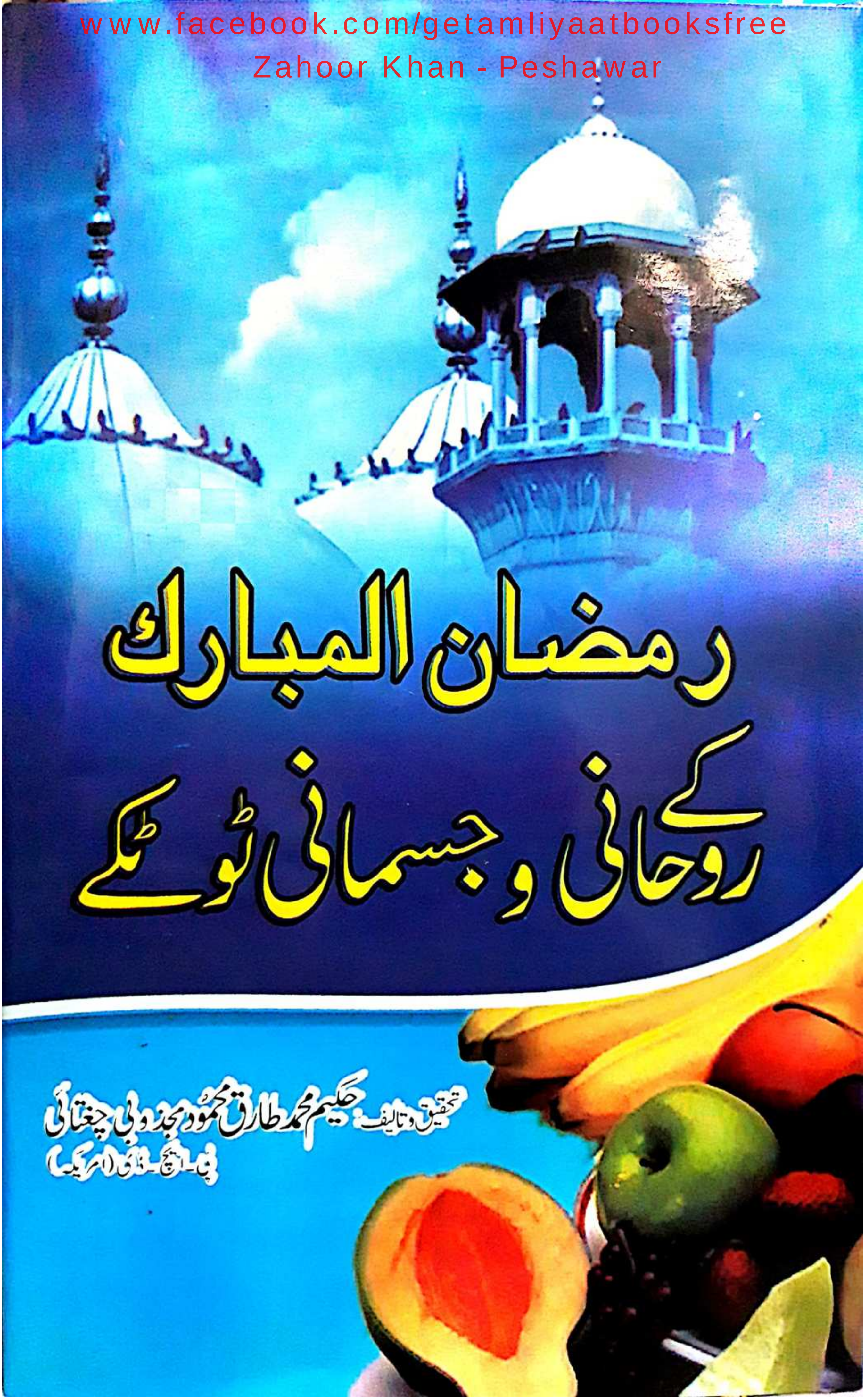

رمضان المبارک
کے روحانی و جسمانی ٹوٹکے

تحقیق و تالیف: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
پی۔ ایچ۔ ڈی (امریکہ)

رمضان المبارک
کے
روحانی و جسمانی ٹوٹکے

تحقیق و تالیف

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ
(پی۔ایچ۔ڈی: امریکہ)

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ...... رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے
تحقیق وتالیف ...... شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم
(پی۔ایچ۔ڈی: امریکہ)
ناشر ...... دفتر ماہنامہ عبقری عالمی مرکز روحانیت وامن، قرطبہ چوک لاہور
اشاعت ...... سوم 2017ء
قیمت ...... =/250 روپے

خط وکتابت کا پتہ: دفتر ماہنامہ ”عبقری“ عالمی مرکز روحانیت وامن قرطبہ چوک‘ نزد قرطبہ مسجد عبقری اسٹریٹ مزنگ چونگی لاہور

فون/فیکس: 042-37425801,37425802,37425803
E-mail:contact@ubqari.org
Website:www.ubqari.org
Facebook.com/ubqari
Youtube.com/ubqariTasbeehKhana

(اہم بات)

حتیٰ الامکان کوشش کی گئی ہے کہ تحریر میں کوئی غلطی نہ ہو‘ لیکن پھر بھی ہم ہر پل خود کو قابل اصلاح سمجھتے ہیں۔ آپ کی تحقیقی نظر میں کہیں بھی کوئی غلطی آئے تو اس کی اصلاح خود ہی کرلیں اور ادارہ کو بھی مطلع کرکے شکریہ کا موقع دیں۔

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
(1)	**بیماریوں سے بچاؤ کا روحانی ویکسین**	4
	رمضان المبارک میں ان دس باتوں پر ضرور توجہ کریں	5
(2)	**سعادت کے دن عبادت کی راتیں**	7
	جنت جن کے لئے سجائی جائیگی۔۔۔!!!	7
	رمضان میں احتیاط کا دامن پکڑے رکھیں	8
	رحمت، مغفرت اور جہنم سے خلاصی کا مہینہ	9
	شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ لیا جاتا ہے!	10
	عظمت والا، برکت والا مہینہ	10
	امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خصوصی انعامات	11
	پانچ کروڑ اسی لاکھ جہنم سے آزادی کا پروانے	12
	ستر ہزار دروازوں والا سرخ یاقوتی محل	13
	رمضان المبارک میں رحیم آقا کی رحمتیں	15
	حوریں جن کے لئے سنگھار کرتی ہیں!	16
	”ایک نورِ قرآن‘ دوسرا نورِ رمضان‘	17
(3)	**رمضان میں مبارک لمحات مبارک راتیں**	18
	شب قدر میں عبادت کا انعام	18
	والدین کی مغفرت کے لئے ایک خاص عمل	21
	اجر عظیم پانے کے لئے کچھ خاص عمل	22
(4)	**پڑھیں نفل پائیں فرض**	24
(5)	**رمضان میں توبہ کے فضائل**	27
	شرمندگی اور پشیمانی کا نام توبہ ہے	27

	توبہ کے اثرات پورے عالم پر	28
	توبہ کرنے والا اللہ کا دوست ہوتا ہے	29
(6)	اعتکاف کی فضیلت	30
	اعتکاف سے شب قدر کی تلاش	30
	دو حج اور دو عمروں کا ثواب	31
(7)	شب قدر کی پر نور عبادتیں	32
	شب قدر میں لا الہ الا اللہ پڑھنے کا ثواب	33
(8)	نوافل شب قدر	35
	شب قدر میں ذکر الٰہی	36
(9)	شب قدر کی عظمت‘ برکت اور عبادات	38
	روزے کے فضائل اور مزدوری	40
	روزہ داروں کے لئے مخصوص جنتی دروازہ	42
	جنت میں اکرام کے مستحق کون....؟؟؟	42
	روزہ دار کا سونا بھی عبادت	43
(10)	قیام اللیل کے فضائل	44
	تراویح کی فضیلت کیا ہے؟؟؟	44
	سابقہ زندگی کے سارے گناہ معاف	46
(11)	سحر وافطار کے فضائل	47
	افطار کے وقت رحمت الٰہی کا جوش	47
	بے حساب جنت کا انٹری پاس	48
	ستر ہزار نیکیاں ستر ہزار دن	48
(12)	رمضان مشقت اور انعام	49
	صبح کے وقت تلاوت قرآن کا اجر	49

	رات کو تلاوت قرآن کا اجر	50
	طالب قرآن کیلئے اعزاز واکرام	50
	سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ بخش دیئے جائینگے	51
(13)	فضیلت وشان سید الایام	52
	جمعہ کی نماز پڑھنے والوں کی شان	53
	جمعۃ المبارک کے اعمال	54
	جمعۃ المبارک کی فضائل	56
	ایک منٹ میں 1 ہزار نیکیاں اور 1 ہزار گناہ معاف	57
(14)	بدنصیب ہے وہ شخص___!!!	58
(15)	زکوٰۃ احادیث کی روشنی میں	59
(16)	زکوٰۃ واقعات کی روشنی میں	62
	مجھے تنہا چھوڑ گئے	62
	رمضان کا خاص وظیفہ	63
(17)	رمضان المبارک کا مہینہ کیسے گزاریں؟	64
	نیکیوں کے پہاڑ	65
(18)	نماز کے حیرت انگیز فوائد	68
	نسخہ کیمیا برائے روحانی امراض	69
	مجھ پر دھیان نہ دیں....!	71
(19)	رمضان کے قدردان اولیائے کرام	72
	حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ	72
	حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	73
	حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	73
	حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	73
	حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	74

	حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	75
﴿20﴾	**اولیاء خواتین کا رمضان**	75
	قرآن اور ٹی وی...!!!	76
	رحمت کی موسلا دھار بارش	79
	رحمتیں، برکتیں سمیٹ لیں!!!	79
	نیک بیبیوں کا حال	80
	ذات، گھر اور معاشرے میں پیوست خرابیاں!	82
	خواتین اسلام کا آئیڈیل کون....!!؟	83
﴿21﴾	**جنات کا رمضان**	85
	جنات کا طرز قرأت قرآن	86
	جنات کا آزمودہ عمل	87
	صحابی جن بابا، حاجی صاحب نے بھی قرآن پاک سنائے	89
	تفسیر من الجنۃ والناس	91
	علامہ لاہوتی پراسراری کی جنات کی عید میں شرکت	93
	کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ...... کی تفسیر	94
	ابتدائی سبق پانچ کروڑ دفعہ کلمہ	96
	تقریب ختم القرآن کا خاص تحفہ	99
﴿22﴾	**روزہ، فٹنس، صحت اور جدید سائنس**	101
	روزہ آنتوں کی تقویت وتوانائی کا باعث	103
	روزے کا اعصابی نظام پر اثر	105
	صبح کی عبادت کے لازوال اثرات	109
﴿23﴾	**رمضان میں بھرپور صحت اور میرے تجربات**	112

	انوکھا شاہی مرکب	113
	25 سالوں سے آزمودہ طبی نسخہ	113
﴿24﴾	**رمضان المبارک میں کھجور کا شربت**	116
﴿25﴾	**رمضان کے بہترین مشروبات**	120
	شربت جگر ٹھار	123
	رمضان میں گرمی کا احساس ختم	124
	رمضان میں پیاس سے حفاظت	125
	جوہر شفاء مدینہ اور رمضان المبارک	125
	گرمی سے کبھی سر میں درد نہیں ہوگا	126
﴿26﴾	**روزے سے بیماریوں کا شافی علاج**	127
﴿27﴾	**روزہ جدید سائنس کی کسوٹی پر**	132
	روزے اور ڈاکٹروں کی تحقیق	133
﴿28﴾	**رمضان اور ہماری صحت**	135
﴿29﴾	**روزہ، تھکن اور بے خوابی کا قدرتی علاج**	137
﴿30﴾	**رمضان کی غذائیت بھری غذائیں**	139
﴿31﴾	**روزہ شوگر کے مریضوں کیلئے تحفہ**	141
﴿32﴾	**روزے سے وزن اور کولیسٹرول میں کمی**	146
﴿33﴾	**رمضان میں اوقات کی تبدیلی پریشان کن نہیں**	148
﴿34﴾	**عیدالفطر پر چہرے کی حفاظت**	151

(35)	عید کی حقیقی خوشیاں حاصل کریں	152
	خوب خیر و برکت کی دعا	155
(36)	ایک عمل اور آزمودہ دس کرشمے	156
	وہ کرشماتی عمل کیا ہے...؟	161
(37)	رمضان المبارک میں برکت والی تھیلی سے مالدار بنیں	162
	پریشانیوں، مصائب کا مارا بندہ	166
	جوان بیٹی کی شادی	170
	رمضان المبارک کا خاص برکت والا عمل	176
	قرآن کی مختصر سورتوں کے رمضان المبارک میں فضائل	178
(38)	**اعمال شفاء**	179
	اللہ ھو کا مراقبہ سے مرادیں پائیں	180
	دیدار رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اور دیگر چھ بڑی نعمتیں!	183
	کسی بھی محفل سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں	187
	رزق بے بہا کے حصول کے لئے	189
	سورۃ بقرہ سے ان شاء اللہ شرطیہ بیٹا پائیں	190
	کائنات کے راز جاننے کے لئے	192
	بیڈ ٹی (Bed Tea) کا عمل	194
	افحسبتم اور اذان والا عمل	197
	مستجاب الدعوات بننے کا آسان عمل	199

	نسلوں تک ثواب کا عمل	201
	دل کو نورانی بنانے کا طریقہ	204
(39)	الفاظ کی تاثیر	206
(40)	اشعار کی تاثیر	207
(41)	عبقری قارئین کے مجرب وظائف	209
	شادی کیلئے انتہائی آزمودہ وظیفہ	210
	دعاؤں کی قبولیت کیلئے لاجواب عمل	210
(42)	آخری نہایت اہم بات	211
	رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کیساتھ	212

(اہم بات)

حتیٰ الامکان کوشش کی گئی ہے کہ الفاظ' آیات اور احادیث میں کوئی غلطی نہ ہو' لیکن پھر بھی ہم ہر پل اپنے آپ کو قابل اصلاح سمجھتے ہیں۔ آپ کی تحقیقی نظر کہیں بھی کوئی غلطی یا قابل اصلاح پہلو کی طرف جائے اطلاع کیجئے' مشکور رہیں گے۔

حال دل

میرے محترم دوستو! ہماری طرف رمضان المبارک کے نام سے ایسی مبارک ساعتیں متوجہ ہیں جن کا انبیاء کرام علیہم السلام، اور اولیائے عظام رحمہم اللہ کو بے صبری سے انتظار رہتا تھا۔ سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں پہلے چھ ماہ رمضان کی تیاریوں کیلئے ہوتے ہیں اور اگلے چھ ماہ استغفار اور ندامت کے ہوتے ہیں کہ اے کاش میں عبادت کر لیتا۔۔۔! میں ذکر کر لیتا۔۔۔! میں اللہ سے باتیں کر لیتا۔۔۔! میں اللہ سے اپنی حاجت منوا لیتا۔۔۔! اولیائے عظام کی زندگی میں یہ ملتا ہے کہ وہ چھ ماہ رمضان کے استقبال کیلئے زیادہ سے زیادہ روزے رکھتے تھے۔

ایک اللہ والے گرمی کے رمضان میں اللہ سے عرض کرنے لگے: اللہ تو میرے دل کی دنیا کو جانتا ہے میں نے تیرے بھیجے ہوئے رمضان کو عید کے طور پر قبول کیا ہے بخار کے طور پر قبول نہیں کیا۔ یعنی مطلب یہ تھا کہ بخار آ جاتا ہے مانگا تو نہیں جاتا۔ جب بخار آتا ہے تو پھر بندہ اُس میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح عید بھی آ جاتی ہے پھر اس کو بندہ اللہ کی نعمت سمجھ کر اُس کی نعمتوں سے استفادہ کرتا ہے۔ ذرا سوچیں! ہمارا رمضان کیسا ہو۔۔۔؟؟ عید ہو یا بخار ہو؟ آج کا جوان اگر رمضان کو عید بنا لے تو بڑھاپے میں اگر مجبوری کی وجہ سے وہ رمضان کے روزے نہ رکھ سکے تو اللہ اس کو بغیر روزے رکھے اس کا اجر دیتے رہیں گے۔ انشاً اللہ تعالیٰ۔

عید کا دن تھا ایک اللہ والے بیٹھے تھے پریشان حال لوگ عید کی خوشیوں میں اچھے اور دیدہ زیب کپڑے پہن کے جا رہے ہیں۔ لوگوں نے پوچھا حضرت آپ کی عید نہیں فرمایا: ہاں! میری عید اُس دن ہوگی جب میرا خاتمہ ایمان پہ ہو جائے گا۔

رمضان گزارنا کیسے ہے۔۔۔؟ یہ رمضان ہماری زندگی کا منفرد رمضان کیسے

ہو...؟ کیا میری آنکھیں روزہ دار ہونگی؟ کیا میری زبان روزے دار ہوگی؟ کیا میرے ہاتھ روزے دار ہونگے؟ کیا میرے پاؤں روزے دار ہونگے؟ میرے اندر کے اٹھنے والے جذبے، میری چاہتیں روزہ دار ہونگی؟ جی ہاں! اس دفعہ میں میں نے ان تمام چیزوں کو روزہ رکھوانا ہے جسم کا ہر حصہ، جسم کا ہر جذبہ، طبیعت کی ہر چاہت، چاہتوں کا روزہ، جذبوں کا روزہ، بھوک کا روزہ، بول کا روزہ، کلام کا روزہ، نظروں کا روزہ، حتیٰ کہ بیوی کو کیسے دیکھنا ہے اس کا بھی روزہ ہو۔ ہر چیز کا روزہ ہی روزہ ہے۔

میرے شیخ حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمتہ اللہ علیہ ایک دفعہ رمضان المبارک میں فرمانے لگے: دیکھو بھئی یہ رمضان جو ہوتا ہے ہر مسلمان کیلئے اور خاص طور پر سالکین کیلئے (سالک اس کو کہتے ہیں جو اللہ کی محبت کی راہون کو طے کرنے کا فکر کرتا ہے اور جس نے اپنا ہاتھ کسی فقیر کے ہاتھ میں دیا ہوا ہو) تربیت کا سب سے بہترین طریقہ ہے، سالک کی تربیت کا سب سے بہترین راستہ ہے۔ اور پھر فرمایا کہ اس کی تربیت یہ ہوتی ہے کہ بغیر وجہ بغیر دلیل کے ماننا ہے یا اللہ! یہ ساری چیزیں تو حلال ہیں تو نے ہمارے لیے کیوں منع فرما دیں۔ اللہ یہ حلال چیزیں ہیں، ہم کھا سکتے ہیں۔ فرمایا: ہم نے دیا ہے، ہم تمہیں آزماتے ہیں کہ تم ہماری مانتے ہو یا اپنی منواتے ہو۔ تم ہمارے مزاج سے، ہماری طبیعت سے چلتے ہو یا اپنے مزاج اور اپنی طبیعت سے چلتے ہو۔ من چاہی پہ چلتے ہو یا رب چاہی پہ چلتے ہو۔

کتنے رمضان ہماری زندگی میں آئے اور چلے گئے یہ کتاب مجھ سے اور آپ سے ایک نئے انقلابی رمضان کا مطالبہ کر رہی ہے۔ آیئے! میں بھی عزم کرتا ہوں اور آپ بھی مضبوط عزم وارادے کے ساتھ میرا ساتھ دیجئے۔

خواستگار اخلاص وعمل

بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفی اللہ عنہ

رمضان المبارک کے فضائل
احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اقوال صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین
اور
اقوال اولیاء رحمۃ اللہ علیہم کی روشنی میں

بیماریوں سے بچاؤ کا روحانی ویکسین

ایک صاحب کہنے لگے:

"میرے گھر میں دوائیاں، گولیاں، سیرپ اور کیپسول کبھی داخل نہیں ہوئے۔"

میں حیران ہوا کہ پانچ بچے اور گھر میں ڈاکٹر اور ڈاکٹر کی ادویات نہ آئیں؟ یہ آخر کیسے ممکن ہے؟ وہ صاحب بڑے اعتماد سے کہنے لگے:

"جی ہاں! ایسا ہی ہے، کیونکہ میرے پاس بیماریوں سے بچاؤ کا ایک ویکسین ہے۔ جو ہر بیماری کیلئے انوکھا اور لاجواب ہے۔ بس یوں وہ عمل کیا اور ساری بیماریاں ختم، بلکہ میرے گھر میں بیماری داخل ہی نہیں ہوتی....! اور آخر بیماری داخل ہی کیوں ہو؟ میں تو اس بیماری کا پہلے ہی حل کر چکا ہوتا ہوں۔ اور وہ حل.... یہ خاص عمل ہے۔ پھر یہ خاص عمل میں نے کئی لوگوں کو بتایا جس جس کو بھی بتایا اسی کو فائدہ ہوا کوئی ایک شخص ایسا نہیں جس کو بتایا ہوا اور اسے فائدہ نہ ہوا ہو ورنہ ہر فرد اس کے فائدہ سے مستفید ہوتا ہے۔"

وہ صاحب مزید کہنے لگے کہ

"میں اپنے سسرال جب بھی جاتا ہوں، لوگ اپنے بچوں کو لے کر آجاتے ہیں کہ آپ دم کر دیں، کیونکہ آپ کے دم سے بیماریاں ختم اور بچے تندرست ہو جاتے ہیں، حالانکہ میں نہ کوئی عامل کامل ہوں اور نہ ولی۔ ایک دفعہ میں اچانک اپنے سسرال گیا ایک بچہ سخت بیمار تھا، میں نے وہی مخصوص اعمال پڑھ کر اس بچے کو دم کیا۔ وہ تندرست ہو گیا، اب تو لوگ میرا انتظار کرتے ہیں۔ یہ اعمال میں بھی پڑھتا ہوں اور میری بیوی بھی پڑھتی ہے، ایک بوتل پانی کی رکھی ہوئی ہے، سب گھر والے اسی میں پڑھ کر دم کر دیتے ہیں اور اسی میں سے پانی پیتے رہتے ہیں بس یہی اصل نسخہ ہے۔"

قارئین! واقعی جنہوں نے بتایا ان کے بتانے کے بعد اسے آزمایا نہایت مفید پایا آپ کی خدمت میں پیش ہے۔

1: اول وآخر درود شریف ابراہیمی (تین بار)
2: سورۃ فاتحہ مع تسمیہ (ایک بار)
3: آیت الکرسی (تین بار)
4: آخری چاروں قل (تین بار)
5: بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم (تین بار)
6: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (سات بار)
7: وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم (سات بار)
8: آیت الکرسی مکمل؛ (سات بار)
9: مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (ایک بار)

یہ عمل ہر فرض نماز کے بعد کریں، یا پھر صبح وشام مستقل کریں۔ اور اگر اپنی زندگی کا معمول بنالیں تو کمال ہوگا۔

رمضان المبارک میں ان دس باتوں پر ضرور توجہ کریں......!!!

رمضان المبارک کی برکت اور عظمت جہاں قرآن و حدیث سے بہت زیادہ ثابت اور واضح ہے وہاں تاریخ اور مشاہدات کے اعتبار سے ایک قابل یقین حیثیت رکھتی ہے۔ قارئین کیلئے کچھ ایسی چیزیں سامنے لانا چاہتا ہوں جو آپ کو رمضان میں نفع مند ساتھی کی حیثیت سے فائدہ دیں گی۔

پہلی بات: کہ پورے رمضان میں ہم یہ فیصلہ کریں کہ ہم گفتگو کم کریں گے اور خاص طور پر یہ ذکر وضو بے وضو ہر حالت میں لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں گے:

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿مومنون ۱۱۸﴾

ترجمہ: (اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا ہے)

دوسری بات: رمضان میں ہر پل باوضو رہنے کی کوشش کریں جو عمل رمضان میں مضبوط ہوتا ہے رمضان کے علاوہ بھی وہی عمل ہمیشہ زندگی میں رہتا ہے۔

تیسری بات: اگر خدانخواستہ آپ کا کاروبار مشکوک ہے تو کسی سے قرضہ لیکر یعنی اس شخص سے جس کا رزق طیب وطاہر ہو اپنے روزے رکھے اور پھر اس کو اپنے مال سے قرضہ اتار دیں۔ کھانا پینا' افطاری' پانی' کھجور' نمک' مرچ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی طیب وطاہر رزق سے لیں۔

چوتھی بات: اپنے من کو سمجھائیں کہ دیکھو رمضان میں اگر تو طیب وطاہر رزق کھا سکتا ہے تو غیر رمضان میں بھی ایسا ممکن ہے اور سارا رمضان اللہ سے اپنے لیے اور اپنی نسلوں کیلئے حلال وطاہر رزق ضرور مانگا کریں۔

پانچویں بات: گلقند 250 گرام اور چھوٹی الائچی دس گرام، چھوٹی الائچی پیس کر گلقند میں ملا لیں صبح سحری کے بعد ایک بڑا چمچ کھا لیں۔ سارا دن پیاس کا احساس نہیں ہوگا کمزوری اور نقاہت نہیں ہوگی۔ حتیٰ کہ اگر آپ سخت گرمی میں کام کریں گے تو بھی فائدہ ہوگا چاہیں تو افطاری کے بعد بھی کھا سکتے ہیں۔

چھٹی بات: قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کریں اور قرآن پاک کے ہر حرف کو اللہ کے سامنے فریادی بنائیں کہ وہ آپ کیلئے دعا کرے کہ سال کے دوسرے دنوں میں بھی آپ کو کثرت تلاوت کی توفیق نصیب ہو۔

ساتویں بات: اپنے کان اور نظروں کی حفاظت سخت سے سخت کریں اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کریں اور ابھی سے اس ساتویں چیز پہ

آنے کیلئے روزانہ حسب توفیق مالی صدقہ کریں اور اللہ سے مانگیں کہ یا اللہ! میری زندگی سے گناہوں کو دور کر دے۔

آٹھویں بات: یہ فیصلہ کریں کسی سفید پوش اور سوال نہ کرنے والے شخص کے گھر میں افطاری ضرور دونگا کہ اس کے روزے باسہولت ادا ہوسکیں۔

نویں بات: صدقہ فطر کھجور کا دینا بھی سنت ہے اور موجودہ اعتبار سے فی آدمی تقریباً پانچ سو روپے بنتا ہے۔ بخیل نہ بنیں' پچاس ساٹھ روپوں میں جان نہ چھڑوائیں بلکہ فی کس پانچ سو روپے صدقہ فطر دیں تاکہ چار دن کسی غریب کا چولہا گرم رہے۔

دسویں بات: سحری کیلئے تو ویسے ہی اٹھتے ہیں کم از کم دو نفل تہجد' توبہ' استقامت دین' شکرانہ اور حاجت کی نیت کرکے ضرور پڑھا کریں۔ دو نفل میں یہ سب نیتیں اکٹھی کر سکتے ہیں۔ امید ہے میری ان دس باتوں پر ضرور توجہ دیں گے۔

سعادت کے دن عبادت کی راتیں

بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عذاب دینا چاہتا تو ان کو رمضان کا مہینہ کبھی نہ عطا فرماتا، رمضان کا مہینہ امت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیلئے امن داماں کا مہینہ ہے جس نے رمضان کے آخری جمعہ میں ظہر اور عصر کے درمیان میں کوئی قضاء نماز ادا کی اس نے گویا ستر سال تک عبادت کی۔

جنت جن کے لئے سجائی جائیگی۔۔۔!!!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ جنت ماہ رمضان کیلئے شروع سال سے اخیر سال تک سجائی جاتی ہے جب رمضان شریف کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو جنت (اللہ

تعالیٰ سے) عرض کرتی ہے ''اے اللہ ! اس مبارک مہینہ میں اپنے بندوں میں سے کچھ بندے میرے اندر قیام کرنیوالے مقرر فرما دیجئے (جو عبادت کر کے میرے اندر داخل ہوسکیں) ۔

اسی طرح حوریں بھی عرض کرتی ہیں کہ اے خدائے ذوالجلال ! اس بابرکت مہینہ میں اپنے بندوں میں سے ہمارے واسطے کچھ خاوند مقرر فرما دیجئے چنانچہ جس شخص نے رمضان شریف کے مہینہ میں اپنے نفس کی حفاظت کی اور کوئی نشہ آور چیز نہ پی اور نہ کسی مومن پر کوئی بہتان لگایا اور نہ کوئی گناہ کبیرہ کیا تو اللہ جل شانہ رمضان شریف کی ہر رات میں اس بندہ کی سو حوروں سے شادی کر دیتے ہیں اور اس کیلئے جنت میں ایک محل سونے، چاندی، یاقوت اور زمرد کا تیار کر دیتے ہیں۔

اس محل کی لمبائی چوڑائی کا یہ عالم ہے کہ اگر ساری دنیا اکٹھی کر کے اس محل میں رکھ دی جائے تو ایسی معلوم ہو جیسے دنیا میں کوئی بکریوں کا باڑہ ہو یعنی جس طرح تمام دنیا کے مقابلہ میں بکریوں کا باڑہ چھوٹا سا معلوم ہوتا ہے اسی طرح اگر ساری دنیا جنت کے اس محل میں رکھ دی جائے تو بکریوں کے باڑے کی طرح چھوٹی سی معلوم ہوگی۔

رمضان میں احتیاط کا دامن پکڑے رکھیں:

اور جس شخص نے اس مبارک مہینہ میں کوئی نشہ والی چیز پی یا کسی مومن پر کوئی بہتان لگایا یا کوئی گناہ کبیرہ کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے سال بھر کے نیک اعمال ختم کر دینگے۔ لہٰذا رمضان شریف کے مہینہ میں بے احتیاطی سے بچیں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ اس میں اللہ کی حدود سے آگے نہ بڑھو۔

اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے گیارہ مہینے مقرر کیے ہیں جن میں تم طرح طرح کی نعمتیں استعمال کرتے ہو اور لذتیں حاصل کرتے ہو، رمضان کا مہینہ اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کرانے کیلئے خاص فرما لیا ہے۔ لہٰذا رمضان کے مہینہ میں بے احتیاطی سے گریز کرو اور جان و دل سے اطاعت کرو۔ (جمع الفوائد)

رحمت، مغفرت اور جہنم سے خلاصی کا مہینہ:

ایک حدیث مبارکہ کے مفہوم کے مطابق ہے کہ اگر لوگوں کو یہ علم ہو جائے کہ رمضان اپنے اندر کتنی برکتیں اور سعادتیں رکھتا ہے تو سب لوگ یہ تمنا کرنے لگیں کہ سارا سال ہی رمضان رہے اور پورے سال روزے ہی رکھے جاتے رہیں۔ رمضان المبارک کی فضیلت و اہمیت کا اندازہ اس حدیث سے کیا جا سکتا ہے کہ جب شعبان المعظم کا آغاز ہوتا تو اس کے آخری دنوں میں نبی اکرم ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ایک جگہ جمع فرما کر ان سے خطاب فرماتے کہ:

''اے لوگو بے شک تم پر ایک بڑا بابرکت اور رحمتوں والا مہینہ سایہ فگن ہے (یعنی آنے والا ہے) یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے یعنی شب قدر، جس نے اس مہینے میں کوئی نیک کام کیا یعنی نفل ادا کیے اسے فرض کی ادائیگی کا ثواب ملے گا اور جس نے فرض ادا کیے اسے ایک فرض کی ادائیگی کے بدلے ستر فرائض کی ادائیگی کا ثواب دیا جائے گا۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر ایسی نعمت ہے جس کا بدلہ جنت ہے۔ اس کا پہلا عشرہ رحمت، درمیانی عشرہ مغفرت اور تیسرا عشرہ جہنم کی آگ سے نجات کا ہے۔''

(سنن بیہقی)

شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ لیا جاتا ہے!

رمضان المبارک کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں اور ایک روایت میں آتا ہے کہ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری ومسلم)

عظمت والا، برکت والا مہینہ:

ایک اور حدیث میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے شعبان کے آخر میں وعظ فرمایا، اے لوگو! تمہارے پاس عظمت والا، برکت والا مہینہ آیا، اسکے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کیے اور اسکی رات میں قیام کرنا نفل قرار دیا ہے جو اس میں نیکی کا کوئی کام یعنی نفل عبادت کرے تو ایسا ہے جیسے اور مہینہ میں فرض ادا کیا اور جس نے ایک فرض ادا کیا تو ایسا ہے جیسے اور دنوں میں ستر فرض ادا کیے۔

یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ غم خواری کا مہینہ ہے اور اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے جو اس میں روزہ دار کو افطار کرائے اسکے گناہوں کیلئے مغفرت ہے اور اسکی گردن جہنم سے آزاد کردی جائے گی اور اس میں افطار کرانے والے کو ویسا ہی ثواب ملے گا جیسا روزہ رکھنے والے کو ملے گا اس کے ثواب میں کچھ کمی کئے بغیر۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا کہ:
یارسول اللہ ﷺ ہم میں سے ہر شخص وہ چیز نہیں پاتا جس سے روزہ افطار کرائے، حضور ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی دے گا جو ایک گھونٹ دودھ یا ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے افطار کرائے اور جس نے روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا اسکو اللہ تعالیٰ میرے حوض سے سیراب کرے گا، کبھی پیاسا نہ ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور جو اپنے غلام پر اس مہینہ میں تخفیف کرے گا (یعنی کام لینے میں کمی کر دے) تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا اور جہنم سے آزاد فرمائے گا۔ (بیہقی)

امت محمدیہ ﷺ کے خصوصی انعامات:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں ایسے پانچ انعامات ملے ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں ملے:

1: انکے منہ کی بدبو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ محبوب ہے۔
2: مچھلیاں ان کیلئے دعائے مغفرت کرتی ہیں۔
3: ان کیلئے جنت روزانہ سجائی جاتی ہے۔
4: سرکش شیطان جکڑ دیئے جاتے ہیں۔
5: رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والا شخص بخشا بخشایا ہے لہٰذا روزہ دار کو زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہنا چاہیے۔

اے خیر کو تلاش کرنے والے...!

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رمضان المبارک کی ہر رات ایک منادی پکارتا ہے کہ اے خیر کو تلاش کرنے والے متوجہ ہو اور آگے بڑھ اور اے برائی کے طلبگار بس کر اور آنکھیں کھول اسکے بعد وہ فرشتہ کہتا ہے کہ کوئی مغفرت کا چاہنے والا ہے کہ اس کی مغفرت کی جائے' کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ اس کی توبہ قبول کی جائے' کوئی دعا کرنے والا ہے کہ اس کی دعاء قبول کی جائے کوئی سائل ہے کہ اس کا سوال پورا کیا جائے۔

پانچ کروڑ اسی لاکھ جہنم سے آزادی کا پروانے:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی ایک طویل حدیث ہے کہ جنت کو رمضان شریف کیلئے خوشبوؤں کی دھونی دی جاتی ہے اور شروع سال سے آخر سال تک رمضان کی خاطر سجایا جاتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ:

اللہ تعالیٰ رضوان کو فرماتے ہیں کہ جنت کے دروازے کھول دے اور مالک (داروغہ جہنم) سے فرماتے ہیں کہ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے روزہ داروں پر جہنم کے دروازے بند کردے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ رمضان شریف میں روزانہ افطار کے وقت حق تعالیٰ شانہٗ ایسے دس لاکھ افراد کو جہنم سے خلاصی عطا فرماتے ہیں جو جہنم کے مستحق ہو چکے تھے اور جب رمضان کا آخری دن ہوتا ہے تو جس قدر لوگ پورے ماہ میں جہنم سے آزاد کیے گئے تھے انکے برابر اس ایک دن میں آزاد فرماتے ہیں یعنی اگر رمضان المبارک تیس دن کا ہو تو انتیس دنوں میں جہنم سے خلاصی پانے کی تعداد دو کروڑ نوے لاکھ بنتی ہے پھر اتنی ہی تعداد لوگوں کی آخری دن جہنم سے خلاصی حاصل کرتی ہے تو جہنم سے آزادی کا پروانہ حاصل کرنے والے خوش نصیبوں کی کل تعداد پانچ کروڑ اسی لاکھ بنتی ہے۔

نور کا شہر عطا ہوگا....!

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو رمضان میں مجالس ذکر میں سے کسی مجلس میں حاضر ہوتا ہے اللہ اس کیلئے ہر قدم کے عوض ایک سال کی عبادت لکھتا ہے اور قیامت میں وہ میرے عرش کے نیچے ہوگا اور جو رمضان میں جماعت پر مداومت کرتا ہے اللہ اسے ہر رکعت کے عوض میں نور کا شہر عطا فرماتے ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان سال کا قلب ہے جب وہ درست رہا تو تمام سال درست ہو جاتا ہے۔

جو رمضان کی پہلی شب کو سورۂ فتح پڑھتا ہے اس سال حوادثات سے محفوظ رہتا ہے جب فرشتہ روزہ لے کر اللہ کے پاس جاتا ہے تو اللہ ارشاد فرماتا ہے کہ میرے بندے نے تیرا اکرام کیا اور تیری تعظیم کی روزہ کہتا ہے کہ ہاں اے رب مجھے اپنے نفس کے نہایت اشرف مقام میں اس نے اتارا اور مجھے مائدۂ نماز اور تراویح پر ٹھہرایا اور میری خدمت کرنے کھڑا ہو گیا اور حرام سے اپنی دونوں آنکھوں کو بچائے رکھا اور کان کو باطل کے سننے سے محفوظ رکھا تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ آج کے دن میں اسے مقعدِ صدق میں ذی قدرت بادشاہ کے پاس اتاروں گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے شعبان میرا مہینہ ہے' جیسے میں تمام انبیاء پر افضل ہوں اسی طرح یہ مہینہ بھی اور مہینوں سے افضل ہے اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے اسکی فضیلت کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔

ستر ہزار دروازوں والا سرخ یاقوتی محل:

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان کی پہلی شب کو آسمان اور جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں پھر اس کی آخری رات تک بند نہیں کیے جاتے اور

جو بندہ اس کی کسی رات میں نماز پڑھتا ہے تو:

اللہ اس کیلئے ہر سجدہ کے عوض میں ایک ہزار اور سات سو نیکیاں لکھتا ہے اور جنت میں سرخ یاقوت کا گھر بناتا ہے جس میں ستر ہزار دروازے ہونگے ہر دروازے میں سونے کے دو پٹ یاقوت سرخ سے جڑے ہوئے ہونگے پس جب کوئی رمضان کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو مہینے کے آخر دن تک اللہ اسکے سارے گناہ بخش دیتا ہے اور دوسرے رمضان تک کفارہ ہوجاتا ہے۔

اور ہر دن کے عوض میں جس میں وہ روزہ رکھے گا اسے جنت میں ایک محل ملے گا جس میں ہزار سونے کے دروازے لگے ہوں گے اور اس کیلئے ستر ہزار فرشتے صبح سے شام تک استغفار کرتے رہیں گے رات اور دن کو جو سجدہ کریگا ہر سجدہ کے عوض میں اسے ایک درخت ملے گا جس کے سایہ میں اگر سوا سو برس تک چلتا رہے تب بھی اسے قطع (تپار) نہ کرسکے۔

رضوان کے ہاتھوں روزہ داروں کا استقبال:

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب قیامت ہوگی اللہ رضوان کے پاس وحی بھیجے گا کہ میں نے روزہ داروں کو انکی قبروں سے بھوکا پیاسا نکالا ہے ان کے استقبال میں جنت سے انکی خواہشیں پوری کردے اور اسطرح انکا استقبال کر اسوقت رضوان چلا کر کہے گا اے غلمان اور ولدان نور کے طباق لاؤ تو اسکے پاس ستاروں سے بھی زیادہ میوے اور نہایت لذیذ پینے کی چیزیں جمع ہوجائیں گی پھر اس سے روزہ دار مردوں اور عورتوں کا استقبال ہوگا ان سے کہا جائیگا کہ گزشتہ ایام میں جو کچھ کر چکے ہو اسکے عوض میں خوب جی بھر کے کھاؤ پیو۔

رمضان المبارک میں رحیم آقا کی رحمتیں:

اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک ایسا فرشتہ ہے، جس کا آدھا جسم تاریکی اور آدھا نور سے آراستہ ہے اور ایک فرشتہ آدھا آگ اور آدھا برف کا ہے اور ایک فرشتہ جو آدھا سونے اور آدھا چاندی کا ہے اور ایک فرشتہ ہے جس کا آدھا بدن ہوا اور آدھا مٹی سے بنا ہوا ہے۔

یہ چاروں فرشتے سب امت محمدی ﷺ کے گنہگاروں پر رویا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے فرماتا ہے کہ تم تو ان پر روتے ہو؟ اور وہ تو ایسے ایسے عمل کرتے ہیں۔ وہ فرشتے کہتے ہیں کہ کیا آپ نے انکو رمضان نہیں عطا فرمایا؟ ارشاد ہوتا ہے کہ تم نے سچ کہا۔ رمضان میں ان کیلئے ہر روز پانچ بار میری رحمت متوجہ ہوتی ہے۔

اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے اگر اللہ کو امت محمدی ﷺ پر عذاب کرنا مقصود ہوتا تو انکو رمضان اور سورۂ قل ھو اللہ کبھی عنایت نہ کرتا۔

روزہ دار کے لئے دعا ہوتی ہے:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب مومن ماہ رمضان میں بیدار ہوتا ہے اور کروٹیں بدلتا ہے اور ذکر اللہ میں لگا رہتا ہے تو اس سے فرشتہ کہتا ہے کہ اٹھ اللہ تجھ پر رحم کرے پس جب وہ اٹھ کھڑا ہوتا ہے تو اسکا بچھونا اس کیلئے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ اسکو جنت کے بلند بچھونے عطا فرما اور جب اپنے کپڑے پہنتا ہے تو کپڑے دعا کرتے ہیں اے اللہ اسکو جنت کے جوڑے عطا فرما اور جب وہ جوتا پہنتا ہے تو جوتا دعا کرتا ہے اے اللہ اسکے قدم پل صراط پر ثابت رکھ۔

اور جب برتن لیتا ہے تو وہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ اسکو جنت کے آبخورے عطا فرما اور جب وضو کرتا ہے تو پانی دعا کرتا ہے اے اللہ اسکو گناہوں اور خطاؤں سے پاک وصاف کردے۔

اور جب اللہ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو بیت اللہ دعا کرتا ہے اے اللہ اسکی لحد کو منور

کردے اور اس پر اسکی قبر کشادہ کردے اور اللہ اسکی طرف نظر رحمت سے فرماتا ہے اے میرے بندے تیری جانب سے دعا ہے اور ہماری جانب سے قبولیت ہے۔

روزہ دار کو کیا ملے گا....!؟

ابو مسعود انصاری سے روایت ہے جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے اور اسکے کل مناسک ادا کیے ہر تسبیح وتہلیل کے عوض میں اس کیلئے ایک مکان جنت میں زمرد سے بنے گا جس میں یاقوت کی پچکاری ہوگی جس کے درمیان میں ایک سرخ خیمہ یاقوت کا ہوگا جس میں ایک حور ہوگی جس کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن یاقوت سے جڑے ہوئے ہونگے جن کی چمک سے دنیا روشن ہوجائیگی۔

حوریں جن کے لئے سنگھار کرتی ہیں!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان میں دعا قبول ہوتی ہے، گناہ بخشے جاتے ہیں، نمازیں قبول ہوتی ہیں، نیکیاں دوچند کردی جاتی ہیں۔ حوریں سنگھار کرتی ہیں اور آوازیں دیتی ہیں کہ ہے کہ کوئی جو ہم سے شادی کرے؟ وہ جھروکوں میں کھڑی ہوکر رضوان داروغہ جنت سے پوچھتی ہیں کہ یہ کون سی رات ہے؟ وہ جواب دیتا ہے کہ یہ رمضان کی پہلی رات ہے۔ اللہ تعالیٰ حکم دیتے ہیں کہ اے رضوان !امت محمدی ﷺ کے روزہ داروں کیلئے جنت کے دروازے کھول دو اور اے خازن دوزخ! دوزخ کے دروازے بند کردو۔

جبرائیل علیہ السلام کو حکم ہوتا ہے کہ وہ زمین پر جائیں اور شیطانوں کو زنجیر وطوق میں جکڑ دیں اور انہیں دریاؤں میں پھینک دیں کہ امت محمدی ﷺ کو وساوس سے پریشان نہ کریں اور ہر رات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہے کوئی مانگنے والا؟ کہ میں اسکا سوال پورا کروں۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ کہ اس کا گناہ معاف کردوں۔ اور ہے کوئی بخشش چاہنے والا؟ کہ اس پر اپنی رحمتیں نازل کردوں۔"

افطار کے وقت اللہ تعالیٰ ہزار در ہزار مجرموں کو جن کیلئے عذاب واجب ہو چکا ہے بخش دیتے ہیں اور جمعہ کے دن رات ہر لمحہ کے حساب سے مجرم آزاد کیے جاتے ہیں جب رمضان کا آخری دن ہوتا ہے اس دن اتنے مجرم معاف کیے جاتے ہیں جتنے کہ کل مہینے کے۔

ایک نورِ قرآن دوسرا نورِ رمضان:

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اے موسیٰ علیہ السلام میں نے امت محمدی ﷺ کو دو نور عطا کیے ہیں جس نے ان دونوں سے دامن وابستہ کرلیا وہ دونوں جہان کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کہ وہ کون سے نور ہیں ارشاد باری ہوا کہ "ایک نور قرآن' دوسرا نور رمضان۔"

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ مہینوں کا سردار رمضان ہے اور دنوں کا سردار جمعہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

زمانے بھر کے روزے

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ماہ صبر (ماہ رمضان) کے روزے اور ہر مہینے میں 3 دن کے روزے زمانے بھر کے روزے کے برابر ہیں۔

دوسرے رمضان تک کفارہ

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ رمضان کے روزے دوسرے رمضان تک کے وقفے کیلئے کفارہ ہیں۔

رمضان میں مبارک لمحات مبارک راتیں

پہلی شب میں فضل الٰہی پانے کا عمل:

رمضان المبارک کے مہینہ کی پہلی شب کو نمازِ عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا ثوابِ عظیم حاصل کرنے کا باعث ہے۔ رمضان المبارک کی پہلی شب نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد آسمان کی طرف چہرہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا:

”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ“

شب قدر میں عبادت کا انعام:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب شب قدر آتی ہے تو جبرئیل علیہ السلام ملائکہ کی جماعت کے ساتھ آتے ہیں اور ہر اس بندہ کیلئے دعائے مغفرت کرتے ہیں جو کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہتا ہے۔

پھر جب انہیں عید الفطر کا دن نصیب ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں پر اپنے فرشتوں کے سامنے اپنی خوشنودی کا اظہار کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو! اس مزدور کی اُجرت کیا ہے جو اپنا کام پورا کر دے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! اس کی اجرت یہ ہے کہ اس کو پورا معاوضہ دیا جائے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو! میرے بندوں اور میری لونڈیوں نے (میرے مقرر کئے ہوئے) فرض کو ادا کر دیا ہے اب وہ گھروں سے دعا کیلئے عیدگاہ کی طرف نکلے ہیں، مجھے قسم ہے اپنی عزت کی، اپنے جلال، اپنی بخشش و رحمت، اپنا عظمت شان اور اپنی رفعت مکان کی کہ میں ان کی دعاؤں کو قبول کروں گا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ میں نے تم کو بخش دیا اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پس مسلمان واپس ہوتے ہیں عیدگاہ سے اس حال میں کہ ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بیہقی)

اکیسویں شب کے اعمال:

رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو اکیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے سے ثوابِ عظیم حاصل ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو دو نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورا خلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ دُرود پاک اور ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہو گی اور اللہ تعالیٰ اس رات کی برکات سے یہ نماز پڑھنے والے کو بخش دے گا۔

اکیسویں شب کو ہی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ دُرود پاک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے فرشتے اس نماز کے پڑھنے والے کی مغفرت کیلئے دعا کریں گے۔

تیئیسویں شب کو گناہوں سے پاک ہوجائیں:

رمضان المبارک کی تیئیسویں رات کو نماز عشاء و نماز تراویح کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یاسین اور ایک مرتبہ سورۃ رحمٰن پڑھنا باعث برکت و فضیلت ہے۔

تیئیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ستر مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

تیئیسویں رات کو ہی آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھے اور پھر بارگاہِ الٰہی میں اپنے گناہوں کی معافی کی دعا مانگے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

پچیسویں شب کو فضیلت و برکت حاصل کریں:

رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو سات مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا فضیلت و برکت کا باعث ہے۔ پچیسویں رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور پندرہ پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد ستر مرتبہ دوسرا کلمہ پڑھے۔ گناہوں سے معافی عطا ہوگی۔

رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور پانچ پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز مکمل کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ کلمہ طیبہ اور سورۃ الدخان پڑھنے سے بفضل باری تعالیٰ عذابِ قبر سے حفاظت رہتی ہے۔

پچیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نیکی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

ستائیسویں شب اور جبرائیل علیہ السلام کا پر پھیرنا:

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان المبارک کے مہینہ کی ستائیسویں رات صبح ہونے تک عبادت میں گزاری وہ مجھے رمضان المبارک کی تمام راتوں کی عبادت سے زیادہ پسند ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی اے ابا جان! وہ ضعیف مرد اور عورتیں کیا کریں جو قیام پر قدرت نہیں رکھتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کیا وہ تکیے نہیں رکھ سکتے جن کا سہارا لیں اور اس رات کے لمحات میں سے کچھ لمحات بیٹھ کر گزاریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں، لیکن یہ بات اپنی امت کے تمام ماہ رمضان کو قیام میں گزارنے سے زیادہ محبوب ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے شب قدر جاگ کر گزاری اور اس میں دو رکعت (نفل) نماز ادا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا ہے۔ اسے اپنی رحمت میں جگہ دیتا ہے اور جبرئیل علیہ السلام اس پر اپنے پَر پھیرتے ہیں اور جس پر جبرئیل علیہ السلام اپنے پَر پھیریں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

والدین کی مغفرت کے لئے ایک خاص عمل:

رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو جو کوئی دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ یہ تسبیح پڑھے:۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ اور اس کے گناہوں کی بخشش ہو جائے

گی۔ پروردگار عالم اس کے والدین کی مغفرت فرمائے گا اور اسے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا۔ اس کے علاوہ اس نماز کے پڑھنے والے کو نیکی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

جائز حاجات کو قبول کروائیں:

جوکوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ قدر اور پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہو کر نہایت یکسوئی کے ساتھ دعا مانگے' جو بھی جائز حاجت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ التکاثر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ جب موت کا وقت قریب ہوگا تو اس سے موت کی سختی وشدت آسان ہو جائیگی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے قبر کا عذاب معاف فرمادے گا۔

اجر عظیم پانے کے لئے کچھ خاص عمل:

رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو جوکوئی ساتوں حم والی سورتیں پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

جوکوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو دو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستائیس مرتبہ سورۂ القدر پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

اُنتیسویں شب کو سلامتی ایمان، برکت رزق کے عمل:

جوکوئی رمضان المبارک کی اُنتیسویں رات کو سات مرتبہ سورۃ الواقعہ پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔

رمضان کی اُنتیسویں رات کو جوکوئی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ القدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے ایمان کی سلامتی اور ایمان کی مضبوطی عطا ہوگی۔ جب دنیا سے جائیگا تو ایمان کی سلامتی کیساتھ جائیگا۔

رمضان المبارک کی اُنتیسویں شب کو جوکوئی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ القدر اور پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر جب نماز پڑھ لے تو ایک سو مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اِنشاء اللہ تعالیٰ اس کو بارگاہِ الٰہی سے گناہوں کی معافی عطا ہوگی' پروردگار عالم اسے خصوصی فضل وکرم سے نوازے گا۔

رمضان میں 3 سیکنڈ میں چودہ کروڑ نیکیاں کمائیں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۝

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جو شخص یہ کلمات کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے بیس لاکھ نیکیاں لکھے گا۔" چونکہ رمضان المبارک میں ہر عمل کا ثواب ستر گناہ بڑھ جاتا ہے تو ایک دفعہ پڑھنے سے چودہ کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس قدر زیادہ پڑھے گا اتنا ہی زیادہ ثواب پائیگا۔ (مشکوٰۃ)

پڑھیں نفل پائیں فرض

رمضان میں رحمت خداوندی کا اندازہ فرمائیے کہ نوافل پر فرائض کے برابر ثواب اور فرائض پر ستر گناہ ثواب دیا جاتا ہے۔ رمضان میں طبیعت پر نیکی کا جذبہ غالب ہوتا ہے اس لیے درج ذیل نوافل کی پابندی کر لی جائے تو پورا سال بآسانی انہیں پڑھ کر اپنے نامہ اعمال میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیث قدسی میں فرماتے ہیں۔ ”بندہ نوافل کے ذریعہ میرے قرب میں ترقی کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس کو اپنا محبوب بنالیتا ہوں اور جب میں محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنے‘ اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے دیکھے‘ اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑے‘ اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلے‘ جو وہ مجھ سے مانگتا ہے وہ میں اسے دے دیتا ہوں۔“

تحیۃ الوضو:

تحیۃ الوضو یہ ہے کہ جب کبھی وضو کریں تو دو رکعت نفل پڑھ لیا کریں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ”جو مسلمان بھی اچھی طرح سے وضو کرے اور وضو کے بعد حضور قلب کے ساتھ دو رکعت نفل پڑھے تو اس کیلئے جنت واجب ہوجاتی ہے۔“

تحیۃ المسجد:

تحیۃ المسجد یہ ہے کہ جب کوئی شخص مسجد میں جائے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھے۔

حضرت ابوقتادہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کو چاہیے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔

اشراق:

اشراق کی نماز کی احادیث میں بہت فضیلت آئی ہے جو یہ نماز پابندی سے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں خاص مقام اور مرتبہ پاتا ہے۔ اشراق کی نماز یہ ہوتی ہے کہ آدمی فجر کی نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھا رہے اور ذکر وغیرہ میں مصروف رہے دنیا کا کوئی کام نہ کرے پھر سورج نکلنے کے بیس یا پچیس منٹ بعد دو رکعتیں پڑھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے فجر کی نماز جماعت میں شریک ہو کر پڑھی پھر سورج نکلنے تک وہیں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اس کیلئے ایک حج وعمرہ کی مانند ثواب ہوگا۔“

چاشت:

چاشت کی نماز یہ ہوتی ہے کہ جب سورج اچھی طرح نکل جائے اور اس پر نگاہ نہ جم سکے تو اس وقت نوافل پڑھے جائیں جن کی کم از کم مقدار دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ ہے۔ چاشت کے نوافل زوال کا وقت ہونے تک پڑھے جاسکتے ہیں۔

اوابین:

مغرب کے فرض اور سنتوں کے بعد جو نوافل پڑھے جاتے ہیں انہیں اوابین کہتے ہیں ان کی کم از کم تعداد 6 اور زیادہ سے زیادہ بیس ہے۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محمد بن عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد ماجد عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ مغرب کے بعد 6 رکعت پڑھتے تھے اور بیان فرماتے تھے کہ میں نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو بندہ مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

تہجد:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن لوگ ایک ہموار میدان میں جمع کیے جائیں گے ایک پکارنے والا زور سے آواز دے گا کہ وہ لوگ کہاں ہیں جن کے پہلو بستروں سے دور رہتے تھے۔ بس شب بیدار (تہجد گزار) لوگ کھڑے ہوجائیں گے اور وہ تھوڑے ہونگے اور بلا حساب جنت میں جائیں گے پھر دوسرے لوگوں سے حساب لیا جائیگا۔

حضرت عمرو بن عبسہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ’’اللہ تعالیٰ بندے سے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری درمیانی حصہ میں ہوتے ہیں پس اگر تم سے ہوسکے کہ تم ان بندوں میں سے ہوجاؤ جو اس (مبارک) وقت میں اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو تم ان میں سے ہوجاؤ۔‘‘

حضرت ابوہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ’’فرض نماز کے بعد سب سے افضل درمیان رات کی نماز ہے۔‘‘

حضرت ابوامامہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

’’تم تہجد ضرور پڑھا کرو، کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ اور شعار رہا ہے اور قرب الٰہی کا خاص وسیلہ ہے اور وہ گناہوں کے برے اثرات کو مٹانے والی معاصی سے روکنے والی چیز ہے۔‘‘

نماز توبہ:

حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے فرمایا کہ ’’میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جس شخص سے کوئی گناہ ہوجائے پھر وہ اٹھ کر وضو کرے، پھر نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور معافی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف فرما ہی دیتے ہیں۔

رمضان میں توبہ کے فضائل

منقول ہے کہ ایک شخص نے جو معاصی میں منہمک اور مبتلا رہتا تھا ایک دن رمضان میں اپنے گناہوں پر غور کیا اور نادم ہوکر کہا ”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ غُفْرَانَكَ“ تین ہی مرتبہ کہا تھا کہ دم نکل گیا پس اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا اور اس کو شہیدوں کا مرتبہ عطا کیا۔

شرمندگی اور پشیمانی کا نام توبہ ہے:

گناہ ہوجانا مومن سے بعید نہیں ہے لیکن جب گناہ ہوجائے تو ندامت سے پانی پانی ہوجائے اور سچے دل سے پشیمان اور شرمندہ ہوکر یہ کہے ہائے یہ کیا ہوا؟ اپنی حقیر ذات پر نظر کرے اور یہ سوچے کہ اللہ میرا خالق اور مالک ہے۔ اس نے مجھے وجود بخشا، طرح طرح کی نعمتوں سے نوازا، مال عطا فرمایا۔ میں نے اس کی نعمتوں کو فرمانبرداری کی بجائے گناہوں میں لگا دیا۔

بار بار اللہ کی عظمت و کبریائی کا مراقبہ کرے اور اپنی ذات کو بھی سوچے کہ میں کیا ہوں اور کس چیز سے پیدا ہوا ہوں۔ اپنے خالق و مالک کی سرکشی اور نافرمانی مجھے کسی طرح زیبا نہیں۔ ہائے مجھ حقیر و ذلیل سے اللہ کی نافرمانی ہوگئی، میں گناہ میں ملوث ہو گیا۔ بار بار سوچے اور دل میں شرمندہ اور پشیمان ہو۔ اسی شرمندگی اور پشیمانی کا نام توبہ ہے اور توبہ کرنے والے اللہ کو بہت پسند ہیں۔

اللہ تواب الرحیم توبہ کو پسند کرتے ہیں:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ تم کو اس دنیا سے منتقل کر دے گا اور دوسری قوم کو پیدا فرما دیگا جو گناہ کرینگے پھر اللہ تعالیٰ سے

مغفرت طلب کرینگے اور اللہ ان کی مغفرت فرمائیں گے۔

ایک بول جو زندگی بھر کی سیاہیوں کو دھو دیتا ہے:

ایک بدو آیا کہنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوڑھا ہو گیا گناہ کرتے کرتے، کوئی گناہ نہیں چھوڑا جو نہ کیا ہو' کوئی نافرمانی ایسی نہیں جو نہ چھوڑی ہو' کوئی کالک ایسی نہیں جسے منہ پہ نہ ملی ہو اب بوڑھا ہو گیا ہوں کیا اس حال میں بھی میری توبہ ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تیرا ایک بول تیری زندگیوں کی سیاہیوں کو دھو دیگا۔

اللہ تجھے طعنہ نہیں دے گا بڈھے اب کیوں آیا ہے، جوانی میں کیوں نہیں آیا تھا' دانت ٹوٹ گئے، نظر آتا نہیں، چشمے چڑھ گئے، کانوں میں آلے لگ گئے' لاٹھیاں ہاتھ میں آ گئیں اب آئے ہو توبہ کرنے کوئی توبہ نہیں نہیں' نہیں۔ میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا اومیاں! تو ایک دفعہ کہے یا اللہ میری توبہ' تو اللہ تعالیٰ تیری ہر خطا، ہر لغزش اور جو بھی گناہ تونے کیا ہے ایسے مٹا دیگا کہ تیری داستان حیات میں ایک گناہ بھی باقی نہ چھوڑیگا۔

توبہ کے اثرات پورے عالم پر:

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا کیا جو عرش کے پاس کھڑا ہے اس کے سر پر نور کا ایک تاج ہے اور ہاتھ میں زمرجد کی تختی ہے اور داہنے ہاتھ میں نور کا ایک قلم ہے جس سے کہ رمضان میں توبہ کرنیوالوں کا نام لکھتا ہے خواہ وہ مرد ہوں یا عورت اللہ تعالیٰ نے کہا ''اے فرشتے اس کے ماں باپ کے نام اس کے گھر والوں کے نام اسکے پڑوسیوں کا نام بھی لکھ اور میں اس کو ہزار درجہ عطا کرونگا جو ساتوں زمینوں سے بڑے ہونگے''۔

توبہ آخر وقت تک قبول ہوتی ہے:

عبداللہ ابن علی سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محمد ابن عبدالرحمن سلمانی نے ان کے پاس ایک خط لکھا میں انہوں نے اپنے باپ سے حدیث بیان کی کہ:

''میں مدینے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند صحابیوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ان میں سے ایک نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جس شخص نے اپنی موت سے خفیف دن یعنی تھوڑا وقت پہلے توبہ کی اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔

دوسرے نے کہا میں نے سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اپنی موت سے ایک ساعت قبل توبہ کی اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔

تیسرے نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے حالت نزع میں سانس اکھڑنے سے پہلے توبہ کی اس کی بھی توبہ اللہ تعالیٰ قبول فرما دیں گے۔ پس جس شخص نے رمضان میں توبہ کی اور اپنی خواہشات کو زیر کیا اللہ تعالیٰ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ فردوس فرمائینگے۔

توبہ کرنے والا اللہ کا دوست ہوتا ہے:

عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور سرور کائنات افضل البشر فخر الانبیاء خاتم المرسلین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان میں توبہ کی اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اگرچہ اس کے گناہ کف دریا اور درختوں کے پتوں سے بھی زیادہ ہوں۔

اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ اے فرشتو! کیا تم میرے اس بندے کی طرف نہیں دیکھتے ہو جس نے میرے حق کو پہچان لیا اور اپنے گناہوں سے نادم ہو کر اپنی خطا پر رو رہا ہے گواہ رہو کہ میں نے اس کو اپنا دوست بنا لیا اور قیامت کے دن اس سے محاسبہ نہ کرونگا اور اس کو نوح علیہ السلام، داؤد علیہ السلام اور ایوب علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کے مثل ثواب عطا کیا اور میں نے اس کو ایسا دیا جس کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے خیال میں بھی گزرا میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کو اور اس کیساتھ اس کے اہل وعیال کو بھی بخش دیا۔

اعتکاف کی فضیلت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے اعتکاف کرے اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

جہنم کے درمیان تین خندقیں:

جو شخص اللہ کی خوشنودی کیلئے ایک دن کا اعتکاف کرے اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان 3 خندقیں حائل کر دے گا جس کی مسافت آسمان و زمین کے فاصلے سے زیادہ ہوگی۔ (بخاری)

اعتکاف سے شب قدر کی تلاش:

حدیث شریف میں آیا ہے کہ:

ایک بار رمضان المبارک کے پہلے دس روز میں آنحضرت ﷺ نے اعتکاف فرمایا پھر بیچ کے دس روز میں معتکف ہوئے اس وقت آپ ایک ترکی قبے میں تشریف رکھتے تھے۔ اس قبے سے سر مبارک نکال کر ارشاد فرمایا اے لوگو میں شب قدر کی جستجو میں اعتکاف کرتا ہوں کیونکہ وہ ایک رات ہزار مہینے سے افضل و برتر ہے۔

اس رات اللہ کی عبادت کیلئے جاگنا ضروری ہے کیونکہ وہ ایک رات ہزار مہینے سے افضل و برتر ہے اس رات اللہ کی عبادت کیلئے جاگنا ضروری ہے کیونکہ شب بیداری سے دل کو دنیا کے بکھیڑوں سے فراغت ملتی ہے اور اپنے پروردگار کی طرف پوری توجہ ہوتی ہے اور بندہ اپنے مولا کی پناہ میں آجاتا ہے جس شخص پر کوئی بڑی مصیبت آپڑے وہ شب بیداری اختیار کرے تو اس کی حاجت بر آئیگی۔

معتکف کے نامہ اعمال میں ہزار سال عبادت درج ہوگی:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جو شخص رمضان المبارک کے آخری دس دنوں میں صدق و اخلاص کے ساتھ اعتکاف بجالائیگا اللہ اس کے نامہ اعمال میں ہزار سال کی عبادت درج فرمائیگا اور قیامت کے دن اس کو اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دیگا۔

پس اہل ایمان کو چاہیے کہ اس پاک مہینے میں اعتکاف ضرور کریں اور تلاوت قرآن، ذکر الٰہی میں مشغول رہیں۔ دنیاوی لذتیں چھوڑ دیں اور اپنے آپ کو مردہ خیال کریں۔

دو حج اور دو عمروں کا ثواب:

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ماہ رمضان میں دس دن کا اعتکاف کیا اس کا ثواب دو حج اور دو عمروں کے برابر ہے۔ (بیہقی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ معتکف گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور اس کیلئے اتنی ہی نیکیاں لکھی جاتی ہیں جتنی کہ کرنیوالے کیلئے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ رمضان میں دس یوم کا اعتکاف فرمایا کرتے، جس برس آپ ﷺ کا وصال ہونا تھا اس رمضان میں آپ ﷺ نے بیس یوم کا اعتکاف فرمایا۔

ستر ہزار فرشتے اجر و ثواب لکھتے ہیں

روزہ دار تسبیح و تہلیل یا تکبیر کہتا ہے تو 70 ہزار فرشتے اس کا اجر و ثواب لکھتے ہیں حتیٰ کہ سورج پردوں میں چھپ جائے۔

بخشش اور دوزخ سے خلاصی

جس نے رمضان کے مہینے میں اپنے خادم سے ہلکی خدمت لی، اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا اور اس کو دوزخ سے آزاد کر دے گا۔ (بیہقی)

شب قدر کی پرنور عبادتیں

بعض بزرگوں کے مشاہدات میں ہے کہ جو شخص چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ القدر ایک بار اور سورۂ اخلاص 27 بار پڑھے تو یہ شخص گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے گویا آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے، اسکو اللہ کریم جنت میں ہزار محل عطا فرمائیگا۔

جو شخص اس شب میں چار رکعتیں پڑھتا ہے اس طرح سے کہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ تکاثر ایک بار اور سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے تو اللہ اسکو موت کی سختیوں سے محفوظ کردیتا ہے اور اس سے عذاب قبر دور کردیتا ہے اور نور کے چار ستون عطا فرماتا ہے کہ ہر ستون پر ہزار محل ہونگے۔

ہزار مہینوں سے افضل رات:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان المبارک کا مہینہ آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے اوپر ایک مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو شخص اس رات سے محروم رہ گیا گویا ساری ہی خیر سے محروم رہ گیا اور اس کی بھلائی سے کوئی محروم نہیں رہتا لیکن وہ شخص جو حقیقتاً محروم ہی ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک کے قریب ارشاد فرمایا کہ رمضان کا مہینہ آگیا ہے جو بڑی برکت والا ہے، حق تعالیٰ شانہٗ اس میں تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی رحمتیں خصوصی نازل فرماتے ہیں، خطاؤں کو معاف فرماتے ہیں، دعا کو قبول کرتے ہیں۔

اور یہ بھی فرمایا کہ اللہ تمہاری نیکی کی حرص کو دیکھتے ہیں اور ملائکہ سے فخر کرتے ہیں پس اللہ کو اپنی نیکی دکھلاؤ۔ بدنصیب ہے وہ شخص جو اس مہینے میں بھی

اللہ کی رحمت سے محروم رہ جائے۔ (طبرانی)

اللہ تعالیٰ سلام نازل فرماتے ہیں!

اللہ تعالیٰ شب قدر میں فرماتا ہے جبرائیل علیہ السلام طاہر، اے میکائیل علیہ السلام ذاکر، اے اسرافیل علیہ السلام راکع، فرشتوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والوں کو چن لو اور گنہگاروں کی زیارت کرنے جاؤ پس ان میں سے ہر ہر فرشتہ کیساتھ ستر ستر ہزار فرشتے اترتے ہیں اور انکے ساتھ چار جھنڈے ہوتے ہیں لواء الحمد، لواء المغفرۃ، لواء الکرم، لواء الرحمۃ۔

پھر ہر آسمان والوں یہاں تک کہ جنت کی حور عین تک کو سنائی دیتا ہے پھر سب کہتے ہیں اے رضوان یہ کونسی رات ہے وہ جواب دیتا ہے کہ پیشی کی رات ہے آج تمہارے خاوند تم پر پیش ہوں گے اسکے بعد حجاب اٹھتا ہے اور وہ اپنے اپنے خاوندوں کو دیکھتی ہیں۔

پھر فرشتے اترتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر پر لواء مغفرت اور لوائے رحمت کعبہ کے اوپر اور لوائے کرم بڑے پتھر کے اوپر اور لوائے حمد آسمان اور زمین کے درمیان کھڑا کرتے ہیں پھر کوئی گھر جس میں مسلمان مرد ہو یا عورت ایسا نہیں رہتا جس میں فرشتہ داخل نہ ہوتا ہو پس جو بیٹھا ہوتا ہے فرشتہ اسکو سلام کرتا ہے جو ذاکر ہوتا ہے اسکو جبرائیل علیہ السلام سلام کرتے ہیں اور جو نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر سلام نازل فرماتے ہیں۔

شب قدر میں لا الہ الا اللہ پڑھنے کا ثواب:

کعب احبار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جو صدق کیساتھ شب قدر میں تین بار ''لا الہ الا اللہ'' پڑھتا ہے اللہ ایک بار کے عوض میں اسکی مغفرت فرماتا ہے دوسری بار کے عوض میں اسے دوزخ سے نجات دیتا ہے اور تیسری بار

کے عوض اسے جنت میں داخل کرتا ہے۔

شب قدر میں ہر بلا سے عافیت کا عمل:

کتابوں میں لکھا ہے کہ جو شخص عشاء کے بعد شب قدر میں سات بار سورۂ قدر پڑھتا ہے تو اللہ اسکو ہر بلا سے عافیت میں رکھتا ہے اور ستر ہزار فرشتے اس کیلئے جنت کی دعا کرتے ہیں اور جو جمعہ کے دن نماز سے پہلے تین بار اسے پڑھتا ہے تو اس دن جتنے نماز پڑھنے والے ہوتے ہیں سب کے برابر اس کیلئے نیکیاں لکھتا ہے۔

شب قدر کی دعا:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اگر مجھے شب قدر معلوم ہو جائے تو میں اس میں کیا کروں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ (ترمذی شریف)

ترجمہ:۔ اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنا تجھے پسند ہے پس تو معاف فرمادے۔

افطار کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا، تجھ ہی پر ایمان لایا تجھ پر بھروسا کیا اور تیرے دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا۔

رمضان المبارک میں عمرہ کا ثواب

نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں رمضان المبارک میں عمرہ کرنا (ثواب میں) میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ (ابن حبان)

نوافل شب قدر

شب قدر (رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں) جس طرح بھی اور جتنا بھی اللہ کے حضور اپنا عجز و نیاز پیش کیا جائے کم ہے چنانچہ شب قدر میں بیدار رہ کر ہم بھی اسی طرح عبادت کریں جس طرح ہمارے نبی محترم ﷺ کرتے تھے یعنی کثرت سے نوافل پڑھیں تاکہ اللہ ہم سے راضی ہو جائے۔

تفسیر یعقوب چرخی سے منقول ہے کہ اس رات میں دو رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سات مرتبہ پڑھیں، نوافل مکمل کرنے کے بعد ستر مرتبہ یہ وظیفہ پڑھیں، ان شاء اللہ اس نماز کو پڑھنے والا اپنے مصلے سے نہیں اٹھے گا کہ اللہ پاک اسکے اور اسکے والدین کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمادیگا اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اس کیلئے جنت آراستہ کرو اور فرمایا کہ وہ جب تک تمام بہشتی نعمتیں اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لے گا اسوقت تک اسے موت نہ آئیگی، مغفرت کیلئے یہ نماز بہت ہی افضل ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

چار رکعت نوافل:

جو کوئی چار رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص پچاس بار پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں جا کر ایک مرتبہ:

"سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ"

کہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیگا اور اسکے تمام گناہ معاف فرمادیگا۔

سولہ رکعت نوافل:

شب قدر نہایت مقدس ساعت بابرکت لمحات ہیں اسکی قدر کریں۔ اور تلاش

کریں۔ شب قدر میں آدھی رات کے بعد چار چار رکعت کر کے سولہ نوافل اسطرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کافرون تین مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فلق تین مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ ناس گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اسطرح چار چار کر کے سولہ رکعت نوافل پورے کرلیں۔

اسکے بعد مندرجہ ذیل وظیفہ کثرت سے پڑھیں جو اس رات کا خاص وظیفہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس طرح نوافل پڑھنے والے پر رحم فرمائے گا اور اسے آئندہ نیک اعمال کرنے کی توفیق حاصل ہونا شروع ہوجائے گی۔ وظیفہ یہ ہے:

"اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ"

شب قدر میں ذکر الٰہی:

نوافل اور تلاوت قرآن پاک کے بعد اللہ کا ذکر کرنا بھی بہت افضل ہے لہٰذا اس رات میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا چاہیے۔ احادیث میں ذکر کے متعلق بہت زیادہ ترغیب دی گئی ہے کیونکہ اللہ کا ذکر بہت ہی اعلیٰ درجہ رکھتا ہے۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں تمہارے ان اعمال سے خبردار نہ کروں جو تمہارے بہترین اعمال ہیں اور تمہارے مالک کو پسند ہیں اور درجات کے لحاظ سے بہت بلند ہیں اور زر و مال کے خرچ سے بھی بہتر ہیں اور جنگ سے بھی' صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ ہمیں بتادیں تو آپ نے فرمایا وہ اللہ کا ذکر ہے۔ **(ابن ماجہ' ترمذی)**

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس نے لیلۃ القدر میں شب بیداری کی اور اس رات میں دو رکعت نماز پڑھی اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگی۔ اللہ تعالیٰ اسے معاف کردیں گے اور اس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت میں غوطہ لگایا اور اسے جبرئیل علیہ السلام اپنا پر لگائیں گے اور وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

(1) عصر سے مغرب: زیادہ سے زیادہ استغفار پڑھیں۔

(2) مغرب سے عشاء تک: سترہ مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

"یَانُوْرُ یَانُوْرُ یَاالنُّوْرُ یَامُنَوِّرَ النُّوْرِ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ"

(3) نماز عشاء کے بعد: عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یٰسین' سورۃ دخان' سورۃ ملک' دو رکعت نماز نفل' ہر رکعت میں ایک بار سورۃ القدر اور پندرہ مرتبہ سورۃ الکوثر۔

اس رات میں نوافل' تلاوت کلام پاک' کلمہ طیبہ' درود شریف اور استغفار کی کثرت کریں۔ اللہ سے اس کی رضا اور جنت طلب کریں اور اللہ کی ناراضگی اور دوزخ سے پناہ طلب کریں۔

☆☆☆☆☆

روزے دار کا سونا بھی عبادت ہے

روزہ دار عبادت میں رہتا ہے گو کہ وہ اپنے بستر پر سویا ہوا ہی کیوں نہ ہو۔

نبی کریم ﷺ کا رمضان

حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں جب رمضان المبارک آتا تو آپ کا طرز عمل بدل جاتا' آپ ﷺ بکثرت نوافل پڑھتے' خوب گڑگڑا کر دعا کرتے۔

شب قدر کی عظمت' برکت اور عبادات

خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ہر رات گناہوں سے بچتے ہیں جس دن یا رات کوئی گناہوں سے بچ گیا وہ دن یا رات اس کیلئے عید کی طرح ہے۔ کتنے غافل اور جاہل ہیں وہ لوگ جنہیں شب قدر کی عظمت کا پاس ولحاظ نہیں ہے۔

شب قدر ایک احسان عظیم ہے!

اللہ جل شانہٗ نے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جہاں دیگر بیش بہا خزائن وفضائل سے نوازا' وہاں شب قدر جیسی عظیم الشان رات دیکر احسان عظیم کر دیا۔ شب قدر سال میں صرف ایک ہوتی ہے۔ ایک سال کے بارہ مہینوں کی گنتی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ذکر کی ہے۔ بارہ مہینوں کے 365 ایام بنتے ہیں گویا 365 ایام میں سے شب قدر صرف ایک شب ہے اور یہ نہ صرف سارے سال سے افضل ہے بلکہ ہزار مہینوں سے افضل و اشرف ہے۔ ہزار مہینوں کے 83 سال اور 4 ماہ سے بھی اشرف اور محترم ہے۔

فرض کریں ایک عاقل بالغ مسلمان اپنی زندگی میں سے اگر صرف بیس سال بھی عبادت کرتا ہے اور 20 دفعہ شب قدر کو پالیتا ہے 20 کو اگر ہزار سے ضرب دیں کیونکہ ایک شب قدر ہزار مہینوں سے افضل ہے۔ لہٰذا 20 شب قدر کے (1000x20) 20,000 مہینے بنیں گے اب 20 ہزار مہینوں کے سال بنالیں۔ ہزار مہینوں کے 83 سال اور چار ماہ بنتے ہیں تو بیس ہزار مہینوں کے 1660 سال بنتے ہیں۔ چونکہ ہزار مہینوں کے 83 سال اور 4 ماہ بنتے ہیں اب 1660 میں 6 سال اور 8 ماہ جمع کریں تو یہ اعداد وشمار 1666 سال اور 8 ماہ بنیں گے اگر کوئی صاحب ایمان 20 سال مسلسل شب قدر پائے اور عبادت ودعا کا بھی التزام کرے تو اس کی آخرت کیلئے کمائی 1666 سال اور 8 ماہ کے برابر بلکہ افضل ہوگی۔

اسی طرح اگر کسی کی عمر 40 سال ہوا اور اس نے ہر رمضان المبارک میں شب قدر کی تلاش کی ہو اور اسے مل بھی گئی ہو تو 20 لیلۃ القدر کے سال ڈبل کر کے دیکھ لیں کہ کتنے سالوں کی عبادت سے بھی زیادہ فضیلت ملتی ہے یعنی اسے 3332 سال کی عبادت کا ثواب ملا۔ اسی طرح فرض کیا کہ ایک بندے کی عمر 80 سال ہے اور وہ ہر سال شب قدر پا رہا ہے ایسے میں 6666 سال بنتے ہیں۔

فضیلت کا خصوصی معیار:

یہ وہ فضیلت کا معیار ہے جو پچھلی امتوں کو نصیب نہیں ہوا۔ جیسا کہ خود حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ہزار سال تھی۔ حضرت نوح علیہ السلام کی عمر 950 سال سے زیادہ تھی جوں جوں وقت گزرتا گیا لوگوں کی قوت اور عمر میں کمی آتی گئی۔ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری امت رحمت ہے۔ امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لوگوں کی عمروں کی اوسط 60 سے 70 سال تک ہے بھلا یہ کیسے ہوسکتا تھا کہ امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمریں بھی اتنی قلیل ہوں اور افضل بھی ہوں لہٰذا اللہ رب العزت نے بعض ایسی عنایات سے نوازا کہ ہم قلیل عمروں کے باوجود پچھلی امتوں کے لوگوں پر فضیلت لے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کم سے کم وقت میں یہ اعزاز بخشا ہے۔

فرض کیا پچھلی امتوں میں سے کسی فرد کی عمر ہزار سال تھی اور وہ عابد وزاہد اور متقی و پرہیزگار بھی رہا لیکن اسے اجر وجزا ہزار سالوں کی ہی ملے گی لیکن امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا ایک فرد 80 سال مسلسل شب قدر بھی پا رہا ہے تو اس کا اجر وثواب 6666 سال اور 8 مہینوں سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ کیا ہزار سال اور کیا 6666 سال۔

خوش قسمت اور خوش نصیب:

کتنے خوش قسمت اور خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو شب قدر کی قدر ومنزلت کو سمجھتے ہیں شب قدر کی تلاش وجستجو کرتے ہیں۔ اللہ کے پیارے اور متقی ومزکی بندوں کے

نزدیک تو ہر رات شب قدر کی رات ہوتی ہے وہ ہر رات اللہ کے حضور عاجزی سے سجدہ ریز ہوتے ہیں اور خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ہر رات گناہوں سے بچتے ہیں جس دن یا رات کوئی گناہوں سے بچ گیا وہ دن یا رات اس کیلئے عید کی طرح ہے سب سے بڑی خوشی کی بات یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کا محبوب اور پیارا بن جائے۔ کتنے غافل اور جاہل ہیں وہ لوگ جنہیں شب قدر کی عظمت کا پاس ولحاظ نہیں ہے۔

روزے کے فضائل اور مزدوری

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں بیشک روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا ایک اور روایت میں ہے اس کی جزا میں خود یعنی میرا دیدار ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت اور ایک اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے اس کیلئے صرف روزہ دار بلائے جائیں گے جو روزہ داروں میں سے ہوگا وہی اس میں داخل ہوگا اور جو اس میں داخل ہو جائے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

روزہ داروں کیلئے برأت:

اللہ تعالیٰ نے سدرۃ المنتہیٰ کے نیچے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے اسکا طول ہزار برس کا ہے اسکے ہزار سر ہیں اور ہر سر میں ہزار چہرے ہیں اور ہر چہرہ میں ہزار منہ ہر منہ میں ہزار زبانیں ہیں اور ہر زبان پر ہزار گیسو ہیں اور ہر گیسو میں ہزار موتی ہیں ہر موتی میں ہزار نور کے دریا ہیں اور ہر دریا میں نور کی مچھلیاں ہیں ہر مچھلی کا طول سو برس کا ہے انکی پشت پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا ہے جب وہ فرشتہ تسبیح پڑھتا ہے تو اسکی خوش آواز سے عرش جھومنے لگتا ہے اللہ نے اسکو آدم علیہ السلام سے دو ہزار برس پہلے پیدا کیا تھا۔

جب شب معراج میں سرور کونین ﷺ نے اسے دیکھا تو اسکو سلام کیا اس نے تسبیح میں مشغول ہونے کیوجہ سے نہ سنا جبرائیل علیہ السلام نے اس سے کہا محمد ﷺ تجھے سلام کرتے ہیں اس پر اس نے دونوں سبز پر پھیلا دیئے، جس سے زمین و آسمان بھر گئے اور حضور اکرم ﷺ کے دونوں آبرو کے بیچ میں بوسہ دے کر کہنے لگا: اے محمد ﷺ آپکو خوشخبری ہو اللہ تعالیٰ نے رمضان کی برکت سے آپ ﷺ کو اور آپ ﷺ کی امت کو بخش دیا اور حضرت نبی کریم ﷺ نے اپنے سامنے دو صندوق دیکھے ہر صندوق میں نور کے ہزار ہزار تالے پڑے ہوئے تھے آپ ﷺ نے اس سے ان دونوں صندوقوں کا حال پوچھا تو کہنے لگا ان دونوں میں آپ ﷺ کی امت میں سے رمضان کے روزہ داروں کیلئے برأت ہے اور میں اس پر گواہ ہوں۔

روزہ داروں کے لئے دعا کرنے والا فرشتہ:

اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے جس کے چار چہرے ہیں، ایک چہرے سے دوسرے چہرے تک چار ہزار سال کا فاصلہ ہے، ایک چہرے سے وہ اللہ کو سجدہ کرتا ہے دوسرے چہرے سے وہ عرش کی طرف دیکھتا ہے اور کہتا ہے اے رب امت محمدی ﷺ میں سے رمضان کے روزہ رکھنے والوں کو بخش دیجئے اور ان پر رحم کیجئے تیسرے چہرے سے وہ جنت کی طرف دیکھ کر کہتا ہے کہ جو تجھ میں داخل ہو اس کیلئے بشارت ہے اور چوتھے چہرے سے جہنم کی طرف دیکھ کر کہتا ہے جو تجھ میں داخل ہوا اس کیلئے تباہی ہے۔

آسمان وزمین کے چرند و پرند اور چوپائے دعا کرتے ہیں:

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس اللہ نے وحی بھیجی کے اے موسیٰ علیہ السلام میں نے اپنے ذمہ لکھ لیا ہے کہ کسی رمضان کے روزہ دار کی

دعا رد نہ کروں گا۔ میں آسمانوں اور زمین پرندوں اور چوپایوں کے دل میں ڈالوں گا کہ رمضان کے روزہ داروں کیلئے استغفار کیا کریں۔

پچھلے سارے گناہ معاف:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو رمضان کا روزہ ایمان یعنی تصدیق اور احتساب یعنی خلوص کے ساتھ رکھتا ہے اللہ اسکے سارے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے۔

روزہ داروں کے لئے مخصوص جنتی دروازہ:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جسکا نام ریان ہے جس سے قیامت کے دن امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ لوگ داخل ہونگے جنہوں نے رمضان میں روزے رکھے ہوں گے' آواز دی جائیگی کہ کہاں ہیں ماہ رمضان کا روزہ رکھنے اور اللہ کا ذکر کرنے والے' آئیں اور اس دروازے سے داخل ہوں وہ لوگ اٹھیں گے اور جب دروازے سے گزر جائینگے دروازہ بند ہوجائے گا پھر اس میں کوئی داخل نہ ہوسکے گا۔

جنت میں اکرام کے مستحق کون....؟؟؟

روایت ہے کہ روزہ داروں کے سامنے قیامت کے دن ایک دسترخوان جس میں قسم قسم کے کھانے ہونگے رکھا جائیگا' وہ اس سے کھائیں گے اور لوگ حساب وکتاب میں ہوں گے' دیکھنے والوں کو تعجب ہوگا کہ کیا وجہ ہے کہ یہ کھا رہے ہیں اور ہم حساب میں ہیں۔ جواب دیا جائیگا کہ یہ لوگ رمضان میں روزے رکھتے تھے اور تم روزے نہ رکھتے تھے۔

روزہ داروں کے چھ انعامات:

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رمضان میں ایک دن بھی روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو چھ چیزیں

عنایت فرماتا ہے:

(1) اس کے جسم میں جو حرام کھانے سے گوشت پیدا ہوا تھا وہ گل جاتا ہے۔
(2) رحمت الٰہی سے قریب ہوجاتا ہے۔
(3) اسکے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔
(4) قیامت کے دن بھوک اور پیاس سے محفوظ رہے گا۔
(5) اس پر عذاب آسان ہوجائیگا۔
(6) جنت میں اسکو زندگی عطا ہوگی۔

جیسے آج ہی پیدا ہوا ہو....!!!

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جس نے رمضان کے پورے روزے رکھے وہ اس طرح گناہوں سے پاک ہوجاتا ہے جیسے آج ہی پیدا ہوا ہے۔ (اس حدیث کے راوی کی شان میں یہ حدیث وارد ہے ترجمہ: ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے سجود سے تو ملائکہ بھی حیرت میں ہیں)

روزہ دار کا سونا بھی عبادت:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روزہ دار کا سونا بھی عبادت ہے اسکی خاموشی تسبیح ہے اس کے عمل کا ثواب دوچند ہے اسکی دعا قبول ہوتی ہے اور اسکے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بیہقی)

☆☆☆☆☆

صدقہ فطر کی ضرورت

رمضان المبارک کی آخری نیکی صدقہ فطر ہے۔ روزوں کی مقبولیت اس وقت تک موقوف رہتی ہے جب تک صدقہ فطر ادا نہ کیا جائے۔

قیام اللیل کے فضائل

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رمضان کی ایک رات میں باہر نکلے دیکھا مسجدوں میں قندیلیں روشن ہیں اور لوگ قرآن پڑھ رہے ہیں آپ نے کہا اللہ عمر رضی اللہ عنہ کی قبر کو روشن کرے جیسے انہوں نے ہماری مسجدوں کو روشن کیا۔

ہر سجدہ کے بقدر ڈیڑھ ہزار نیکیاں:

فرمایا: جو ایمان دار بندہ بھی ان راتوں میں سے کسی رات میں نماز تراویح پڑھتا ہے اس کیلئے ہر سجدے کے بدلے اللہ تعالیٰ ڈیڑھ ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور اس کیلئے جنت میں ایک گھر سرخ یاقوت سے بناتا ہے، جس کے ساٹھ ہزار دروازے ہوں گے اور ایک محل سونے کا ہوگا، جو سرخ یاقوت سے آراستہ ہوگا۔ (بیہقی)

تراویح کی فضیلت کیا ہے؟؟؟

بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بندہ رمضان شریف کی پہلی رات گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے ابھی جنا ہو۔

دوسری رات اس کے سارے گناہ بخشے جاتے ہیں۔

تیسری رات ایک فرشتہ عرش کے نیچے سے پکارتا ہے اے بندے تو نے اپنے عمل کو خالص کیا اللہ تعالیٰ نے تیرے اگلے گناہوں کو بخش دیا۔

چوتھی رات اس کو تورات اور زبور اور انجیل اور قرآن مجید کی تلاوت کے بقدر ثواب ملتا ہے۔

پانچویں رات جس نے نماز پڑھی اسے مسجد حرام یعنی مکہ مکرمہ اور مسجد مدینہ منورہ اور مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس میں نماز پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

چھٹی رات اس کو اللہ تعالیٰ اس شخص کا ثواب دیتے ہیں جس نے بیت المعمور کا طواف کیا اور اس کے لئے تمام پتھر اور ڈھیلے استغفار کرتے ہیں۔

ساتویں رات کا ثواب اس قدر ملتا ہے گویا اس نے موسیٰ علیہ السلام کو پایا اور مدد کی ان کی فرعون اور ہامان پر۔

آٹھویں رات وہ اس قدر ثواب پاتا ہے جس قدر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاص امتیوں کو ثواب دیا۔

نویں رات گویا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص امتیوں کے مثل عبادت کی۔

دسویں رات کو اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کی بہتری دیتے ہیں۔

گیارہویں رات اگر دنیا سے چلا گیا تو گناہوں سے ایسا پاک وصاف جائیگا جیسا کہ ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا تھا۔

بارہویں رات کی فضیلت یہ ہے کہ اس کا چہرہ قیامت کے دن چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہوگا۔

تیرہویں رات کی فضیلت یہ ہے کہ وہ قیامت کے دن تمام برائیوں سے محفوظ آئے گا۔

چودھویں رات کی فضیلت یہ ہے کہ قیامت کے دن رشتے دار آئیں گے اور گواہی دیں گے کہ تحقیق اس نے نماز تراویح کی پڑھی تھی پس اس سے قیامت کے دن حساب نہیں لیا جائیگا۔

پندرھویں رات اللہ تعالیٰ اس کے لئے دوزخ سے چھٹکارا اور دخول جنت کی خوشخبری لکھ دیتا ہے۔

سولہویں اور سترھویں رات کو اللہ تعالیٰ اس کو خاص عبادت ثواب دیتے ہیں۔

اٹھارہویں رات ایک فرشتہ آواز دیتا ہے اے اللہ کے بندے تحقیق اللہ تجھ سے اور تیرے والدین سے راضی ہوا۔

انیسویں رات اللہ اس کے درجوں کو فردوس میں بلند کرتا ہے۔

بیسویں رات اس کو اللہ تعالی شہداء اور صالحین کا ثواب دیتا ہے۔

اکیسویں رات اس کیلئے اللہ تعالی جنت میں ایک نور کا گھر بناتا ہے۔

بائیسویں رات وہ قیامت کے دن تمام غم اور پریشانی سے محفوظ آئیگا۔

تیئیسویں رات اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ایک شہر بناتا ہے۔

چوبیسویں رات اس کی چوبیس دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

پچیسویں رات اللہ تعالیٰ اس سے عذاب قبر اٹھا دیتا ہے۔

چھبیسویں رات وہ پل صراط سے مثل بجلی کے گزرے گا۔

اٹھائیسویں رات اللہ تعالی بہشت میں اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے۔

انتیسویں رات اس کو اللہ تعالیٰ اس کو ہزار مقبول حج کا ثواب دیتا ہے۔

تیسویں رات کا ثواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے فرمائیں گے کہ: اے میرے بندے! میرے جنت کے میوے کھا، جو تیرا جی چاہے۔ اور غسل کر سلسبیل کے پانی سے اور پی آب کوثر۔ میں تیرا رب ہوں اور تو میرا بندہ۔

جب نماز تراویح کی فضیلت اس قدر ہے تو مسلمانوں کو لازم ہے کہ ایسی نماز کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیں، تھوڑے روز تکلیف گوارا کریں اور اس کو ترک کر کے آخرت کے اس عظیم ثواب سے محروم نہ رہیں۔

سابقہ زندگی کے سارے گناہ معاف:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے ایمان اور اللہ کی خوشنودی کیلئے رمضان کے روزے رکھے اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

سحر وافطار کے فضائل

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے سحری کھائی اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور جنت میں اللہ تعالیٰ اس کو قسم قسم کی نعمتیں عطا فرمائیں گے۔ اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری رہیگا اور سحری کے ہر لقمہ کے عوض اسے ایک سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور قیامت کے دن اس کھانے کا حساب ہوگا۔

سحری سراسر برکت ہے!

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سحری ساری کی ساری برکت ہے اسے نہ چھوڑا جائے اور نہیں تو کم از کم ایک گھونٹ پانی ہی پی لیا کرو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ سحری کھانے والوں پر رحمت نازل فرماتے ہیں۔

افطار کے وقت رحمت الٰہی کا جوش:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ رمضان المبارک میں ہر رات افطار کے وقت دس لاکھ انسانوں کو دوزخ کی آگ سے اللہ تعالیٰ خلاصی مرحمت فرماتے ہیں اور اگر جمعہ کی شب ہو تو یہ ساعت (گھڑی) میں ایسے دس لاکھ انسانوں کو آگ سے خلاصی ملتی ہے جو اپنے اعمال کی بدولت جہنم کے مستحق ہو چکے تھے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے کہا ''میرے بندوں میں جو روزہ افطار کرنے میں عجلت کرتے ہیں وہ مجھے بہت محبوب ہیں۔

انبیاء کے اخلاق کا مظہر:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں مرسلین کے اخلاق سے ہیں۔ روزہ کھولنے میں جلدی کرنا' دیر سے سحری کھانا اور مسواک کرنا۔ پس روزہ کھولنے میں عجلت کرنی چاہیے ستارے ظاہر ہونے سے پہلے افطار کرو کیونکہ مشرکین کی عادت تھی کہ وہ کچھ رات آ جانے کے بعد روزہ کھولتے تھے۔

فائدہ: اس میں ایک بھید یہ ہے کہ نماز حضور قلب وطمانیت خاطر سے ادا ہوتی

ہے۔ حضور ﷺ ہمیشہ نماز سے قبل روزہ افطار کر لیتے تھے اور فرماتے کہ افطار کے وقت دعائے خیر کرو کیونکہ یہ قبولیت کا وقت ہے۔

افطار کرانے کی فضیلت:

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو ماہ رمضان میں کسی روزہ دار کو حلال کمائی سے روزہ کھلواتا ہے، تمام ماہ رمضان کی راتوں میں فرشتے اس کیلئے دعائے خیر رحمت کیا کرتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ شب قدر میں جبرائیل علیہ السلام اس سے مصافحہ کرتے ہیں۔

بے حساب جنت کا انٹری پاس:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا تین اشخاص ایسے ہیں کہ جو وہ کھاتے ہیں اس کا ان سے حساب نہیں لیا جائے گا بشرطیکہ انکا کھانا حلال ہو، روزہ دار، سحری کے وقت بیدار ہونے والا، اللہ کی راہ میں چوکیداری کرنے والا۔

ستر ہزار نیکیاں ستر ہزار دن:

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک اس شخص کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

پہلی امتوں کی عمریں ہزار ہزار سال ہوتی تھیں اس لیے وہ عبادت بھی زیادہ کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کی امت کی عمریں تو کم کر دیں لیکن عبادات کا ثواب ہزار گنا کر دیا۔ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ ”جو شخص محبت اور پاکیزگی کے ساتھ ہمیشہ پڑھے گا وہ دیدار نبی پاک ﷺ سے مشرف ہوگا۔“

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

رمضان مشقت اور انعام

قرآن مجید بلاشک وشبہ سب سے مقدس اور سب سے عظیم کتاب ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کاروان انسانیت کی سب سے آخری اور سب سے عظیم رہنما اور خاتم الانبیاء والمرسلین، رحمۃ اللعالمین حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی، جو ظلم و جہالت کی تاریکیوں میں مینارۂ نور، کفر و شرک کے وجود میں آخری کیل اور پوری انسانی برادری کیلئے اللہ کی طرف سے اتارا ہوا سب سے آخری اور سب سے جامع قانون ہے۔ جس کو ”حبل متین“ یعنی مضبوط رسی کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب قرآن مجید رمضان المبارک میں نازل ہوئی۔ اس قرآن لاریب کو رمضان المبارک سے خاص نسبت ہے۔

صبح کے وقت تلاوت قرآن کا اجر:

عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ نے نقل کیا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یعنی صبح کی نماز پڑھ کر قرآن مجید کھولے اور 100 آیات کی مقدار (دیکھ کر) پڑھے تو اس کیلئے تمام دنیا کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ جس شخص نے نماز میں کھڑے ہو کر کلام پاک پڑھا اس کو ہر حرف پر 100 نیکیاں ملیں گی اور جس شخص نے نماز میں بیٹھ کر پڑھا اس کیلئے ہر حرف پر 50 نیکیاں ملیں گی جس نے بغیر نماز کے وضو کے ساتھ پڑھا اس کیلئے 25 نیکیاں اور جس نے بغیر وضو پڑھا اس کیلئے ہر حرف پر 10 نیکیاں اور جو شخص پڑھے نہیں بلکہ کان لگا کر یعنی توجہ سے سنے اس کیلئے ہر حرف پر ایک نیکی لکھی جائے گی۔ **(فضائل قرآن)**

ایک اور حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین آیات جن کو تم میں سے کوئی نماز میں پڑھے وہ تین حاملہ بڑی اور موٹی اونٹنیوں

سے افضل ہے۔ (صحیح مسلم)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نماز میں قرآن کی تلاوت بغیر نماز کی تلاوت سے افضل ہے اور بغیر نماز کی تلاوت تسبیح وتکبیر سے افضل ہے اور تسبیح کرنا صدقہ سے افضل ہے اور صدقہ دینا روزہ سے افضل اور روزہ بچاؤ ہے آگ سے۔ (بیہقی)

رات کو تلاوت قرآن کا اجر:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص 10 آیات کی تلاوت کی رات میں کرے وہ اس رات غافلین میں سے شمار نہیں ہوگا۔

جو شخص 100 آیات کی تلاوت کسی رات میں کرے وہ باادب اور تابع دار لوگوں میں لکھا جائے گا جو شخص 200 آیات کی تلاوت کرے تو اس سے قرآن (اپنی تلاوت کے بارے میں) جھگڑا نہیں کرے گا۔ (بیہقی)

جس نے رات کو 300 آیات پڑھیں اس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ اے میرے فرشتو! میرے بندے نے اپنے نفس کو مشقت میں ڈالا میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے یقیناً اس کو بخش دیا۔ (مسند ابی یعلیٰ)

اللہ کے راستے میں تلاوت کا اجر وثواب:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے جس نے قرآن مجید کی تلاوت اللہ کے راستے میں (اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے) کی اس کو (قیامت کے دن) صدیقین، شہداء صالحین کی معیت حاصل ہوگی۔ (احمد)

جس نے اللہ کے راستے میں ایک ہزار آیات کلام اللہ کی تلاوت کی وہ انشاء اللہ قیامت کے دن انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ لکھا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

طالب قرآن کیلئے اعزاز واکرام:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے معاذ رضی اللہ عنہ! اگر تم خوش نصیبوں کی سی زندگی، شہیدوں کی سی موت، حشر کے دن نجات، خوف کے دن امن، اندھیروں کے اندر نور، گرمی کے دن سایہ، پیاس کے دن سیرابی، ترازو کے وزنی ہونے کے دن وزن کا ثقل اور (کافروں کی) گمراہی کے دن ہدایت، یہ سب نعمتیں حاصل کرنا چاہتے ہو تو قرآن کی طالب علمی اختیار کرو کیونکہ قرآن ذکر الٰہی، شیطان سے حفاظت اور ترازو میں جھکاؤ کا ذریعہ ہے۔ (تحفہ حفاظ)

سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ بخش دیئے جائینگے

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے محمد بن عمار رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد ماجد عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ مغرب کے بعد 6 رکعت پڑھتے تھے اور بیان فرماتے تھے کہ میں نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو بندہ مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

رمضان المبارک کی دعائیں

پہلے عشرے کی دعا: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ
''اے اللہ مجھے معاف کردے، میرے اوپر رحم کر تو بہترین رحم کرنے والا ہے''

دوسرے عشرے کی دعا:
رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اے ہمارے رب! بیشک ہم ایمان لائے پس تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا

تیسرے عشرے کی دعا: رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اے اللہ! ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

فضیلت وشان سیدالایام

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مہینوں کا سردار رمضان ہے اور دنوں کا سردار جمعہ ہے۔ رمضان المبارک کی ایک بہترین ساعت جمعۃ الوداع بھی ہے۔ جمعۃ المبارک کو دنوں کا سردار کہا جاتا ہے۔ جمعۃ الوداع میں دو خصوصیتیں جمع ہوتی ہیں، ایک تو ماہ مبارکہ کی برکت، دوسرا خود سیدالایام کی عظمت۔

اس مبارک دن کو اللہ جل مجدہ، نے خصوصی شان سے نوازا ہے مگر فی زمانہ اس کے قدر دان بہت ہی کم رہ گئے ہیں۔ قرون اولیٰ میں ابوطالب مکیؒ فرماتے ہیں کہ پہلی صدی ہجری میں دیکھا جاتا تھا کہ سحری اور فجر کے بعد لوگوں سے راستے بھرے ہوتے تھے۔ دیے لیکر چلتے تھے اور عید کے دنوں کی طرح رش کر دیتے تھے۔ حتیٰ کہ یہ صورت حال ختم ہوگئی۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلی بدعت جو اسلام میں شروع ہوئی وہ جمعہ کے دن جامع مسجد میں سویرے سویرے نہ پہنچنے کی ہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کیا ہوگیا؟ مسلمان! یہودیوں اور عیسائیوں سے حیا کیوں نہیں کرتے وہ تو اپنے گرجا گھروں کی طرف صبح سویرے پہنچ جاتے ہیں۔ ہفتہ کے دن یا اتوار کو اور دنیا کے طلبگار بازاروں میں خرید وفروخت اور منافع کیلئے سویرے سویرے پہنچ جاتے ہیں۔ یہ آخرت کے طالب ان سے آگے کیوں نہیں بڑھتے۔

فخرِ دوعالم خاتم الانبیاء جان دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مقدس جمعۃ المبارک کی شان کو چار چاند لگا رہا ہے: کہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میں چوبیس گھڑیاں ہیں۔ ان میں کوئی گھڑی ایسی نہیں گزرتی مگر اللہ جل شانہ، کی طرف سے اس میں چھ لاکھ مسلمان دوزخ سے آزاد کر دیئے جاتے ہیں۔ بعض راویوں نے یہ الفاظ ذکر کئے ہیں ان سب پر دوزخ واجب ہو چکی تھی۔

(مسند ابویعلی باسنادہ)

دوسری جگہ فرمان حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:

جمعہ کا دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام دنوں کا سردار ہے اور ان سب سے بڑا دن ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کے دن اور عیدالفطر کے دن سے بھی بڑا دن ہے۔

اس میں پانچ خصوصیات ہیں۔

1: اس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔
2: اسی میں آدم علیہ السلام کو زمین پر اتارا۔
3: اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کو وفات دی۔
4: اسی میں ایک گھڑی ایسی ہے جب بھی کوئی بندہ اس میں اللہ سے سوال کرتا ہے اس کو عطا کرتے ہیں جب تک کہ وہ اس میں حرام چیز کا سوال نہ کرے۔
5: اسی میں قیامت قائم ہوگی۔ کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی آسمان اور کوئی زمین اور کوئی ہوا اور کوئی پہاڑ اور کوئی دریا وسمندر ایسا نہیں ہے مگر یہ سب جمعہ کے دن سے محبت کرتے ہیں۔ (مسند احمد ابن ماجہ باسناد حسن)

جمعہ کی نماز پڑھنے والوں کی شان

قیامت کے دن جمعہ کی نماز پڑھنے والوں کی شان بھی ملاحظہ ہو کہ رب ذوالجلال کے ہاں کس قدر رفعت وشان اور انعامات حاصل کریں گے۔

بغیر حساب جنت

تین اشخاص ایسے ہیں کہ جو وہ کھاتے ہیں ان سے اسکا حساب نہیں لیا جائیگا بشرطیکہ ان کا کھانا حلال ہو۔ 1۔ روزہ دار 2۔ سحری کے وقت بیدار ہونیوالا‘ 3۔ اللہ کی راہ میں چوکیداری کرنیوالا۔

چنانچہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ محبوب باری تعالی حضرتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ: روز قیامت تمام دنوں کو ان کی اپنی اصلی حالت پر پیش کیا جائیگا جبکہ جمعۃ المبارک کو چمکتا دمکتا ہوا پیش کیا جائیگا۔

جمعہ پڑھنے والوں کو جمعہ کا دن (ایسی دلہن کو جس کو اسکے حجلہ عروسی میں خراماں خراماں لے جایا جائے) کی طرح اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہوگا۔ یہ دن ان حضرات کیلئے روشن ہوگا جس کی روشنی میں یہ چلیں گے ان جمعہ پڑھنے والوں کے رنگ پہاڑی برف کی طرح سفید ہونگے۔

ان کی خوشبو مشک (کستوری) کی طرح ہوگی۔ یہ کافور کے پہاڑ پر آپس میں باتیں کرتے ہونگے۔ ان کی طرف جنات اور انسان دیکھتے ہونگے جب تک یہ جمعہ والے جنت میں داخل نہیں ہونگے ان پر رشک کی نگاہ کو نہیں پھیریں گے۔ ان کے ساتھ کوئی نہیں بیٹھ سکے گا سوائے ان اذان دینے والوں کے جو صرف اللہ کی رضا کیلئے اذان دیتے ہیں۔ **(ابن خزیمہ بسند حسن)**

جمعۃ المبارک کے اعمال:

نماز جمعہ کیلئے تیاری کرنا، غسل کرنا، ناخن کاٹنا، زیر ناف بال کاٹنا، مسواک کرنا، سرمہ لگانا، خوشبو لگانا، نئے یا صاف ستھرے کپڑے پہننا۔ سب سے پہلے اور جلدی جامع مسجد جانا مستحب ہے اور ایک ہفتہ کے گناہ بھی معاف ہوتے ہیں۔

آیئے شاہکار کائنات، فخر موجودات جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک فرمان کو سنتے اور پڑھتے ہیں:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ جان دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ: جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے اور اپنی توفیق کے مطابق پاکیزگی حاصل کرتا ہے اور تیل لگاتا ہے اور اپنے گھر میں موجود خوشبو لگاتا ہے، پھر گھر سے نکلتا ہے اور کسی بھی قسم کے دو شخصوں میں علیحدگی نہیں ڈالتا، پھر جو اس کیلئے ضروری قرار دیا گیا ہے یعنی سنت موکدہ نماز کو ادا کرتا ہے پھر جب امام خطبہ شروع کرتا ہے تو یہ خاموش ہو جاتا ہے تو اس جمعہ سے لیکر اگلے جمعہ تک کے گناہ (صغیرہ) معاف ہو جاتے ہیں۔

(بخاری شریف)

نماز جمعہ کو جاتے ہوئے ہر قدم کے بدلہ میں ایک سال کے نماز روزہ کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جنت والے کافور کے ٹیلوں پر بیٹھ کر ہر جمعہ اپنے رب کی زیارت کریں گے۔ ان میں سب سے زیادہ قریب زیارت کرنے والا وہ شخص ہوگا جو جمعہ کے دن جلدی جائیگا اور صبح کو جلدی اٹھے گا۔

جمعۃ المبارک اور تلاوت کلام پاک:

جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھ لیتا ہے اس کیلئے اس جمعہ سے آنے والے جمعہ کے درمیان پورا ہفتہ ایک نور روشن رہیگا۔ **(مشکوٰۃ)**

جان دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک ہے جو شخص شب جمعہ میں سورۂ یٰسین کی تلاوت کریگا۔ اس کے صغیرہ گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

جو شخص شب جمعہ یا بروز جمعہ سورۂ دخان تلاوت کریگا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں جنت میں ایک محل بنائیں گے۔

جو آدمی نماز جمعہ کے بعد 100 مرتبہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ پڑھے گا اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہونگے اور اس کے والدین کے 24 ہزار گناہ معاف ہونگے۔

(الحدیث)

شب جمعہ اور بروز جمعہ درود شریف کثرت سے پڑھا جائے۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی 100 حاجتیں پوری کریگا۔ 70 آخرت کی اور 30 دنیا کی۔

جمعتہ المبارک کی فضائل:

جمعتہ المبارک کی فضائل بے شمار ہیں۔ سردار کائنات امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ: جس مسلمان مرد یا عورت کا انتقال جمعہ کے روز یا جمعہ کی شب میں ہوتا ہے اسے فتنہ قبر اور عذاب قبر سے بچایا جاتا ہے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس کی ملاقات اس حال میں ہوگی کہ اس سے کوئی محاسبہ نہیں ہوگا کیونکہ اس کے ساتھ گواہ ہونگے جو کہ اس کی سعادت وبھلائی کی گواہی دیں گے یا اس پر شہدا کی مہر ہوگی۔ **(ترمذی)**

مسلمانوں کیلئے جمعہ کا دن عید کا دن ہے۔ یوم جمعہ یوم مزید بھی ہے۔ اس لئے ہادی عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مکرم ہے۔

"میرے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ جنت میں ایک وادی ہے جو سفید کستوری کو پھیلاتی ہے۔ جب جمعہ کا دن ہوگا، تو اللہ تعالیٰ مقام علیین سے اپنی کرسی پر نازل ہونگے۔ اور پھر اس کرسی کے گرد نور کے منبر نصب ہونگے اور انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لاکر ان پر بیٹھیں گے۔ پھر ان منبروں کو سونے کی کرسیاں گھیرے میں لیں گی، جن پر جوہر کے تاج سجائے گئے ہونگے۔ حضرات صدیقین اور شہداء تشریف لاکر ان کو زینت بخشیں گے۔ پھر بالا خانے والے حضرات تشریف لائیں گے اور کستوری کے ٹیلوں پر تشریف رکھیں گے۔

اب ان کے سامنے اللہ جل جلالہ رونق افروز ہونگے اور ارشاد فرمائیں گے کہ: میں ہوں وہ ذات جس نے تمہارے ساتھ اپنا وعدہ پورا کیا اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کیا۔ یہ میری بزرگی کا مقام ہے، تم مجھ سے مانگو۔ چنانچہ یہ تمام حضرات اللہ تعالیٰ سے اتنا طلب کریں گے کہ ان کی رغبت اور شوق پورا ہوجائیگا۔

اس کے بعد ان حضرات کیلئے انعامات کے ایسے دروازے کھلیں گے جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہوگا اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال گزرا ہوگا۔ ان کو یہ نعمتیں آئندہ جمعہ تک کیلئے عنایت ہونگی۔

پھر اللہ جل مجدہ، اپنی کرسی پر صعود فرمائیں گے۔ اس کے ساتھ شہداء اور صدیقین بھی تشریف لے جائیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ پھر بالا خانوں والے اپنے بالا خانوں میں جو ایک سفید موتی سے بنے ہونگے، نہ ان میں کوئی جوڑ ہوگا نہ پھٹن ہوگی، لوٹ جائیں گے۔ یا یہ یاقوت احمر سے بنے ہونگے اور زمرد اخضر سے بنے ہونگے (بالا جانے بھی ہونگے اور دروازے بھی ہونگے) ان میں نہریں چلتی ہونگی اور ان کے درختوں کے پھل لٹکتے ہونگے، ان میں ان کی بیویاں ہونگی، خدمت گار ہونگے، مگر سب سے زیادہ ان کو جمعتہ المبارک کے دن کے آنے کی طلب ہوگی تا کہ ان کی عزت اور مرتبہ میں اور اضافہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی زیارت کا بھی اضافہ ہو۔ اس لیے جمعہ کو یوم مزید کہا گیا ہے۔

ایک منٹ میں 1 ہزار نیکیاں اور 1 ہزار گناہ معاف

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بیان فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکی کمائے تو اس مجلس میں بیٹھنے والوں میں سے ایک صاحب نے سوال کیا کہ کس طرح ہم میں سے کوئی ایک ہزار نیکی کما سکتا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (جو کوئی) سو مرتبہ (سبحان اللہ) کہے بس اس کیلئے ہزار نیکی لکھی جائیگی اور ہزار گناہ معاف کیے جائیں گے۔ **(رواہ مسلم)**

بدنصیب ہے وہ شخص۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

حضرت عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک کے قریب ارشاد فرمایا کہ رمضان کا مہینہ آ گیا ہے جو بڑی برکت والا ہے۔ حق تعالیٰ شانہٗ اس میں تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی رحمت خاصہ نازل فرماتے ہیں، خطاؤں کو معاف فرماتے ہیں، دعا کو قبول کرتے ہیں، تمہارے تنافس کو دیکھتے ہیں اور ملائکہ سے فخر کرتے ہیں پس اللہ کو اپنی نیکی دکھلاؤ بدنصیب ہے وہ شخص جو اس مہینہ میں بھی اللہ کی رحمت سے محروم رہ جائے۔ (رواہ الطبرانی)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان کی رات میں ایک مؤمن بندہ نماز پڑھتا ہے جس نماز کے ہر سجدہ پر اس کیلئے ڈیڑھ ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اُس کیلئے جنت میں سرخ یاقوت کا ایک اتنا بڑا گھر بنایا جاتا ہے جس کے ساٹھ ہزار دروازے ہوتے ہیں اور ہر دروازے پر سونے کا ایک محل ہے۔ (یعنی گویا ساٹھ ہزار محل بنائے جاتے ہیں) اور پورے ماہ رمضان میں کسی بھی وقت خواہ رات ہو خواہ دن اگر سجدہ کرے تو اس کو ایک اتنا بڑا درخت ملتا ہے جس کے سائے میں سوار پانچ سو سال تک دوڑتا ہے۔

(الترغیب والترہیب جلد ۲ صفحہ ۹۳)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رمضان المبارک کا مہینہ آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے اوپر ایک مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو شخص اس رات سے محروم رہ گیا گویا ساری ہی خیر سے محروم رہ گیا اور اس کی بھلائی سے محروم نہیں رہتا مگر وہ شخص جو حقیقتاً محروم ہی ہے۔
(ابن ماجہ)

زکوٰۃ احادیث کی روشنی میں

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو فرمایا اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کیا کرو، زکوٰۃ تجھے پاک کردے گی اور تیرے رشتہ داروں سے تیری صلہ رحمی قائم کرے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا زکوٰۃ اسلام کا پل ہے۔ مطلب یہ ہے کہ زکوٰۃ دوزخ کے اوپر پل بنے گی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے مسلمانو! زکوٰۃ نکال کر اپنے مالوں کو ضائع ہونے سے محفوظ رکھو جو شخص مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس کا ایمان مقبول نہیں۔

ایک دیہاتی شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جب میں اس پر عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو، فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو۔ تو اس شخص نے کہا مجھے اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں اس پر کوئی اضافہ نہیں کروں گا (یعنی ان کو اپنے اوپر لازم کروں گا خود سے کوئی چیز اپنے اوپر فرض نہیں کروں گا) جب وہ واپس جانے لگا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند آئے کہ وہ جنت والوں میں سے ایک شخص کو دیکھے تو وہ اس آدمی کو دیکھ لے۔

ایک شخص بنی تمیم قبیلہ کا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بہت مالدار ہوں اور اہل وعیال دار ہوں آپ مجھے ارشاد فرمائیں میں کیا کروں؟ اور کیسے خرچ کروں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا اپنے مال سے زکوٰۃ نکالا کرو کیونکہ یہ صفائی ہے تجھے پاک کردے گی اور اپنے رشتہ داروں کے ساتھ

(اپنا) میل ملاپ رکھو اور مسکین (محتاج) اور ہمسایہ اور سائل (مانگنے والے) کا حق پہچانو۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہارے اسلام کی تکمیل یہ ہے کہ تم اپنے اموال کی زکوٰۃ (بھی) نکالو۔

ایک شخص قبیلہ قضاعہ کا جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں اور میں پانچوں نمازیں ادا کرتا ہوں، رمضان کے روزے رکھتا ہوں اور اس کی تراویح ادا کرتا ہوں اور زکوٰۃ ادا کرتا ہوں تو جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حالت میں فوت ہوا وہ صدیقین اور شہداء میں سے (لکھ دیا جائے) گا۔

حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا تین چیزیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھاتا ہوں اور ایک بات بیان کرتا ہوں تم اس کو خوب یاد رکھنا

(1) صدقہ کرنے سے کسی مسلمان کا مال کم نہیں ہوتا (بلکہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دیتے ہیں)

(2) اور جس بندہ پر کسی قسم کا ظلم کیا گیا ہو اور اس نے اس پر صبر کیا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی شان و شوکت میں اضافہ کرتے ہیں (دنیا میں یا آخرت میں، یا دونوں جگہ میں)

(3) اور جو شخص دست سوال دراز کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر فقر و فاقہ کا دروازہ کھول دیتے ہیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جب تم ایسے گروہ کو دیکھو جو کہ جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھتے اور اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دیتے تو سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ ان پر آٹھ بلائیں نازل فرمائے گی

کہ وہ بلائیں کسی مخلوق پر نہ آئی ہوں گی۔

(1) ان کے رزق سے برکت اٹھ جائیگی۔

(2) خشک سالی کی وجہ سے بے موت مریں گے۔

(3) فتنہ اور فساد اور فحش اور بدکاری کی ان میں کثرت ہوگی۔

(4) ان کی اولاد اور ان کے گھر والوں پر اللہ تعالیٰ مرض کو مسلط کر دیگا۔

(5) آپس میں ایک دوسرے پر ظلم کریں گے۔

(6) ظالم اور جابر بادشاہ کو اللہ تعالیٰ ان پر مسلط کر دیگا۔

(7) خدا کے ہاں کوئی عمل نیک ان کا مقبول نہ ہوگا۔

(8) ان کی دعا کبھی مقبول نہ ہوگی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس آدمی کو اللہ نے دولت عطا فرمائی اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو وہ دولت قیامت کے دن اس آدمی کے سامنے ایسے زہریلے ناگ کی شکل میں آئیگی جس کے انتہائی زہریلے پن سے اس کے بال جھڑ جائیں گے، پھر وہ سانپ (اس زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے) کے گلے کا طوق بنا دیا جائے گا پھر یہ سانپ اس کی باچھیں پکڑے گا (اور کاٹے گا) اور کہے گا میں تیری دولت ہوں میں تیرا خزانہ ہوں اس کے بعد آپ نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی نہ گماں کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس مال و دولت میں جو اللہ نے اپنے فضل و کرم سے ان کو دی ہے اور اس کی زکوٰۃ نہیں نکالتے کہ وہ مال و دولت ان کے حق میں بہتر ہے بلکہ انجام کے لحاظ سے وہ ان کیلئے بدتر اور شر ہے۔ قیامت کے دن ان کے گلوں میں طوق بنا کر ڈالی جائیگی۔ وہ دولت جس میں انہوں نے بخل کیا (اور جس کی زکوٰۃ ادا نہیں کی۔ (صحیح بخاری)

زکوٰۃ واقعات کی روشنی میں

مجھے تنہا چھوڑ گئے:

کچھ حضرات حضرت ابوسنان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب وہاں جا کر بیٹھے تو انہوں نے فرمایا کہ: آؤ ہم سب اپنے ایک ہمسائے کے پاس چلیں جس کا بھائی مرگیا ہے، وہاں جا کر رسم تعزیت ادا کریں۔ محمد ابن یوسف غربانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم سب لوگ ان کے ساتھ چلے اور اس شخص کے مکان پر آئے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ وہ شخص اپنے بھائی کے غم میں بے حد رو رہا ہے اور نہایت بیقرار ہے۔

ہم لوگ اس کو تسلی و تشفی دینے لگے لیکن اس کو کسی بات سے قرار نہ آتا تھا۔ آخر ہم نے کہا کہ: کیا تم نہیں جانتے ہو کہ موت گویا کہ وہ راہ ہے، جس پر سے ہم متنفس ضرور گزریگا؟ اس نے جواب دیا سب کچھ صحیح ہے لیکن میری گریہ وزاری کا سبب وہ عذاب دائمی ہے جس میں میرا بھائی گرفتار ہے۔

ہم نے پوچھا: تجھے اپنے بھائی کے حال کا کیسے علم ہوا؟ وہ بولا واقعہ یہ ہے کہ میں نے اپنے بھائی کو قبر میں رکھا اور مٹی ڈال کر قبر کو برابر کر دیا۔ دفن کر چکنے کے بعد سب ساتھ والے واپس چلے آئے اور میں تنہا اس کی قبر کے پاس بیٹھا رہا۔ اتنے میں قبر سے مجھے آواز آئی کہ وہ کہتا ہے ہائے افسوس سب لوگ مجھے اکیلا چھوڑ کر چلے گئے اور میں عذاب کی سختیاں اٹھا رہا ہوں۔

حالانکہ میں روزے رکھتا تھا' نمازیں پڑھتا تھا' یہ آواز سن کر میں بے اختیار رو کر اس کی حالت دیکھنے کیلئے قبر کو کھودنے لگا، کیا دیکھتا ہوں کہ قبر میں آگ دہک رہی ہے اور اس کی گردن میں آگ کا طوق پڑا ہے مجھے برادرانہ شفقت کے جوش نے مجبور کیا' ہاتھ بڑھا کر چاہا کہ وہ طوق اس کے گلے سے دور کر دوں' میرا ہاتھ اور انگلیاں جل گئیں یہ کہہ کر اس نے اپنا ہاتھ دکھایا جو بالکل سیاہ اور جلا ہوا تھا۔ پھر کہا کہ میں مٹی ڈال کر وہ قبر اسی طرح بند کر کے چلا آیا۔ میں اپنے بھائی کے حال پر کیوں نہ روؤں اور کیوں غم نہ کروں۔ ہم نے پوچھا کہ دنیا میں تیرا بھائی کونسا عمل کیا کرتا تھا جس کی سزا یہ ملی۔ جواب دیا کہ وہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تھا' ہم نے کہا کہ اس واقعہ سے اللہ کے اس قول کی تصدیق ہوتی ہے۔

ترجمہ: یعنی جو لوگ اس مال و دولت کو جو اللہ نے اپنے فضل وکرم سے انہیں دے رکھا ہے بخل اور خست کی وجہ سے جمع کرتے ہیں وہ ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ ایسا مال ان کے حق میں مفید ہوگا بلکہ وہ ان کے لیے وبال ہوجائے گا۔ وہ بخل سے جمع کی ہوئی دولت عنقریب قیامت کے روز ان کے گلے کا طوق ہوجائیگی اور اس شخص کو یہ عذاب اس کی قبر میں ہی شروع ہوگیا۔

رمضان کا خاص وظیفہ

نبی کریم ﷺ کے ارشاد گرامی کے مطابق رمضان المبارک میں مندرجہ ذیل آسان اور مختصر کلمات کا کثرت کے ساتھ ورد کیجئے اور بیش بہا خزانے حاصل کیجئے!

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ
’’نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے‘‘
اَسْتَغْفِرُ اللہ
’’میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں‘‘
اَسْأَلُ اللہَ الْجَنَّۃَ
’’میں اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہوں‘‘
وَاَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ النَّارِ
’’اور اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑتا ہوں جہنم سے‘‘

رمضان المبارک کا مہینہ کیسے گزاریں؟

☆ صبح آنکھ کھلتے ہی 3 مرتبہ ”درود شریف“ پڑھیں اور اپنی ہتھیلیوں پر پھونکیں پھر یہ ہتھیلیاں چہرے پر پھیر لیں۔

☆ روزے کی نیت کرنے کے بعد 21 مرتبہ ”یَامَالِكُ“ پڑھیں اور سینے پر پھونک ماریں۔

☆ اپنا کام شروع کرنے سے پہلے 21 مرتبہ ”یَاغَفَّارُ“ پڑھیں پھر اپنا کام شروع کریں۔

☆ دوپہر ظہر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ ”یَاقَهَّارُ“ پڑھ لیں اور دل کی دھڑکن کی جگہ پھونکیں۔

☆ بعد ظہر تھوڑی دیر سونے کیلئے لیٹیں تو 21 مرتبہ ”یَاخَبِیْرُ“ پڑھیں۔

☆ اگر کسی وقت غصہ آئے تو 21 مرتبہ ”یَاحَفِیْظُ“ پڑھیں۔

☆ اگر روزے میں قوت ختم ہو رہی ہو تو 21 مرتبہ ”یَامُقِیْتُ“ پڑھیں اور انگلیوں پر پھونک لیں، سر سے لے کر پاؤں تک سکون ملے گا۔

☆ روزہ افطار سے کچھ دیر پہلے دسترخوان پر بیٹھیں اور 21 بار ”یَاوَاسِعُ“ پڑھیں۔

☆ نماز عشاء اور تراویح کے بعد 21 مرتبہ ”یَاقَوِیُّ“ پڑھیں۔

☆ رات کو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر 100 مرتبہ ”یَابَاعِثُ“ پڑھیں اور پھر 21 مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو جائیں۔

☆ بستر پر لیٹنے کے بعد 19 مرتبہ ”اَللّٰھُمَّ بِسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا“ پڑھیں۔

اس کے پڑھنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ رمضان المبارک کے بعد آپ اپنے آپ کو ایک نیا انسان محسوس کرینگے۔ کوشش کریں کہ ہر نماز کے بعد ایک بار سورۂ فاتحہ، تین بار سورۂ اخلاص پڑھ کر تمام مرحومین کی روحوں کو بخشیں اس سے دلی سکون حاصل ہوگا۔ آزمودہ ہے۔

نیکیوں کے پہاڑ

☆ جو ایک بار آیت الکرسی پڑھے گا اس کے ہر حرف کے بدلے میں ہزار ہزار سال کا ثواب اس کے نام لکھا جائے گا۔

☆ جو عصر کی نماز کے بعد 10 بار سورۃ القدر پڑھے گا اس دن کی تمام مخلوق کی نیکیوں کے برابر ثواب پائے گا۔

☆ اَللهُ ھُوْ کثرت سے پڑھنے والا روشن دل اور روشن قبر پائے گا اور قبر میں جسم اور کفن امانت رہے گا۔

☆ ہر نماز کے بعد 7 بار یَابَارِیُ کا وظیفہ پڑھنے سے قبر میں سانپ کیڑے نہیں کھائیں گے۔

☆ ۱۰۰ بار اللهُ اَکْبَر روزانہ پڑھنے سے 100 غلام آزاد کرنے کا ثواب پائے گا۔

☆ جو فرض نماز کے بعد سورۃ المزمل پڑھے گا ہر حرف کے بدلے ایک لاکھ نیکی عطا ہوگی۔ اور اتنے ہی گناہ معاف ہونگے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ جنت میں جائے گا۔

☆ جو سوتے وقت سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے گا بروز قیامت امینوں میں ہوگا اور پیغمبروں کے بعد سب سے پہلے جنت میں جائے گا اور جنت میں جاتے وقت عیسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہوگا۔

☆ جو تیسرا کلمہ ایک بار پڑھے گا ایک لاکھ نیکیاں پائے گا ایک لاکھ برائیاں دور ہوتی ہیں ایک لاکھ درجے بلند ہوتے ہیں۔

☆ جو ایک دفعہ جَزَی اللهُ عَنَّا مُحَمَّدً مَا ھُوَاَھْلُهٗ پڑھے گا 70 ہزار

فرشتے ایک ہزار سال تک نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

☆ فجر کی نماز کے بعد 100 آیات کلام پاک سے دیکھ کر پڑھنے سے آسمانوں کے تاروں سے لے کر ریت کے ذروں تک کل مخلوق کے تعداد کے مطابق نیکیاں ملیں گی۔

☆ جو شخص چوتھا کلمہ بعد نماز فرض تین بار پڑھے گا ہر رکعت پر اسی سال کی عبادت کا ثواب پائے گا۔ بستر پر پڑھنے سے تمام گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

☆ جو شخص صبح بیدار ہو کر چوتھا کلمہ پڑھے تو ستر سال کی عبادت کا ثواب ملے گا جو شب جمعہ کو چالیس بار چوتھا کلمہ پڑھے حج کا ثواب پائے گا۔

☆☆☆☆☆

نیکی کا اجر سوگنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک میں تیز رفتار آندھی سے بڑھ کر سخاوت کیا کرتے تھے۔ کیوں نہ ہوتی کہ ان دنوں میں ہر نیکی کا اجر کئی سوگناہ بڑھا دیا جاتا ہے۔

جہنم کی آگ سے دور

جو شخص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے ایک دن روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی آگ سے اتنا دور کر دینگے جتنا دور کوئی شخص ستر سال تک جا پہنچے گا۔

WWW.UBQARI.ORG

WWW.FACEBOOK.COM/UBQARI

رمضان المبارک میں نیکیوں کے پہاڑ

رمضان المبارک میں چند عمل اکابرین امت سے منقول چلے آرہے ہیں۔ ہر جمعہ کو 10 رکعتیں پڑھیں سورۂ فاتحہ کے بعد 11 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو 10 ہزار شہیدوں کا ثواب اور گویا 10 ہزار غلام آزاد کیے، 70 برس اللہ کی عبادت کی۔

اول شب جمعہ 12 رکعت غسل کر کے پاک کپڑے پہن کر پڑھیں، نماز کے بعد سورۂ مزمل ایک بار پڑھے اور 1000 بار درود شریف اور اس کا ثواب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچائے۔

رمضان کی آخری رات 10 رکعتیں ہر رکعت میں سورۂ اخلاص 10 بار پڑھے تمام مہینے کی عبادت قبول ہو۔

رمضان کے آخری جمعہ کو بعد نماز ظہر 4 رکعت، 2 سلام سے پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ سورۂ زلزال ایک بار، سورۂ اخلاص دس بار، دوسری رکعت میں سورۂ کافرون تین بار بعد سلام دس بار درود شریف پڑھیں۔ تیسری رکعت میں سورہ تکاثر ایک بار سورۂ اخلاص دس بار اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین بار اور سورۂ اخلاص 25 بار بعد سلام دس بار درود شریف پڑھیں اس نماز کی بہت فضیلت ہے۔ قیامت تک انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک ثواب عطا کرینگے۔

کیا آپ جنت میں محل چاہتے ہیں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ رمضان میں توبہ کرنیوالے کو جنت میں نور کے ہزار محل عطا فرمائینگے اور ہر محل میں ہزار تخت اور ہر تخت پر فرش بچھا ہوگا جس پر ایک ایک حورعین جلوہ افروز ہوگی۔

نماز کے حیرت انگیز فوائد

رمضان الکریم جہاں نیکیوں کی بہار کا موسم ہے۔ وہاں اللہ جل شانہٗ اپنے نیک بندوں اور بندیوں کی عبادات کے صلہ میں فضاء میں ایک ایسا نور پھیلا دیتے ہیں، جس کے سبب کئی بے نمازی خود ہی مسجد کی طرف کھنچے چلے جاتے ہیں۔ ذرا دیکھیں تو سہی، نمازی کی شان کیا ہے، اور اس کے صلہ میں کیا ملتا ہے۔۔۔!!؟

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ جو شخص نماز کی پابندی اوقات کے ساتھ حفاظت کرے اس کا اہتمام کرے تو:

(1) اللہ تعالیٰ اس کو محبوب رکھتے ہیں۔

(2) اسے تندرستی عطا فرماتے ہیں۔

(3) فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

(4) اس کے گھر میں برکت ہوتی ہے۔

(5) اس کے چہرے پر غازی کے انوار ظاہر ہوتے ہیں۔

(6) اس کا دل نرم ہو جاتا ہے۔

(7) وہ پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا۔

(8) جہنم سے نجات ہوتی ہے۔

(9) جنت میں ایسے لوگوں کا پڑوس نصیب ہوگا جن کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے وہ قیامت میں نہ خوف زدہ ہونگے اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔

فرض نمازوں کے بعد سورتیں پڑھنے کے فضائل:

روایات میں آیا ہے جو شخص صبح کی نماز کے بعد سورۂ یٰسین پڑھتا ہو تو اُس کے دن بھر کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں اور اس کی جملہ حاجات پوری ہوتی ہیں اور جو کوئی ظہر کی نماز کے بعد سورۃ الفتح پڑھ لے وہ دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور جو عصر کی نماز کے بعد سورۃ النباء پڑھ لے تو یہ اس کے گناہوں کی تلافی کر دیتی ہے اور جو نماز مغرب کے بعد ہمیشہ سورۃ الواقعہ پڑھتا ہے اس کو کبھی فاقہ اور قحط کی شکایت نہیں ہوگی اور اسی طرح جو عشاء کی نماز کے بعد سورۃ الملک پڑھنے کو معمول بنائے تو اس کو عذاب قبر سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ (حصن حصین)

نسخہ کیمیا برائے روحانی امراض

ایک اللہ والے نے ایک نسخہ کیمیا برائے روحانی امراض عنایت فرمایا۔ رمضان کی مقدس ساعتوں میں ضرور بنائیں۔

سخن شیریں کے مغز' مروت کے پتے' تواضع کے پھول' حسن خلق کے بیج' فکر کا چھلکا' تدبر کی شاخ' شکر کا رس' خوشی کا پھول' تصور کا گوند' شوق کی خوشبو' حق کی تلخی' غم کی جڑ' ذکر کا جوہر' صبر کا شہد' استقامت کا پانی' ریاضت کا چھٹو' تقویٰ کا بٹہ' معرفت کی چھاننی' طریقت کی دیگچی' موت قبل انت موت کا چولہا' ہجر کا ایندھن' پیار کی ہوا' عمل کا ڈبہ' عشق کی کسوٹی' ذکر و فکر کا نمک' اخلاص نیت کی ہریڑ' توبۃ النصوح کی کستوری' صبغۃ اللہ کا رنگ' فضل و کرم کا آملہ' اخوت کا عرق' سب اجزاء کو ریاضت کے چھٹو میں تقویٰ کے بٹے پر کوٹ کر باریک کر لیں اور معرفت کی چھاننی سے چھان لیں پھر طریقت کی دیگچی میں ڈال کر موت قبل انت موت کے چولہے پر رکھ دیں اور نیچے ہجر کے ایندھن کی آگ جلائیں جب پکنے لگے تو توحید کے چمچ سے ہلاتے جائیں۔ خوب پک جائے تو نیچے اتار لیں اور پیار کی ہوا سے ٹھنڈا کریں۔ ٹھنڈا ہو جائے تو سچ کے ہاتھوں سے تین سو ساٹھ گولیاں بنا لیں۔ یہ نسخہ ہر مریض روحانی کیلئے سال بھر کیلئے کافی ہے' ان گولیوں کو عمل کے ڈبہ میں بند رکھیں تا کہ خراب نہ ہو جائیں۔

طریقہ استعمال:

جب ساری دنیا سو جائے تو رات کے پچھلے پہر تہجد کے وقت اٹھ کر حکم کے پیالے میں اللہ ھو کا پانی پی لیں اور اس کے ساتھ ایک گولی خاموشی کے ذہن میں ڈال کر اللہ ھو کا پانی پی لیں۔ واضح رہے کہ گولی کھانے سے قبل چھ گھونٹ وفاداری کے دودھ سے نوش کریں اور گولی کھانے کے بعد چھ گھونٹ وفاداری کے دودھ کے پی لیں۔

غذا:

اسم ذات کی غذا کھائیں، اطاعت الٰہی کا لباس پہنیں، صراط مستقیم کا جوتا پہنیں۔ فاتقو اللہ کی دستار باندھیں، رحمت کی چھڑی ہاتھ میں رکھیں۔ عمل کی مسواک کریں، حیا کا سرمہ آنکھوں میں لگائیں، محبت کا خرچ جیب میں رکھیں اور دنیا سے پیار کا سودا خریدیں۔ پرہیز: چونکہ ہر دوائی کے ساتھ پرہیز بھی ہوتا ہے اس لیے اس دوائی کے ساتھ بھی پرہیز ضروری ہے جس دوائی کے ساتھ پرہیز نہ ہو وہ دوائی شفاء نہیں دیتی بلکہ الٹا عذاب بن جاتی ہے۔

میرے بھائی، بہنو اور بزرگو! اب دوائے حقیقت کا پرہیز سنو اور اس پر عمل کر کے روحانی امراض سے چھٹکارا حاصل کرو۔

جھوٹ کا رزق، غیبت کی دال، گناہوں کا حلوہ، سود کا زردہ، تکبر کے چاول، شہوت کا گوشت، صرافہ کا پلاؤ، لالچ کا انڈا، غرور کا پھل، طمع کی مولی، ہلدی کا پیاز، غفلت کا چکوترہ، نخوت کا لہسن، بدخلقی کا شلجم، حرص کی چائے ان سب اشیاء سے پرہیز کرنا لازم ہے جبکہ دوائے حقیقت کھا رہے ہیں جو انسان اس نسخے کو استعمال کریگا اور درج بالا اشیاء سے پرہیز کریگا یقیناً سب روحانی بیماریوں سے شفاء پائیگا اور کامیاب ہوگا۔ ایسے انسانوں پر جنت واجب ہے اور اس پر خدا کی رحمت ہے۔ یہ انسان دوزخ کی مصیبت سے بالکل بری ہے۔ ایسے انسان پر اللہ اور اس کے فرشتے سلام بھیجتے ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور سب کو خلق عظیم ایثار کرنے کی توفیق بخشے۔

اے ہمارے پروردگار یہ حقیری کوشش و عمل آپ کی درگاہ اور آپ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی درگاہ میں منظور و مقبول ہو۔ (آمین)

مجھ پر دھیان نہ دیں...!

کتنے ہی نیک بخت مسلمان رمضان میں ساری نمازیں پڑھیں گے......لیکن باقی 11 مہینے چھٹی۔

کتنی ہی نیک بخت عورتیں سارا مہینہ سر پر دوپٹہ رکھیں گی...... پھر غائب......!

کتنے ہی بہن، بھائی رمضان میں روزانہ قرآن مجید پڑھیں گے لیکن اس کے بعد 11 مہینے اللہ کی کتاب کو ہاتھ نہیں لگائیں گے......

وہ سوچیں اور غور کریں کیا یہ اللہ کے بھیجے ہوئے دین سے مذاق نہیں؟

اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا۔

عورتوں کیلئے پردے کا حکم اللہ رب العزت کی جانب سے ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لخت جگر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وصیت کی تھی کہ میرا جنازہ بھی رات کو اٹھانا تاکہ میری میت پر کسی غیر محرم کی نظر نہ پڑے۔

رمضان کے روزے رکھنے والی، نماز پڑھنے والی، ہماری جو بہنیں فیشن کی آڑ میں بے پردہ لباس پہن کر بازاروں میں گھومتی ہیں۔ وہ غور کریں کہ ان کا انجام کیا ہوگا؟

رمضان کے قدردان اولیائے کرام

اولیاء اللہ اور صالحین امت کا رمضان المبارک کیسا ہوا کرتا تھا اور ان کی عبادات اور مناجات کا کیا عالم ہوتا تھا۔ وہ اپنے نفس کو کیسے بہلایا کرتے تھے اور ہم اپنے نفس سے کیسے بہل جاتے ہیں' اس مبارک ماہ میں ضرور موازنہ کیجئے!!!

آج کے اس قدر ناشناس عہد میں جب لوگ عموماً اپنی ذات ومفاد کے گنبد میں بند نظر آتے ہیں اور اپنے سوا کسی اور کی طرف دیکھنے کی بھی کسی کو فرصت نہیں۔ اس سب کے باوجود عوام کس طرح اولیاء کے حالات اور واقعات شوق وجذبے سے پڑھنے کیلئے وقت نکال لیتے ہیں اور دور دراز کا سفر کرکے اولیاء کے قدموں میں حاضری کو سعادت سمجھتے ہیں۔ آج کی نئی نسل کی کردار سازی میں اولیاء کے حالات سے راہنمائی کی جس قدر ضرورت محسوس کی جارہی ہے شاید اس سے قبل اتنی نہ تھی اولیاء وہ پاکباز ہستیاں ہیں جن کا ہر لمحہ ایک پیغام اور زندگی گزارنے کا سلیقہ سکھا جاتا ہے۔ آیئے! اولیاء کی زندگی میں رمضان اور روزے کو کیا حیثیت حاصل تھی اور وہ اس کی کس طرح قدرومنزلت کیا کرتے تھے مختصر انداز میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ:

آپ کے تقویٰ وطہارت اور بزرگی کا اندازہ صرف اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ امام اعظم ابوحنیفہؒ نے آپ کو سیدنا کہہ کر مخاطب کیا ہے۔ امام اعظمؒ فرماتے کہ ابراہیم بن ادھمؒ کا مکمل وقت ذکر وشغل میں صرف ہوتا ہے اور ہم دنیاوی مشاغل میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ ماہ رمضان کا آپ کے ہاں خصوصی اہتمام تھا۔ اس مقدس ماہ میں آپ جنگل سے گھاس کاٹ کر فروخت کیا کرتے اس سے حاصل ہونے والی رقم خیرات کرکے پوری شب مصروف عبادت رہتے آپؒ سے سوال کیا گیا کہ آپ کو نیند

نہیں آتی؟ آپ نے فرمایا کہ جس کی آنکھوں سے ہمہ وقت سیلاب اشک رواں ہو اس کو بھلا کیونکر نیند آسکتی ہے اور آپ کا معمول تھا کہ ان مقدس لمحات میں ذکر و عبادت سے فارغ ہونے کے بعد اپنے چہرے کو چھپا کر فرماتے کہ مجھے خوف رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری نماز میرے منہ پر نہ ماردے۔

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

آپ نوجوانی میں تمام مال وزر راہ خدا میں خیرات کرکے فکر آخرت میں مشغول رہے۔ ہر وقت گریہ وزاری کرتے رہتے آپ کے تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ آپ اکثر روزے سے ہوتے۔ ایک مرتبہ افطاری کیلئے مچھلی کھانے کی خواہش ہوئی خادم سے فرمایا بازار سے افطاری کیلئے مچھلی لے آؤ۔ خادم نے حکم کی تعمیل کی اور افطار کے وقت مچھلی آپ کی خدمت میں پیش کی۔ آپ نے کھانے سے انکار فرمادیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوکر گریہ وزاری کرنے لگے کہ اے خدا میں نے غلطی کی کہ دنیاوی نعمتوں کی طرف دھیان دیا۔

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

ساری رات یاد الٰہی اور عبادت میں گزار دیتے۔ آپؒ فرماتے جب رات ہوتی ہے میں خوش ہوتا ہوں کیونکہ مجھے حقیقی خلوت نصیب ہوتی ہے اور جب صبح ہوتی ہے تو لوگوں کی آمدورفت کی وجہ سے غمناک ہوتا ہوں اور یہ آپؒ کا صرف رمضان المبارک کا نہیں بلکہ زندگی بھر کا معمول تھا۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

آپؒ نماز کی نیت کرتے وقت اللہ تعالیٰ سے رو رو کر عرض کرتے اے اللہ! تیری بارگاہ میں حاضری کیلئے کون سے پاؤں لاؤں' اور کونسی آنکھوں سے قبلے کی جانب نظر

کروں اور کس زبان سے تیری تعریف کروں اور تیرا نام لوں اس کے بعد نیت باندھ لیتے۔ نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے مجھے جن مصائب کا سامنا ہے وہ تیرے سامنے عرض کرتا ہوں لیکن محشر میں اپنی بداعمالیوں سے جو اذیت پہنچے گی اس کا اظہار کس سے کروں۔ لہٰذا مجھے عذاب سے چھٹکارا عطا فرما۔ رمضان المبارک میں ان کیفیات میں بہت زیادہ اضافہ ہو جاتا۔ مسلسل دس سال تک آپ کو لذیذ کھانوں کی طلب رہی لیکن نہیں کھائے ایک مرتبہ رمضان المبارک میں سخت مجاہدوں کے بعد عید کی شب جب نفس نے بہت تقاضا کیا کہ آج لذیذ غذا ملنی چاہیے تو آپ نے فرمایا اگر دو رکعات میں مکمل قرآن ختم کر لے تو میں یہ تیری خواہش پوری کر دوں گا۔ نفس نے آپ کی یہ شرط منظور کر لی اور قران ختم کرنے کے بعد جب آپ لذیذ کھانے لے کر آئے تو پہلا ہی لقمہ اٹھا کر ہاتھ کھینچ لیا اور نماز کیلئے کھڑے ہو گئے۔

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

اولیاء کرام میں آپ کا مقام نہایت بلند ہے آپؒ کی تعلیمات بھٹکے ہوئے انسانوں کیلئے مشعل راہ ہیں۔ آپؒ کی زندگی عبادت الٰہی اور لوگوں کی غم گساری اور خدمت خلق سے معمور تھی۔ رمضان المبارک میں یہ خدمت قابل دید تھی، یتیم اور بے آسرا بچوں کی مدد کرنا آپ بہت بڑی عبادت سمجھتے تھے حضرت سری سقطیؒ سے روایت ہے کہ عید کے دن میں نے آپ کو کھجوریں چنتے دیکھ کر وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایا یہ سامنے والا یتیم بچہ ہے اس لیے اداس ہے اس کے پاس عید کیلئے نیا لباس نہیں لہٰذا میں کھجوریں چن کر فروخت کرنا چاہتا ہوں تاکہ اس کیلئے نئے کپڑے فراہم ہو سکیں۔ ایک مرتبہ بازار سے گزر رہے تھے کہ بہشتی (پانی پلانے والا) یہ کہہ رہا تھا اے اللہ! جو میرا پانی پی لے اس کی مغفرت فرما دے، چنانچہ نفلی روزے سے ہونے کے باوجود آپؒ نے پانی پی لیا جب لوگوں نے کہا کہ آپؒ کا تو روزہ تھا فرمایا کہ میں نے بہشتی کی دعا پر پانی پی لیا۔ جب آپؒ کا انتقال ہو گیا تو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؒ کے ساتھ کیا سلوک کیا فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے تقویٰ اور بہشتی کی دعا سے میری مغفرت فرما دی۔

حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ:

آپؒ تین سال کی عمر سے اپنے ماموں محمد بن سمارؒ کے ہمراہ مشغول عبادت رہنے لگے اور سات سال کی عمر سے روزہ رکھنے کی مداومت اختیار کر لی۔ آپؒ نے یہ معمول بنا لیا کہ دن بھر روزہ کے بعد شام کو ساڑھے چار تولہ وزن کے برابر جو کی دو ٹکیاں کھا لیتے۔ آپ فرماتے کہ بھوکا رہنے سے عبادت میں لذت محسوس ہوتی ہے اور ایسے شخص کو ابلیس دھوکہ نہیں دے سکتا۔ رمضان المبارک میں نہایت ہی قلیل مقدار میں کھاتے اور شب و روز عبادت الٰہی میں مشغول رہتے حتیٰ کہ پوری رات نہ لیٹتے اور نہ ہی سہارا لگاتے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ قیامت قائم اور ایک پرندہ پکڑ پکڑ کر لوگوں کو جنت میں لے جا رہا ہے اور مجھے حیرت ہوئی تو ندا آئی کہ یہ پرندہ دنیاوی تقویٰ ہے تو آج اہل تقویٰ اس کے طفیل جنت میں داخل ہو رہے ہیں اس کے بعد آپ نے اپنا تمام اثاثہ صدقہ کر دیا اور مکہ معظمہ کا رخ کیا۔

اولیاء خواتین کا رمضان

وقت گزرتا گیا، اطوار تبدیل ہو گئے، دوسروں کی دیکھا دیکھی اونچا اڑنے کی آس میں نہ ہم چاند کو پا سکے اور نہ ہی زمین پر مضبوط قدموں کے ساتھ کھڑے ہو سکے۔ کہتے ہیں وقت برف کی طرح ہے ابھی ہے، ابھی پانی بن کر بہہ گیا۔ ہم نہ اسے دیکھ سکتے ہیں نہ چھو سکتے ہیں، ہر پل ماضی کا حصہ بنتا جا رہا ہے، ماضی گزرا ہوا لمحہ، بیتا ہوا کل جسے ہم کبھی واپس نہیں لا سکتے، وقت تو ریت کے ذروں کی طرح ہمارے ہاتھوں

سے نکل جاتا ہے ہاں اگر یہ وقت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت میں گزر ہوا ہوگا تو یقیناً یہ خوشگوار یادیں چھوڑ جائے گا۔

بدنصیب کون ہے....؟؟؟

رمضان المبارک آرہا ہے' اپنے گردوپیش غور کریں بہت سے لوگ ایسے تھے جو پچھلے رمضان ہمارے ساتھ تھے لیکن آج وہ ہمارا ساتھ چھوڑ کر دارفانی سے داربقا کی طرف کوچ کر چکے ہیں۔ آج وقت ہے کہ ہم اپنی آخرت سنوار لیں اور رمضان کا اکرام کریں' حدیث کا مفہوم ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بدنصیب ہے وہ جس نے رمضان پایا لیکن اللہ سے اپنی مغفرت نہ کروائی۔

قرآن اور ٹی وی...!!!

ایک وقت تھا کہ مسلمانوں کے دلوں میں قرآن کی محبت رچی بسی ہوئی تھی، علی الصبح بیدار ہونے کے بعد جب تک قرآن مجید کے ایک اچھے خاصے حصے کی تلاوت نہ کر لیتے تو دنیوی کاموں کو ہاتھ نہ لگاتے تھے، کیا مرد ہوں یا عورتیں' سب ہی کا یہی حال ہوتا تھا اور صبح کے سہانے اور دلفریب وقت میں ہر طرف سے گھروں سے دھیمی دھیمی تلاوت کی آوازیں سنائی دیتی تھیں اور یہ حال سال بھر ہی رہا کرتا تھا اور جب رمضان المبارک کا مقدس مہینہ آتا تھا تو اس تلاوت کے معمول میں اچھا خاصا اضافہ ہوجاتا تھا' خواتین میں نیکی کا جذبہ، قرآن کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی تھی' قرآن کی لوری میں پروان چڑھنے والا بچہ بڑا ہونے کے بعد خود بخود قرآن پڑھنے کی طرف مائل ہوتا تھا بلکہ ماں کے بار بار بچے کو قرآن سنانے کی وجہ سے اس کو بغیر پڑھے بھی کچھ نہ کچھ قرآن کا حصہ یاد بھی ہوجاتا تھا۔

لیکن آج مسلمانوں کے حالات میں کس قدر تبدیلی آ گئی ہے اللہ کی پناہ علی الصبح قرآن کی بجائے ٹی وی کھولا جاتا ہے بچے کے کان میں قرآن کی بجائے گانوں کی

آوازیں گونجتی ہیں جس کے نتیجے میں بچوں میں دینی جذبہ، قرآن کی محبت کی بجائے بے حیائی، بے ادبی بے دینی پروان چڑھ رہی ہے، قرآن مجید یاد ہونے کے بجائے عشقیہ فحش گانے یاد ہوتے ہیں' بڑے ہونے کے بعد بچے تلاوت کی بجائے گانے گنگناتے ہیں' کیا رمضان ہو کیا غیر رمضان' جب والدین کا ہی یہی حال ہو تو اولاد میں قرآن کی کیا محبت ہوگی؟ ٹی وی، گانا اور دیگر برے کاموں کی محبت رچ بس چکی ہوتی ہے پھر ان کو ہزار نصیحتیں کرو بہت مشکل ہے کہ وہ مؤثر ہوں۔

بڑوں کی درخشاں زندگیاں!

آیئے کچھ دیر اپنے بڑوں کی درخشاں زندگیوں سے اپنے قلوب کو منور کرتے ہیں:

حضرت رابعہ بصریہ ہر رات ہزار رکعت نفل نماز پڑھتی تھیں' بی بی اولیاء جن کا مسکن شہر دہلی تھا۔ چالیس چالیس دن مسلسل اپنے ہجرے کے اندر مصروف عبادت رہتی تھیں۔ حضرت بہاؤالدین زکریا رحمتہ اللہ علیہ کی بہو ہر روز ایک قرآن مجید ختم کرتی تھیں۔ حضرت شمس الحق افغانی رحمتہ اللہ علیہ کی اہلیہ نماز تہجد اشراق' اوابین اور شریعت مطہرہ کی چھوٹی سے چھوٹی چیز کو بھی نہ چھوڑتی تھیں' تلاوت قرآن' ذکر باری میں ہر وقت مشغول رہتی تھیں۔ حکیم محمد سعید کی والدہ نماز' روزہ کی سخت پابند تھیں' حکیم صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے رات کو سوتے وقت ہمیشہ ان کو جا بجا مصلے پر دیکھا اور صبح اٹھتا تو والدہ صاحبہ جائے نماز پر ہی ہوتیں۔

حضرت خواجہ حسن سورگ رحمتہ اللہ علیہ کی بیٹیاں 15،15 پارے پڑھ کر کھانا تیار کرتی تھیں۔

شیخ الحدیث کی والدہ ماجدہ کا معمول تھا کہ رمضان میں روزانہ پورا قرآن مجید اور مزید دس سپارے پڑھ لیا کرتی تھیں، اس طرح ہر رمضان میں چالیس قرآن مجید ختم کرتی تھیں' قرآن رواں اتنا تھا کہ گھر کے کام کاج اور انتظامات میں فرق نہ آتا تھا

بلکہ اہتمام تھا کہ تلاوت کے وقت ہاتھ سے کچھ نہ کچھ کام کرتی رہتیں۔

حضرت مولانا مفتی شفیع صاحب کی اہلیہ محترمہ عبادت کا اعلیٰ ذوق رکھتی تھیں' مناجات مقبول اذکار ونوافل کا معمول کبھی قضا نہیں ہوا' صبح سے لے کر نصف شب تک بغیر کسی وقفے کے گھر کے کاموں میں مشغول رہتیں۔ آخری لمحات میں جب بولنے کی طاقت ختم ہوگئی تو اچانک ہاتھوں میں حرکت محسوس ہوئی جیسے وہ تکیے کے نیچے کچھ تلاش کرنا چاہتی ہیں، تکیہ کے نیچے ان کی تسبیح رکھی تھی ہاتھ میں تسبیح دی تو جلدی جلدی تسبیح کو گھمایا اور اسی حالت میں بے ہوش ہوگئیں گویا عالم ہوش میں ان کے ہاتھوں کی آخری اختیاری حرکت تسبیح کیلئے تھی۔

والدہ محترمہ حضرت نواب عشرت علی خان' جب سے ہوش سنبھالا صوم وصلوٰۃ اور تلاوت قرآن کی پابند تھیں' تہجد کی نماز پر مثل فرض نماز کے ہمیشگی تھی حتیٰ کہ جس رات سر میں شدید ضرب آئی تہجد کی نیت سے اٹھی تھیں وضو کیا لوٹا ہاتھ میں تھا کہ گر پڑیں جب بستر پر لٹایا تو بس یہی دھن تھی کہ دو رکعت نفل پڑھ لوں۔

حضرت شیخ الحدیث فرماتے ہیں ہمارے گھر کی مستورات میں میری بچیاں ماشاء اللہ روزانہ بیس بیس پاروں کی تلاوت کیساتھ ساتھ ماہ رمضان کی راتوں کا حصہ اپنے محرم حافظوں سے سننے میں گزارتیں اور مقابلہ ہوتا کہ کس کے پارے زیادہ ہوئے۔ میری دادی صاحبہ رحمتہ اللہ علیہا حافظہ تھیں' ایک منزل تلاوت روزانہ کا مستقل معمول تھا۔

اس گئے گزرے دور میں ہر طرف پھیلی ہوئی تاریکی وجہالت کو دیکھئے۔ دین سے بے راہ روی اور گریز کی ان گنت راہوں کو دیکھئے اور اپنی خوش بختی کا اندازہ کیجئے کہ اس مالک بزرگ و برتر نے اپنے دین کی سربلندی' پاسبانی اور اس کی غربت کو دور کرنے کیلئے ہمیں منتخب کیا ہے۔ آپ سے خیر خواہی کا تقاضا ہے کہ آپ اس مبارک مہینہ میں نیکیاں کمانے اور اجر سمیٹنے کی طرف متوجہ ہوں۔ ہمیشہ باقی رہنے والی زندگی کیلئے قیمتی اثاثہ اور متاع بے بہا جمع کرنے کا یہی موقع ہے۔ اپنے رب سے تعلق مضبوط کرلیں اور اس کی قربت کا یہ بہترین ماہ ہے۔

رحمت کی موسلا دھار بارش

آیئے نیکیوں کے اس مبارک ماہ میں عہد کریں کہ اے اللہ آج کے بعد ہم چغل خوری' عیب جوئی' حسد' غیبت' نکتہ چینی' بے پردگی اور اس جیسی تمام معاشرتی خرابیوں سے دور رہیں گی اور ہمیشہ اپنے وقت کو قیمتی بنا کہ تیری یاد میں گزاریں گی۔

اے امت مسلمہ کی عزیز بہنو!

جنت سال بھر سے سجائی جارہی ہے کچھ بہت ہی معزز مہمانوں کے استقبال کی تیاریاں ہورہی ہیں۔ یہ کونسا موقع ہے کہ جنت کے سارے دروازے کھول دیئے گئے ہیں اور فرشتے ندا دے رہے ہیں کہ "اے بھلائی کے طالب آگے بڑھ اور اے برائی کے طالب رک جا۔" یہ کون سے دن ہیں کہ رحمت ومغفرت اور جنت کی سیل لگی ہے...... آوازیں دے دے کر بلایا جارہا ہے کہ آؤ اور اپنے گناہ معاف کرالو۔ آؤ! کہ رب مہربان ہے۔ اس سے جو کچھ مانگو گے وہ عطا کرے گا۔

رحمتیں، برکتیں سمیٹ لیں!!!

رحمت کی موسلا دھار بارش ہے۔ اپنے اپنے دامن پھیلا لو جتنی زیادہ رحمت سمیٹ سکتے ہو سمیٹ لو۔ آؤ آج شیاطین باندھ دیئے گئے ہیں۔ دوزخ کے دروازے بند کردیئے گئے ہیں۔ رب تمہارے قریب آنے کو بے تاب ہے۔ تمہیں اپنا بنانے کو تیار ہے۔ آگے تو بڑھو۔ اس کا دامن تو تھامو۔ اس سے مانگ کر تو دیکھو' اس کے آگے جھک کر تو دیکھو...... یہ جھکنے کے دن ہیں۔ یہ تو یہ دانا بت کے دن ہیں۔ یہ رمضان المبارک کے دن ہیں۔

بابرکت اور پرنور مہینہ:

رمضان آیا ہی چاہتا ہے' آیئے کچھ سوچیں کچھ طے کرلیں کہ رحمت و برکت کے اس بہتے دریا سے ہم کس طرح زیادہ سے زیادہ مستفید ہو سکتے ہیں؟ کس طرح ہم جھولیاں بھر بھر کے اجر سمیٹ سکتے ہیں؟

رب کی رضا کے حصول کی کچھ منصوبہ بندی کچھ پلاننگ کیونکہ جو کام پلاننگ کے ساتھ کیا جاتا ہے وہ نتائج کے اعتبار سے ہمیشہ بہتر ہوتا ہے۔ جونہی چاند نظر آئے مہینے کا آغاز دعا سے ہو۔ رب کے آگے ہاتھ پھیلا دیں کیونکہ اس کی توفیق کے بغیر ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ رب سے مانگ لیں۔ محنت کی توفیق' عمل کی توفیق' اس کی رضا پانے کی تڑپ اور جستجو' اس کی محبت' اس کے رسول ﷺ کی محبت' اس کے دین کی محبت……اور……مانگنے کی توفیق اور قبولیت کی استدعا……!

کیا بابرکت اور پرنور مہینہ ہے۔ راتوں کو صدائیں لگانے والے صدائیں لگاتے ہیں۔ روزہ دارو اللہ کے پیارو اٹھو سحری کا وقت ہو گیا ہے۔ یہ سحری کا وقت جاگنے کا وقت نہیں لیکن مومن جاگتا ہے۔ یہ کھانے کا وقت نہیں مگر مومن کھاتا ہے۔ اپنے نفس کو رب کی رضا' رب کی اطاعت پر مائل کرتا ہے۔ رب یقیناً محبت سے یہ سب کچھ دیکھ رہا ہوتا ہے۔

نیک بیبیوں کا حال:

میری عزیز بہنو! اب میں تمہیں کچھ نیک بیبیوں کا حال سنا رہی ہوں کہ وہ رمضان میں کیا پڑھتی تھیں۔ اللہ اللہ کیا بابرکت زمانہ تھا' آج دنیا کی کیا حالت ہے اور ہماری اس سے بھی بری' ایک تو ہماری اپنی دادی بی تھیں' ان کی تلاوت کی کیا حالت تھی۔ تہجد کی نماز میں کم از کم دو سے چار تک سپارے پڑھ لیتی تھیں پھر کلمہ کی تسبیح تو اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں کہ کتنی پڑھتی ہونگیں' ہمارے دادا جان جنہیں سب بھائی جی کہتے تھے ان کی رمضان کا چاند دیکھتے ہی تلاوت شروع ہو جاتی۔

اللہ جھوٹ نہ بلوائے سحری میں مردانے اور زنانے دسترخوان پر کل ملا کر پچاس ساٹھ آدمی تو ہو جاتے تھے' مجھے خوب یاد ہے دادی بی روغنی روٹی بھی ڈالتی جاتیں اور ساتھ میں تلاوت اور تسبیح جاری رہتی' ہماری والدہ جنہیں سب آپا بی کہتے تھے وہ بھی ساتھ روٹی ڈلواتیں اور ایک ماما بی ہوتیں۔ سب مستقل اللہ کا ذکر کرتی رہتیں' دن بھر میں دادی بی تو پکا یقین ہے کہ بیس سپارے تو پڑھ لیتی ہونگی۔

اسی طرح میری حقیقی خالہ بی تھیں۔ ان کی بھی عبادت کا کیا حال بتاؤں……فجر کے بعد جو کلام پاک چوم کر کھول کر بیٹھتیں تو تین چار گھنٹے بعد اٹھتیں۔ روزانہ اسم ذات ''اللہ'' پانچ ہزار، کلمہ پانچ ہزار، درود شریف اور استغفار اس کے علاوہ دن بھر اپنی زبان کو اللہ کے ذکر سے تر رکھتی تھیں۔

یہ نہ سمجھنا کہ یہ بیبیاں گھر کا کام کچھ نہیں دیکھتیں تھیں۔ ماشاء اللہ ماشاء اللہ بھرا کنبہ' آیا گیا' دور نزدیک کے رشتے دار سحر و افطار میں تڑکے سے لگ جاتیں۔ کیا ہمت تھی ان کی اور دوسری بیبیوں کی۔ ایک ہماری ملانی بی تھیں جنہوں نے گھر بھر کی بچیوں اور لڑکیوں کو کلام پاک پڑھایا۔

کیا بیبیاں تھیں؟؟ رمضان تو اصل ان کا تھا۔ کیا نور برستا تھا ان پر!؟ بچیوں کو قرآن پاک بھی پڑھا رہی ہیں' ساتھ ساتھ اپنی بھی تلاوت جاری ہے، گھر کے سارے کام کاج، پکانا، مصالحہ پیسنا، اور صحن دھونا سب خود کرتیں۔ تہجد کے وقت اٹھ کر جاڑوں میں ساڑھے تین بجے سے تلاوت اور تسبیح شروع ہو جاتی' نفل بیس تو ضرور ہو جاتے ہونگے۔

غیبت اور چغلی سے بچو

عزیز بہنو! غیبت اور چغلی سے بچو احادیث میں ان کی بڑی مذمت آئی ہے ''حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غیبت (گناہ کے اعتبار سے) زنا سے بھی زیادہ سخت ہے۔'' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو خواتین کو لایا گیا' کہ یہ دونوں روزہ سے ہیں لیکن جان کنی کی حالت میں ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پیالہ دیا اور ان دونوں سے کہا کہ اس میں قے کرو تو انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کس چیز کی قے کریں؟ ہم تو روزہ سے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ فرمایا' اس میں قے کرو' انہوں نے قے کی' تو تازہ گوشت کی بوٹیاں نکلیں' انہوں نے حیران ہو کر سوال کیا' ہم نے تو یہ نہیں کھایا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے ایک مسلمان کی غیبت کی تھی اور کسی مسلمان کی غیبت کرنا اپنے مردہ مسلمان بھائی کا گوشت کھانے کے برابر ہے' یہ وہ گوشت ہے''۔

ذات، گھر اور معاشرے میں پیوست خرابیاں!

بہنو! ذرا سوچو! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک زمانہ تھا وہ روزہ دار خواتین صحابیہ تھیں' ان سے ایسی غلطی ہوئی جس کو وہ غلطی ہی نہیں سمجھتی تھیں' اس واقعہ میں آنے والی امت کیلئے سبق ہے۔

آج 1400 سال کے بعد اس پرفتن دور میں ہم نے کبھی بیٹھ کر وہ گناہ سوچے ہیں جو غیر محسوس طریقے سے ہماری ذات کے اندر' ہمارے گھروں کے اندر' ہمارے معاشرے کے اندر پیوست ہو چکے ہیں؟ پورا سال ہم اپنی مرضی سے دن رات گزارتے ہیں' کیا اس مبارک ماہ کے آغاز میں ہم نے کبھی عہد کیا ہے کہ اس ایک ماہ کو ہم صرف اللہ کیلئے گزاریں گے تاکہ قیامت کے دن یہ ہمارے حق میں گواہی دے

سکے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزے کو اس کے آداب کے ساتھ پورا کرتا ہے روزہ اس کو دعا دیتا ہے کہ جیسے تو نے میرا اکرام کیا' اللہ اسی طرح تیرا اکرام کرے۔

عورت پھولوں کا گلدستہ...!

عزیز بہنو! تم عورت نہیں پھولوں کا گلدستہ ہو اسی لیے تو اسلام تمہیں ہر ایرے غیرے کے سامنے ناز و نخرے دکھانے سے منع کرتا ہے اور اگر ان سب حدود کا خیال نہیں رکھو گی' بے پردہ ہو کر، محرم نامحرم کا فرق مٹا کر، کیٹ واک، ماڈلنگ یا کسی بھی فیشن کی لپٹ میں آ کر اپنا مقام بھول جاؤ گی تو تم روز قیامت ایک ٹنڈ منڈ درخت کی طرح قیامت کا اندھیرا بن کر تنہا رہ جاؤ گی' اللہ بھی اس عورت سے ناراض ہوتا ہے جو ان سب حدود کو بھول جاتی ہے۔

اللہ نے خدیجۃ الکبریٰ ؓ کو پہلی مسلمان اور مومنہ عورت ہونے کے باوجود اور سیدہ عائشہ ؓ کو ان کی ہزار، علم و دانش کے باوجود جنت کی عورتوں کا سردار نہیں بنایا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب صحابہ کرام ؓ سے پوچھا وہ کونسی عورت ہے جس پر اللہ راضی رہتا ہے' صحابہ کرام ؓ خاموش رہے۔ حضرت علی المرتضیٰ ؓ نے گھر جا کر جب اپنی بیوی فاطمۃ الزہراء ؓ سے یہ سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا'' **لایرین الرجال ولا یرونھن** '' نہ اسے غیر محرم دیکھے اور نہ ہی وہ نامحرموں کو دیکھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا' تم نے سچ کہا' اے فاطمہ ؓ تو میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔

خواتین اسلام کا آئیڈیل کون....!!؟

خواتین اسلام کی شاندار تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ روئے زمین پر فاطمۃ الزہراء ؓ وہ باحیا خاتون ہیں جنہوں نے زندگی بھر کسی نامحرم کو نہیں دیکھا اور نہ کسی نامحرم نے انہیں دیکھا' زندگی کے بعد بھی انہیں اس حیا کی حفاظت کی اتنی فکر تھی کہ دنیا سے رخصتی کے وقت آہستہ آواز میں ان کی وصیت رشتے ناطوں یا جائیداد کی تقسیم کے بجائے تین پہلو لیے ہوئے تھی۔

:1 میرے مرنے کا زیادہ چرچا نہ کیا جائے۔

:2 مجھے رات کی تاریکی میں قبر کے سپرد کیا جائے۔

:3 میری میت والی چارپائی کے سرہانے اور پائنتی پر ٹہنیاں کھڑی کر کے ان کے اوپر چادر تان دی جائے تاکہ جنازہ اٹھانے والوں کو ان کے جسم کی اونچان، نیچان کا علم نہ ہو۔

عزیز بہنو! اس کے بعد مزید اتنا کہوں گی آج وقت ہے ہر ایک اپنا خود محاسبہ کرے 'جواب از خود مل جائیگا' سوچئے اور ان معاشرتی خرابیوں کو دور کرنے میں اپنا مثالی کردار ادا کیجئے۔

☆☆☆☆☆

رمضان کا چاند، خیر و برکت کا چاند

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک کا چاند دیکھتے تو فرماتے یہ چاند خیر و برکت کا ہے' یہ چاند خیر و برکت کا ہے' میں اس ذات پر ایمان رکھتا ہوں جس نے تجھے پیدا فرمایا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رمضان سے محبت

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان المبارک سے اتنی محبت فرمایا کرتے تھے کہ اس کے پانے کی اکثر دعا فرماتے تھے اور رمضان کا استقبال شعبان میں روزوں کی کثرت سے فرماتے۔

مکمل قرآن کی تلاوت

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوران ماہ رمضان المبارک میں مکمل قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام فرماتے تھے۔

جنات کا رمضان

''جنات کا پیدائشی دوست'' ماہنامہ عبقری کا مشہور سلسلہ ہے، جو حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہ عالیہ کی سچی اور منفرد آپ بیتی ہے۔ بہت تحیر خیز اور انتہائی سبق آموز بھی۔ آپ بیتی کا یہ سلسلہ ماہنامہ عبقری کے زریں صفحات پر ستمبر 2009ء سے اب تک مسلسل چھپ رہا ہے۔

اس سلسلے کی ایک قسط ''جنات کا رمضان'' کے عنوان سے ماہنامہ عبقری میں چھپی، قارئین کی دلچسپی، اور اعمال میں ترقی کے لئے اس کتاب کا حصہ بنا رہے ہیں۔ قارئین سے درخواست ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت لمحوں میں ادارہ عبقری، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم عالیہ، بندہ حکیم محمد طارق محمود عفی اللہ عنہ اور ادارہ عبقری کے تمام کارکنوں کیلئے خصوصی دعا فرما دیں۔

جنات کا پیدائشی دوست:

علامہ لاہوتی پراسراری لکھتے ہیں:

قارئین! بیٹھے بیٹھے خیال آیا کہ کیوں نہ آپ کو جنات کے رمضان کی کچھ کیفیات، معمولات، مجاہدے، قربانیاں، مانگنا، گڑگڑانا، رونا، قرآن پڑھنا، تراویح پڑھنا، ذکر کرنا، صدقہ وخیرات کرنا، غریب پروری میں آگے آگے بڑھ کر چلنا، یہ سب معمولات واقعی آپ کو ضرور بتائے جائیں۔

جنات کا رمضان:

جنات کی زندگی میں رمضان کا استقبال ایک خاص اہمیت رکھتا ہے اور جنات رمضان المبارک میں یہ ذکر بہت کثرت سے کرتے ہیں:

حَلِیْمٌ کَرِیْمٌ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ

اور اس کا ذکر اتنے کثرت سے کرتے ہیں کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ اربوں سے

زیادہ یہ ذکر کرتے ہیں۔ کھانے، پلانے اور افطار کرانے کا انتظام ان کے ہاں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ہر جن کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ کھلائے، پلائے۔

رمضان میں جنات چھٹی مناتے ہیں!

رمضان کے مہینے میں جنات کی زندگی کے معمولات دھیمے پڑ جاتے ہیں، ان کا کاروبار بہت کم رہ جاتا ہے، پورا رمضان وہ تقریباً چھٹی میں گزارتے ہیں، اور پھر ہر وقت ذکر واذکار کرتے ہیں اور جنات کے ہاں ماہ رمضان میں لاکھوں قرآن پڑھے جاتے ہیں، کیونکہ ان کے ہاں حفاظ بہت زیادہ ہیں۔ اسی لیے ان کے ہاں ہر جگہ، ہر گھر، ہر قبرستان، ہر ویرانے، ہر جنگل میں اور ہر درختوں کے جھنڈ میں اور ہر پرانی بھٹی اور پرانے بھٹے میں، ہر پانی کے کنارے، دریا اور سمندر میں مصلے پڑھے جاتے ہیں۔

جنات کا طرز قرأت قرآن:

جنات قرآن بہت خوبصورت طرز سے پڑھتے ہیں اور نہایت عمدہ لہجے کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ جنات میں ہمیشہ قرآن سعودی طرز پر ہی پڑھا جاتا ہے، یہ اس دور کی بات ہے جب ابھی شیخ شریم اور شیخ السدیس کا تعارف بھی نہیں ہوا تھا۔ کیونکہ جنات نے خود قرآن حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، صحابہ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین سے، تابعین و تبع تابعین، محدثین، اولیاء، اور صالحین رحمۃ اللہ علیہم سے سنا ہے۔ اس لیے جنات کے ہاں ہمیشہ وہ طرز ہے جس طرز پر سعودی عرب میں قرآن پڑھا جاتا ہے۔

جنات کے ختم القرآن میں شرکت:

آنے والے رمضان میں مجھے بہت سے ختم القرآن میں جانا ہے۔ کافی تھک جاتا ہوں۔ ہر طرف سے تقاضا ہوتا ہے کہ آپ ہمارے ختم القرآن میں آئیں اور دعا کروائیں۔ کچھ کلمات بھی کہہ دیں، جن میں عظمت قرآن، تعارف قرآن اور فضائل قرآن کی بات بھی ہو جائے۔ میں بہت ختم القرآن میں جاتا ہوں ہر جگہ مٹھائی بہت

بانٹی جاتی ہے۔

یہ لاکھوں قرآن کون پڑھتا ہے....!؟

قارئین! کبھی آپ نے غور کیا؟؟؟ کہ قرآن کیا کوئی اخبار ہے جو روزانہ آپ کے گھر آتا ہے؟ کتنے سینکڑوں ادارے روزانہ مسلسل قرآن چھاپ رہے ہیں اور انسانی دنیا میں قرآن پڑھنے کا ذوق تو بالکل ختم ہوتا جا رہا ہے، پھر آخر یہ چھپنے والے لاکھوں قرآن کہاں جاتے ہیں، اور ختم بھی ہو جاتے ہیں، اور پھر نئے سرے سے چھپائی کا کام ہوتا ہے۔

جنات ہمیشہ قرآن پڑھتے ہیں اور بہت زیادہ پڑھتے ہیں پھر ایک دوسرے کو لے کر تحفے دیتے ہیں۔ ان کے ہاں قرآن بہت بوسیدہ ہوتے ہیں اس لیے بہت زیادہ بکتے ہیں اور پڑھے جاتے ہیں کئی قرآن مجھے جنات نے تحفۃً دیئے پھر میں ان کو دوسرے جنات کو تحفے میں دے دیتا ہوں۔

جنات کا آزمودہ عمل:

رمضان کے مہینے میں ایک دن میں قرآن ختم کرنے والے' آدھا دن میں قرآن ختم کرنے والے جنات بے شمار سے بھی بے شمار ہیں۔ ورنہ دو یا تین دن میں قرآن ختم کرنے والے تو عموماً ملتے ہیں۔ روزے کا ذوق' ختم القرآن کا ذوق' کروڑوں دفعہ کلمہ' کروڑوں بار استغفار' کروڑوں بار درود شریف اور اربوں سے زیادہ حَلِیْمٌ کَرِیْمٌ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ بہت پڑھنے والے ملتے ہیں اور ویسے بھی ایک جوان 'جن' کے بقول: جو شخص رمضان میں حَلِیْمٌ کَرِیْمٌ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ پڑھے گا، اس کا وہ رمضان، روزہ اور مجاہدہ اتنا قبول ہوگا کہ دنیا حیران ہو جائے گی۔

اور اس ذکر کو رمضان میں کرنے سے حیرت انگیز رزلٹ ملتے ہیں۔ مشکلیں حل ہوتی ہیں، پریشانیاں دور ہوتی ہیں، رزق میں وسعت و برکت، عزت و کامیابی، کمال برکت، کمال راحت، ہر مشکل کا حل، ہر پریشانی کا حل، زندگی ایسی بن جاتی ہے کہ

اِنسان گمان سے بالاتر ہوتا ہے۔ آپ سب کو اس ذکر کی اجازت ہے۔

سب سے زیادہ قرآن قوم جنات پڑھتی ہے:

میرا تجربہ بار بار ایک بات کی غمازی کرتا ہے کہ جتنا زیادہ قرآن قوم جنات پڑھتی ہے شاید پوری دنیا کے قاری حافظ اور عالم پڑھتے ہوں' کیونکہ اس قوم کو قرآن پاک سے بہت زیادہ شغف ہے اور قرآن ان کے انگ انگ اور نس نس کے اندر گھلا ہوا ہے۔ ایک چیز قارئین کی معلومات کیلئے دینا چاہوں گا۔ آپ نے کبھی محسوس شاید نہیں کیا کہ پاکستان بھر میں اور دنیا بھر میں قرآن پاک سب سے زیادہ چھپنے والی کتاب ہے لیکن مزے کی بات یہ ہے کہ قرآن واحد کتاب ہے جو زندگی میں ایک یا دو بار گھر کیلئے لی جاتی ہے۔ کوئی اخبار یا رسالہ تو ہے نہیں کہ روزانہ یا ہفتہ وار یا مہینہ کے بعد لیا جائے اور ویسے بھی قرآن کا ذوق' تلاوت اور صبح صبح روزانہ کا پڑھنا ختم ہو چکا ہے لیکن اس کے باوجود قرآن پاک مسلسل چھپ رہا ہے' ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں چھپتا ہے آخر وہ کہاں جاتا ہے؟

تو آج آپ پر یہ راز عرض کرتا ہوں کہ وہ قرآن قوم جنات پڑھتی ہے' جنات کے جہیز میں سب سے زیادہ قرآن پاک دیئے جاتے ہیں اور جنات کی بچیاں اور بچے قرآن پاک بہت پڑھتے ہیں۔ رمضان المبارک میں تو اس کا خاص اہتمام ہوتا ہے ایک رات میں پورا ختم کرنے والے' تین راتوں میں ختم کرنے والے' پانچ راتوں کو ختم کرنے والے' دس راتوں میں ختم کرنے والے تو عام سی بات ہے۔

بسلسلہ ختم قرآن، قوم جنات کے پاس جانا:

اب جنات کا تقاضا یہ ہوتا کہ میں ان کے ختم قرآن میں شامل ہوں۔ ظاہر ہے میں سب میں شامل نہیں ہو سکتا لیکن کچھ ختم قرآن ایسے ہیں جن میں مجھے شامل ہونا پڑتا ہے۔ حاجی صاحب کا بیٹا عبدالسلام قرآن پاک ختم کرتا ہے' ان کے بھتیجے ختم

کرتے ہیں' میرے ساتھ صحابی بابا کی خاص محبت ہے۔

بعض اوقات ان کی طرف سے تقاضا ہوتا ہے کہ میں ختم قرآن میں شامل ہوں اور قرآن پاک کے ترجمہ وتفسیر کے کچھ نکات بیان کروں' اس کیلئے مجھے سفر کرنا پڑتا ہے بلکہ بعض رمضان تو ایسے ہیں کہ کوئی رات ایسی نہیں گزری کہ جس میں مجھے ختم قرآن کے سلسلے میں قوم جنات کے پاس نہ جانا پڑا ہو اور مجھے اس کیلئے بار بار جانا پڑتا ہے اور بار بار ان کے تقاضے کو پورا کرنا پڑتا ہے۔

صفوں کی شکل میں قرآن پاک سناتے ہیں بلکہ صفوں کی صفیں ان کی قرآن پاک سن رہی ہوتی ہیں' جتنا لمبا ان کا قیام ہوتا ہے شاید ہم اتنا لمبا قیام نہ کر پائیں' ہمارے جسم کی طاقت ہمارا ساتھ نہ دے سکے اور ان سے جتنا لمبا رکوع ہوتا ہے ہم انسان سوچ بھی نہ سکیں اور جس لگن کیساتھ اور جس قرأت کے ساتھ وہ قرآن پڑھتے ہیں' محسوس ایسے ہوتا ہے کہ قرآن بول رہا ہے۔

صحابی جن بابا، حاجی صاحب نے بھی قرآن پاک سنائے:

تقریباً پانچ رمضان پہلے میں نے صحابی بابا سے تقاضا کیا آپ نے خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرآن سنا ہے تو وہ قرآن مجھے سنائیں جو آپ نے سنا ہے تو فرمانے لگے بوڑھا ہو گیا ہوں' قرآن تو یاد ہے لیکن لمبی رکعات اور لمبے رکوع' قیام وسجود کی اب زیادہ ہمت نہیں' تو میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ مختصر رکعات اور مختصر قیام میں مجھے سنائیں۔ خیر انہوں نے میری بات نہ ٹالی اور نہایت شفقت فرمائی۔ انہوں نے قرآن پاک سنایا۔

دس دن میں پورا ختم القرآن ہوا' ایسی طرز اور ایسا پڑھنے کا انداز کہ لفظ لفظ سینے میں اتر گیا۔ حرف حرف سے قرآن کی حقیقی خوشبو محسوس ہوئی اور طبیعت ایسی سرشار ہوئی کہ عقل حیران ہو گئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں کیا واقعی ایسا قرآن پڑھا جاتا تھا۔ حضور

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور کا قرآن کتابوں میں پڑھا' علماء سے سنا' تفسیر نے اس کی لذت اور چاشنی کو بیان کیا۔ لیکن جب میرے کانوں نے خود سنا تو میری عقل دنگ رہ گئی اور مجھے محسوس ہوا کہ واقعی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں ایسا قرآن پڑھا جاتا تھا۔

دسویں دن حاجی صاحب کی تقریباً پون گھنٹہ رقت آمیز دعا' جنات کے لشکر کے لشکر تھے' آہوں اور سسکیوں کا ایک سمندر تھا' پون گھنٹے کے بعد حاجی صاحب کی دعا ختم ہوئی' حاجی صاحب نے تقاضا کیا کہ میں دعا کرواؤں' تقریباً بیس منٹ میں نے دعا کروائی اور وہ دعا کیا تھی خود مجھے محسوس نہیں ہوا کہ کیا الفاظ تھے' کیا کیفیات تھیں اور کیا آنسو بہا چکا تھا۔

اس مجمع کی جس میں جنات کے لشکر کا لشکر آہوں کے ساتھ آمین کہہ رہا تھا' مرد بھی' عورتیں بھی' بوڑھے بھی' بچے بھی، جوان بھی وہ سب شامل تھے۔ حاجی صاحب کا ختم القرآن ہندوستان کے پہاڑی علاقے مسوری میں تھا۔

عجیب لذت' عجیب مزہ' عجیب چاشنی:

حسب معمول گدھ کی شکل کی اڑن سواری مجھے وہاں لے گئی' چند ہی لمحوں میں اس نے وہاں مجھے پہنچایا' ختم القرآن ہوا اور پھر حاجی صاحب کا ہو' کیا عجیب لذت' کیا عجیب مزہ' کیا عجیب چاشنی' میں اس وقت لکھ رہا ہوں لیکن آپ سوچ بھی نہیں سکتے کہ میرا قلم میرا ساتھ نہیں دے رہا اور میں رک رک جاتا ہوں اور ٹھہر ٹھہر جاتا ہوں میرے رونگٹے کھڑے ہو رہے ہیں' مجھے وہ قرآن کی لذت سے آشنائی اور وہ دور جب حاجی صاحب نے خود قرآن سنایا اور صحابی بابا نے خود قرآن سنایا' آپ محسوس نہیں کر سکتے۔

ایک خاص چیز جو میں نے دیکھی کہ صحابی بابا کے قرآن پڑھنے کا انداز خالص عربی تھا جو میں نے حج کی حاضری میں وہاں کے آئمہ سے سنا وہاں کے آئمہ نے جس طرز پر قرآن پاک پڑھا بالکل وہی طرز انہی کا تھا اور بالکل وہی طرز اور وہی انداز صحابی بابا کا تھا۔

زعفران' تل اور خاص قسم کی مٹھائیاں:

دعا کے بعد ایک خاص قسم کی مٹھائی جو کہ قوم جنات میں بنائی جاتی ہے جس میں زعفران' تل اور خاص قسم کی چیزیں ہوتی ہیں۔ انسانوں کی دنیا کا آدمی تو ایک لڈو کے برابر شاید نہ کھا سکے جبکہ ان کے ہاں منوں من بنائی جاتی ہے، بلکہ اس سے کہیں زیادہ اور لاکھوں من خوب کھائی جاتی ہے۔ میں اس مٹھائی کی لذت' ذائقہ اور چاشنی کسی اور مٹھائی سے مشابہت دیکر بیان نہیں کر سکتا کیونکہ انسانوں کے پاس وہ مٹھائی ہے ہی نہیں۔

اس مٹھائی کو جنات اپنی زبان میں ڈبی کہتے ہیں۔ ڈبی وہ مٹھائی ہے جس میں دنیا کی قیمتی چیزیں ڈالی جاتی ہیں اور یہ مہنگی مٹھائی وہ خاص مواقع پر ہی بناتے ہیں۔ چونکہ صحابی بابا کا ختم القرآن تھا اور میں بطور خاص وہاں بلایا گیا تھا اس لئے انہوں نے بہت زیادہ اہتمام کیا اور ایسا اہتمام کہ میں اور آپ سوچ نہیں سکتے۔

تفسیر من الجنة والناس:

ایک اور ختم القرآن میں مجھے جانا ہوا جو کہ حاجی صاحب کے بیٹے عبدالسلام 'جن' کا تھا۔ عبدالسلام 'جن' بھی صحابی بابا کی طرز پر قرآن پڑھتا ہے' جوان ہے زیادہ عمر نہیں ہے۔ جنوں کی کم عمر بھی دو ڈھائی صدی کی ہوتی ہے لیکن ڈیڑھ صدی' دو صدی' ڈھائی صدی کا جوان ہوتا ہے۔

عبدالسلام 'جن' نے مجھے آیت دی کہ ختم القرآن میں سورۃ الناس کی آخری آیت ''من الجنة والناس'' کی تفسیر بیان کروں۔ اللہ کے نام کی برکت سے جب میں وہ تفسیر بیان کرنے بیٹھا تو ایسی لذت ملی اور ایسے راز و رموز اور عقدے کھلے اور بے شمار جنات وہ باتیں لکھ رہے تھے' تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ میں نے اس کے تفسیری نکات

فصاحت وبلاغت کے ساتھ بیان کیے۔

بعد میں وہ سب لکھا ہوا انہوں نے مجھے دکھایا جو کہ ماشاء اللہ چھپ کر جنات کی دنیا میں کتابی شکل میں بھی آ چکا ہے۔ اس کا نام بھی انہوں نے ”تفسیر من الجنۃ والناس“ رکھا ہے۔ ساڑھے تین سو صفحات کی وہ کتاب بنی ہے۔ میں حیران ہوں کہ اللہ پاک نے اپنے خاص نام کی برکت سے میرا سینہ ایسے کھول دیا کہ میری عقل خود دنگ رہ گئی کہ میں حیران ہو گیا کہ کیا واقعی میں نے یہ بیان کیا؟

قوم جنات کا قرآن سننے میں عاشقانہ اور والہانہ انداز:

میں نے دو نفل شکرانے کے ادا کیے کہ اللہ تیرا شکر ہے، واقعی تو نے جب سینہ کھولنا ہوتا ہے تو ایسے ہی کھولتا ہے اور اللہ پاک نے میرا سینہ کھولا۔ ایک بات اسی مجمع میں مجھ تک پہنچی اور وہ یہ پہنچی کہ ہمارے اکثر جنات مدارس میں پڑھتے ہیں اور اکثر جنات ختم القرآن میں کسی اچھے اور متقی قاری کی تلاوت سننے ضرور جاتے ہیں، نماز تراویح میں جتنا زیادہ رش انسان نمازیوں کا ہوتا ہے اس سے ہزار گنا زیادہ ہجوم جنات کی قوم کا ہوتا ہے۔

اور قوم جنات قرآن سننے میں عاشقانہ اور والہانہ انداز لیے ہوئے ہوتی ہے۔ کوئی مسجد ایسی نہیں ہوتی جس میں جنات قرآن نہ سنتے ہوں اور کوئی جگہ ایسی نہ ہوگی جہاں رمضان المبارک میں جنات قرآن نہ پڑھتے ہوں۔ وہ پڑھتے بھی بہت زیادہ ہیں، وہ سنتے بھی بہت زیادہ ہیں، وہ سمجھتے بھی بہت زیادہ ہیں۔ ان کے اندر تفسیری علوم (قرآن پاک کے متعلق) بہت زیادہ ہیں۔

انسان دوست اڑن سواری میں میرے ہمراہ:

ایک رمضان میں میں اپنے ایک خاص دوست کو جنات کے ختم القرآن میں لے گیا۔ انسان دوست میرے ساتھ اس اڑن سواری میں بیٹھے، خوفزدہ تھے، ڈر رہے تھے تو میں نے ان کے اوپر سانس روک کر سات دفعہ ”وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ“ پڑھ کر دم کیا تب انہیں سکون آ گیا جب انہوں نے وہاں کے کھانے کھائے، ختم القرآن کے مناظر دیکھے، سواری کو اڑتے، سواری کو اندھیرے کے پاتال سے نکلتے اور عجیب وغریب جنات کی خوفناک شکلوں کو دیکھا چونکہ میں ساتھ بیٹھا تھا اور میرا روحانی ہاتھ تھا اس لیے انہیں ہلکا سا خوف تو ہوا لیکن زیادہ خوفزدہ نہ ہوئے، ورنہ تو عام آدمی کا ہارٹ فیل ہو سکتا ہے، اتنے زیادہ خوفناک مناظر ہیں، قلم کی دنیا میں بیان کرنا تو بڑی بات ان کیلئے قلم اٹھانا ہی بڑی بات ہے، وہ بیان سے باہر ہے۔

کسی سے تذکرہ نہ کرنا ورنہ۔۔۔!!!

اور انہوں نے جب کھانے کھائے تو حیران ہو گئے کہ ایسے کھانے تو دنیا میں ہیں ہی نہیں، مجھے کہاں سے مل گئے اور وہ کھائے جاتے تھے اور حیران ہوتے جاتے تھے۔ میں نے انہیں کہا کہ کھانا بس یہیں کھانا ہے اس کو ساتھ نہیں لے جانا۔ انہوں نے کھانا کھایا اور خوب جی بھر کے کھایا، پھر میں انہیں واپس لایا اور سختی سے تاکید کی کہ کسی سے تذکرہ نہ کرنا ورنہ تمہاری موت واقع ہو جائے گی کیونکہ اس طرح کے کئی واقعات میری آنکھوں کے سامنے آ چکے ہیں اور واقعی انہوں نے کسی سے ابھی تک بیان نہیں کیا۔

یہ کائنات کا سربستہ راز ہے جو کچھ کچھ میں آپ کے سامنے بیان کر رہا ہوں، سارے بیان نہیں کر سکتا ایک تو اجازت نہیں، دوسرا میری یہی باتیں ہی بہت سے لوگوں کو ہضم نہیں ہو رہیں، برتن بہت چھوٹے ہیں، کیسے بیان کر سکتا ہوں۔ اس لیے سب سے بہتر چیز خاموشی اور سکون ہے جو کہ میرے مزاج کا حصہ ہے۔

علامہ لاہوتی پراسراری کی جنات کی عید میں شرکت:

رمضان کے کچھ معمولات آج کے صفحات میں میں نے آپ کے سامنے بیان کیے کہ رمضان المبارک جنات کے ہاں کیسے گزرتا ہے اور جنات رمضان المبارک سے کیسے استفادہ کرتے ہیں اور جنات رمضان المبارک کا والہانہ کیسے استقبال کرتے

ہیں ان کی عید کی نماز میں بھی میں شامل ہوا' عید کیا تھی' نماز کیا تھی' واقعی ایک سماں تھا جس میں برکت' رحمت اور کرم کا دریا بہہ رہا تھا۔ ان کی نماز بہت طویل ہوتی ہے' میں اس میں شامل ہوا اور عید کے بعد ایک دوسرے کو طرح طرح کے کھانے اور میٹھی ڈشیں کھلاتے ہیں' ان کھانوں اور میٹھی ڈشوں کے اندر طرح طرح کے ذائقے اور خوشبوئیں ہوتی ہیں یہ پھر کبھی بیان کروں گا۔ اللہ پاک جل شانہٗ جنات کی طرح ہمیں بھی رمضان المبارک کا ادب اور احترام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جنات کا ختم القرآن پر آنے کیلئے اصرار:

اس دفعہ رمضان المبارک میں تو واقعی ختم قرآن کے اتنے سلسلے چلے کہ خود میں تھک گیا۔ آخر میں انسان ہوں اور وہ قوم جنات' میں اپنی مصروف زندگی میں ان کا ساتھ کیسے دے سکتا ہوں۔ لیکن ہر جن کا اصرار یہی تھا کہ آپ ہمارے ختم القرآن میں آئیں۔ مجبوراً مجھے جانا پڑا۔ ادھر میں تراویح پڑھ کے جسم ٹوٹا تھکا اپنے گھر آتا پانی کے چند گھونٹ پیتا' اُدھر ان کا تقاضا کہ ہمارے ہاں ختم القرآن پر چلیں۔ بعض راتیں تو ایسی تھیں کہ ایک ایک رات میں مجھے نو نو ختم القرآن کی مجالس میں حاضری دینی پڑی اور بعض اوقات سحری مجھے جنات کے پاس کرنی پڑی۔ میں جو چیز خاص طور پر آپ حضرات کو بتانا چاہوں گا وہ اُن حضرات کا قرآن سے تعلق' قرآن سے محبت اور قرآن سے الفت ہے میرا مشاہدہ اور سو فیصد مشاہدہ یہی ہے کہ جتنے بڑے بڑے قاری علماء محدثین' مفسرین اور قرآن کو پڑھنے اور سمجھنے والے جنات کے پاس ہیں شاید انسانوں میں صدیوں میں بھی پیدا نہ ہوئے ہوں۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ...... کی تفسیر:

میں ایک کم علم رکھنے والا شخص لیکن میری تقریر کو وہ ایسی دل گرفتگی اور شوق سے سنتے ہیں کہ ان پر گریہ اور آنسو جاری ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات سسکیاں اور اکثر آہ وبکا کی آوازیں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ حتیٰ کہ ابھی تیرہ رمضان کو درس قرآن اور تقریر کے دوران میں نے جنات کے بچوں کو روتے ہوئے دیکھا پھر میرے اندر ایک خیال آیا کہ میرے اندر تو قوت تاثیر نہیں ہے بس ان حضرات کا قرآن سے لگاؤ اور محبت ہی ہے جس نے انہیں اتنا ذوق عطا کیا ہے اور یہ ذوق واقعی ان کے اندر بہت زیادہ ہے۔

اسی رمضان میں كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ...... کی تفسیر میں نے بیان کی بس اللہ پاک کی طرف سے مضامین کی آمد تھی اور میں بیان کرتا چلا گیا، بیان کیا تھا؟ بس اللہ کی طرف سے کچھ توجہات تھیں۔ اتنی آہ وبکا تھی اور اتنا رونا تھا کہ کئی دفعہ مجھے خاموش ہونا پڑا کہ خود میری آواز اُس رونے میں دب گئی۔ اور مجھے ان سب کو چپ کرانا پڑا۔ ایک بار تو میں نے حاجی صاحب کے بیٹے عبدالسلام کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان حضرات کو چپ کرائیں۔ لیکن وہ چپ ہو ہی نہیں رہے تھے۔ موت کا تذکرہ' آخرت کا تذکرہ' قبر کا تذکرہ اور خاتمہ بالخیر یہ ان حضرات کیلئے ایک جان لیوا مضمون اور منظر تھا خود مجھے ایک ایسا احساس ہوا کہ موت کی حقیقت کو جتنا مسلمان جنات جانتے ہیں شاید ہم مسلمان انسان بھی کم جانتے ہیں۔

سومنات کے مندر کا ساڑھے سترہ سو سالہ پجاری جن:

اسی تقریر کے بعد ایک بوڑھا جن جس نے اپنی عمر ساڑھے سترہ سو سال بتائی اور ساتھ والے جنات نے اس کی تصدیق بھی کی اور انوکھی بات یہ ہے کہ ساری زندگی اس کی سومنات کے مندر کے پجاری کے طور پر گزری کوئی دوست اس کو میری تقریر سنوانے کیلئے وہاں سے لایا تھا۔ جب اس نے كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ...... کی تفسیر اور موت' جہنم' قبر آخرت کا تذکرہ سنا تو اس کی چیخیں نکل گئیں۔

بعد میں میرے پاس آیا اور کہنے لگا میں مسلمان ہونا چاہتا ہوں اور صرف میں ہی نہیں بلکہ میرے ساتھ سومنات کے اور بھی کئی پجاری جنات مسلمان ہونا چاہتے ہیں

میں نے ان سب کو بلوالیا ہے میں نے انہیں کلمہ شہادت پڑھایا' ایمان کی شرائط پڑھائیں اور ساتھ بیٹھے ایک عالم جن جن کا نام نعمان تھا انہیں تاکید کی کہ ان کے قبیلے میں جا کر انہیں اسلام ایمان اور اخلاق سکھائیں جس وقت میں انہیں کلمہ پڑھا رہا تھا وہ ہندو جنات کا ایک بہت بڑا گروہ تھا جب میں نے ان کی زبانوں سے کلمہ شہادت سنا میں خود بہت پھوٹ پھوٹ کر رو دیا کہ یا اللہ میں اس قابل کہ صدیوں پرانے سومنات کے پجاری میرے ہاتھوں کلمہ پڑھیں اور انہیں ایمان کی دولت نصیب ہو یہ تو نے کتنی بڑی سعادت میرے ہاتھوں لکھی ہے۔

ابتدائی سبق پانچ کروڑ دفعہ کلمہ:

وہ ایسا جھوم جھوم کر کلمہ پڑھ رہے تھے کہ خود میرا دل یہی چاہ رہا تھا کہ میں بھی کلمہ پڑھتا رہوں آنسو تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے اور ان کی چیخیں اور توبہ عرش الٰہی کو ہلا رہی تھیں۔ آخر میں ایک بار انہوں نے پھر دعا کا تقاضا کیا اب جو دعا ہوئی دل کی کیفیت ہی کچھ اور تھی اور ان حضرات کی آمین...... ظاہری طور پر بھی اور دل میں بھی ایک احساس ہو رہا تھا کہ اللہ جل شانہٗ نے میری دعا کو سن لیا قبول فرما لیا' عرش الٰہی پر اٹھا لیا ان میں سے ہر جن کو میں نے ابتدائی سبق پانچ کروڑ دفعہ کلمہ پڑھنے کا دیا کہ پانچ کروڑ دفعہ کلمہ پڑھ کر پھر مجھ سے آئندہ سبق لیں اور باقی اپنی دینی زندگی عالم دین نعمان صاحب سے سیکھتے رہیں۔

جب میں اٹھ رہا تھا چونکہ اتنے لاکھوں جنات سے میں مصافحہ نہیں سکتا تھا تو میں نے سب سے اجتماعی سلام کہا اور جب وعلیکم السلام کا جب میں نے جواب سنا تو دل میں ایک احساس سا ہوا کہ یا اللہ انہوں نے مجھ پر سلام بھیجا ہے اے اللہ! اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر پوری امت کو سلامتی پورے عالم کو سلامتی اور ہمارے ملک کو سلامتی عطا فرما۔ ویسے بھی جناتی دنیا میں سلام کرنے کا ذوق بہت زیادہ ہے۔

یَاسَلاَمُ کی برکتیں اور رحمتیں:

مجھے ایک بوڑھے جن نے جس کو میں نہیں جانتا لیکن وہ مجھ سے بیعت ہے۔ ایک دفعہ اس نے بتایا جس کھانے سے پہلے اکیس دفعہ "یَاسَلاَمُ" پڑھ لیا جائے یا دوائی کھانے سے یا کھانا کھانے سے پہلے یا کسی سفر سے پہلے یا کسی کام سے پہلے یا کسی مہم سے پہلے یا کسی مقصد سے پہلے اکیس دفعہ "یَاسَلاَمُ" پڑھ لیا جائے وہ کھانا شفاء اور صحت بن کر' وہ دوائی شفاء وصحت حتیٰ کہ بہت جلد وہ دوائی چھوٹ کر مکمل شفاء یابی ہو جاتی ہے اور جس مہم میں جائے' جس مقصد کیلئے جائے وہاں کی تکلیفیں اس سے دور ہو کر خیریں اس کا مقدر ہو جاتی ہیں اور برکتیں اور رحمتیں اس کے قدم چومتی ہیں اور مزید بوڑھے جن نے بتایا کہ جو شخص گھر میں داخل ہوتے ہوئے صرف پانچ یا سات بار "یَاسَلاَمُ" پڑھے گا گھر سے جھگڑے' تکلیفیں بیماریاں پریشانیاں اور مسائل ختم ہو جائیں گے' مشکلیں ختم ہو کر آسانیاں اور برکتیں اس گھر میں آ جائیں گی اور واقعی میں نے جس جس کو یہ دونوں عمل بتائے اور جس نے بھی کیے انہوں نے اس کے کمالات سو فیصد پائے بلکہ اس سے بھی زیادہ پائے۔

مکلی جیل کے قیدی جن کا ختم القرآن:

اسی رمضان میں جیسے کہ میں نے پہلے عرض کیا تھا کہ رمضان المبارک کی تقاریب مسلسل بیانات' دعا اور ختم القرآن میں جانا گزشتہ رمضان کی نسبت زیادہ ہوا۔ ٹھٹھہ کی قدیمی جیل اور جنات کا عقوبت خانہ جہاں بدمعاش اور شریر جنات کو قید کیا جاتا ہے اور ان کو سزا دی جاتی ہے۔ مجھے ایک دوست جن کے ذریعے پیغام موصول ہوا کہ وہاں کے ایک قیدی جن جس کا نام حافظ عبداللہ ہے نے قرآن ختم کیا ہے اس کی خواہش ہے آپ ختم القرآن میں برکت کیلئے چند الفاظ بیان کریں اور دعا کرائیں۔

ہلکی سی لغزش، اور عمر بھر کا پچھتاوا:

باوجود مصروفیات کے میں 29 رمضان کی رات کو ٹھٹھہ کے میلوں پھیلے صدیوں

پرانے قبرستان مکلی میں جنات کی مخصوص سواری کے ذریعے حاضر ہوا۔ حافظ عبداللہ دراصل اپنے کیے کی ایک سزا کاٹ رہا ہے اس کا جرم یہ تھا کہ ایک رات وہ اپنی خالہ کے گھر کی طرف سفر میں جا رہا تھا ایک حسین خاتون اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ سوئی ہوئی تھیں چاندنی رات اس خاتون کے کھلے بال اور حسن و جمال نکھرا ہوا تھا۔ اس کی نیت میں خرابی پیدا ہوئی اس نے اس خاتون کے ساتھ نازیبا حرکات کیں۔ دل بہک گیا اور طبیعت مچل گئی دراصل وہ خاتون ایک صالحہ اور بہت نیک تھی اس نے اور تو کچھ نہیں کیا "یَاقَهَّارُ" کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا اور اتنا پڑھا کہ وجد اور وجدان سے بھی آگے نکل گئی بس اس کا کام سارا دن "یَاقَهَّارُ" پڑھنا تھا اور اللہ سے فریاد کرنا تھا کہ اے اللہ! یہ جن جس نے میری عزت پر ہاتھ ڈالا ہے میری پہنچ سے تو بالاتر ہے کیا یا اللہ تو بھی بے بس ہے؟ اے اللہ! میں اسے ہرگز معاف نہیں کرونگی اسے اپنی غیبی پکڑ میں لے اور میرا انتقام لے۔

قدرت کی ان دیکھی لاٹھی:

بس پھر قدرت کی ان دیکھی لاٹھی حرکت میں آئی۔ حافظ عبداللہ کا اپنے قریبی چچازاد سے کچھ گھریلو معاملات میں جھگڑا ہو گیا اور اس کے ہاتھوں ناچاہتے ہوئے وہ چچازاد قتل ہو گیا اب یہ اسی کی سزا بھگت رہا ہے کیونکہ دل کا اچھا' اندر کا نیک ہے' پہلے عورت سے غلطی کر بیٹھا پھر اس کی بددعا نے اس انجام تک پہنچا دیا اور ویسے بھی "یَاقَهَّارُ" کا وجد کی حالت میں ہزاروں لاکھوں دفعہ پڑھنا، جنات کو ایسے قہر میں مبتلا کرتا ہے اور جادو کی کاٹ کو ایسے انداز سے واپس پلٹاتا ہے کہ انسان گمان نہیں کر سکتا ہاں کوئی دیوانہ وار پڑھنے والا ہو تو۔ اب حافظ عبداللہ کی قید کٹ رہی ہے وہ ایک ایک دن سوچ سوچ کر گن رہا ہے جن ہے خطا کا پتلا ہے' اس کی زندگی میں بہت زیادہ نیکیاں لیکن بعض اوقات بعض خطائیں ایسی ہوتی ہیں جو نیکیوں کے ترازو سے بڑھ کر انسان کو کسی عذاب

اور بلا میں مبتلا کر دیتی ہے بالکل یہی حال حافظ عبداللہ جن کا ہوا۔

انوکھا اندازِ تلاوت:

آپ یقین جانیے جب میں نے اس کا قرآن سنا اور اس قرآن کے اندر جب آیت وعدہ یعنی جس سے مومنوں سے جنت' نصرت' انعامات اور اللہ کی مدد کا وعدہ ہے تو جب یہ آیت پڑھتا تو اس کے لہجے کی رعنائی، خوشی اور بشاشت ایسے ٹپکتی اور ایسے واضح ہوتی کہ جیسے ابھی اللہ کی رحمت مدد اور وعدے اتر رہے ہیں اور جب آیات وعید پڑھتا یعنی جہنم' عذاب اللہ کی مدد کا ہٹنا' دھمکی' ڈر خوف جب یہ آیات آتیں تو اس کے آنسو ہچکیاں' سسکیاں ایسی کیفیت کہ خود سننے والے بھی دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے۔

تقریب ختم القرآن کا خاص تحفہ:

اس دفعہ پورے ٹھٹھہ کی جیل کو حافظ عبداللہ نے تمام مسلمان جنات کو تراویح میں قرآن سنایا۔ اور تمام جنات مستقل بیس تراویح ہی پڑھتے ہیں ختم القرآن کے موقع پر جب میں نے حافظ عبداللہ سے اس کی گرفتاری اور قید کے واقعات سنے تو دل میں اس کی ذات کیلئے ایک ہمدردی پیدا ہوئی اور ہمدردی بھی ایسی پیدا ہوئی کہ جی میں آیا کہ میں اسم یَاقَهَّارُ کے کمالات' برکات' ثمرات اور انوکھے کرشمات بیان کروں۔ کیونکہ اسم یَاقَهَّارُ ہی کی وجہ سے حافظ عبداللہ آج جیل کی سخت قید کاٹ رہا ہے اور اس کیلئے ترس اس لیے آیا کہ اے کاش یہ ایسا نہ کرتا تو آج یہ کہیں اور ہوتا۔ اتنی کڑی اور سخت جیل میں نہ ہوتا۔

☆☆☆☆☆

سخاوت کا مہینہ

رمضان المبارک میں حضور نبی کریم ﷺ کی سخاوت بہت زیادہ بڑھ جاتی تھی۔ (بیہقی)

روزہ، اسلام اور جدید میڈیکل سائنس

طبی مضامین اور ٹوٹکے

روزہ، فٹنس، صحت اور جدید سائنس

آج سے کچھ عرصہ قبل تک یہ سمجھا جاتا تھا کہ روزہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ اس سے نظام ہضم کو آرام ملتا ہے۔ جیسے جیسے طبی علم نے ترقی کی اس حقیقت کا بتدریج علم حاصل ہوا کہ روزہ تو ایک طبعی معجزہ ہے۔

جدید سائنس اس بات پر مکمل طور پر متفق ہے کہ روزہ حقیقت میں جسم انسانی کیلئے نہایت سودمند ہے' روزہ درحقیقت انسانی جسم میں موجود مختلف متعفن مواد نکالتا ہے تاکہ انسانی جسم بھی روح کی طرح پاک صاف ہوجائے۔

قارئین! آیئے...! اب سائنسی تناظر میں دیکھیں اور پڑھیں کہ کس طرح روزہ ہماری صحت مندی میں مدد دیتا ہے:

روزہ کا نظام ہضم پر اثر:

نظام ہضم جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ ایک دوسرے سے قریبی طور پر ملے ہوئے بہت سے اعضاء پر مشتمل ہوتا ہے' اہم اعضاء جیسے منہ اور جبڑے میں لعابی غدود' زبان' گلا' مقوی نالی یعنی گلے سے معدہ تک خوراک لے جانے والی نالی' معدہ' بارہ انگشتی آنت' جگر اور لبلبہ اور آنتوں کے مختلف حصے وغیرہ' تمام اعضاء اس نظام کا حصہ ہیں۔ اس نظام کا اہم حصہ یہ ہے کہ یہ سب سے پیچیدہ اعضاء خود بخود ایک کمپیوٹری نظام سے عمل پذیر ہوتے ہیں جیسے ہی ہم کچھ کھانا شروع کرتے ہیں یا کھانے کا ارادہ ہی کرتے ہیں یہ نظام حرکت میں آجاتا ہے اور ہر عضو اپنا مخصوص کام شروع کردیتا ہے۔

جگر کی تھکان کا خاتمہ:

یہ ظاہر ہے کہ سارا نظام چوبیس گھنٹے ڈیوٹی پر ہونے کے علاوہ اعصابی دباؤ اور غلط قسم کی خوراک کی وجہ سے ایک طرح سے گھس جاتا ہے۔ روزہ ایک طرح اس

سارے نظامِ ہضم پر ایک ماہ آرام طاری کر دیتا ہے مگر درحقیقت اس کا حیران کن اثر بطورِ خاص جگر پر ہوتا ہے کیونکہ جگر کے کھانا ہضم کرنے کے علاوہ پندرہ مزید عمل بھی ہوتے ہیں۔ یہ اس طرح تھکان کا شکار ہو جاتا ہے۔

دوسری طرف روزے کے ذریعے جگر کو چار سے چھ گھنٹوں تک آرام مل جاتا ہے۔ بے حد معمولی مقدار کی خوراک یہاں تک کہ ایک گرام کے دسویں حصہ کے برابر بھی، اگر معدہ میں داخل ہو جائے تو پورا کا پورا نظامِ ہضم اپنا کام شروع کر دیتا ہے اور جگر فوراً مصروفِ عمل ہو جاتا ہے۔ سائنسی نکتہ نظر سے یہ دعویٰ کیا جا سکتا ہے کہ اس آرام کا وقفہ ایک سال میں ایک ماہ تو ہونا ہی چاہیے۔

جدید دور کا انسان جو اپنی زندگی کی غیر معمولی قیمت مقرر کرتا ہے متعدد طبی معائنوں کے ذریعے اپنے آپ کو محفوظ سمجھنا شروع کر دیتا ہے لیکن اگر جگر کے خلیے کو قوت گویائی حاصل ہوتی تو وہ ایسے انسان سے کہتا کہ ''تم مجھ پر ایک عظیم احسان صرف روزے کے ذریعے سے ہی کر سکتے ہو۔''

جگر پر روزہ کی برکات:

جگر پر روزہ کی برکات میں سے ایک خون کے کیمیائی عمل پر اثر اندازی سے متعلق ہے۔ جگر کے انتہائی مشکل کاموں میں ایک کام اس توازن کو برقرار رکھنا بھی ہے، جو غیر ہضم شدہ خوراک اور تحلیل شدہ خوراک کے درمیان ہوتا ہے۔ اسے یا تو ہر لقمے کو سٹور میں رکھنا ہوتا ہے یا پھر خون کے ذریعے اس کے ہضم ہو کر تحلیل ہو جانے کے عمل کی نگرانی کرنا ہوتا ہے۔ جبکہ روزے کے ذریعے جگر توانائی بخش کھانے کے سٹور کرنے کے عمل سے بڑی حد تک آزاد ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جگر اپنی توانائی خون میں گلوبن (جو جسم کے محفوظ رکھنے والے Immune سسٹم کو تقویت دیتا ہے) کی پیداوار پر صرف کر سکتا ہے۔ روزے کے ذریعے گلے کو اور خوراک کی نالی کو جو بے حد حساس حصے

ہیں کو آرام نصیب ہوتا ہے۔ اس قدرتی تحفے کی کوئی قیمت ادا نہیں کی جا سکتی۔

انسانی معدہ پر روزہ کے اثرات:

انسانی معدہ روزہ کے ذریعے جو بھی اثرات حاصل کرتا ہے، وہ بے حد فائدہ مند ہوتے ہیں۔ اس کے ذریعہ سے معدہ سے نکلنے والی رطوبتیں بھی بہتر طور پر متوازن ہو جاتی ہیں۔ اس کی وجہ سے روزہ کے دوران تیزابیت جمع نہیں ہوتی، اگرچہ عام قسم کی بھوک سے یہ بڑھ جاتی ہے لیکن روزہ کی نیت اور مقصد کے تحت تیزابیت کی پیداوار رک جاتی ہے۔

اس طریقہ سے معدہ کے پٹھے اور معدہ کی رطوبت پیدا کرنے والے خلیے رمضان کے مہینے میں آرام کی حالت میں چلے جاتے ہیں۔ جو لوگ زندگی میں روزے نہیں رکھتے، ان کے دعوؤں کے برخلاف یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ایک صحت مند معدہ شام کو روزہ کھولنے کے بعد زیادہ کامیابی سے ہضم کا کام سرانجام دیتا ہے۔

روزہ آنتوں کی تقویت وتوانائی کا باعث:

روزہ آنتوں کو بھی آرام اور توانائی فراہم کرتا ہے۔ یہ صحت مند رطوبت کے بننے اور معدہ کے پٹھوں کو حرکت سے ہوتا ہے۔ آنتوں کے نیچے محفوظ رکھنے والے نظام کا بنیادی عنصر موجود ہوتا ہے، جیسے انتڑیوں کا جال' روزے کے دوران ان کو نئی توانائی اور تازگی حاصل ہوتی ہے۔ اسطرح ہم ان تمام بیماریوں کے حملوں سے محفوظ ہو جاتے ہیں جو ہضم کرنے والی نالیوں پر ہو سکتے ہیں۔

روزے کے دوران خون پر فائدہ مند اثرات:

دن میں روزے کے دوران خون کی مقدار میں کمی ہو جاتی ہے۔ یہ اثر دل کو انتہائی فائدہ مند آرام مہیا کرتا ہے۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ سیلوں کے درمیان مائع کی مقدار میں کمی کی وجہ سے ٹشو یعنی پٹھوں پر دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ پٹھوں پر دباؤ یا عام فہم ڈائسٹا لک

دباؤ کیلئے دل انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ روزے کے دوران ڈائسٹا لک پریشر ہمیشہ کم سطح پر ہوتا ہے یعنی اس وقت دل آرام یا ریسٹ کی صورت میں ہوتا ہے۔

شدید تناؤ یا ہائپر ٹینشن کے لئے روزہ ایک نعمت:

مزید برآں، آج کا انسان ماڈرن زندگی کے مخصوص حالات کی بدولت شدید تناؤ یا ہائی پرٹینشن کا شکار ہے۔ روزے بطور خاص ڈائسٹا لک پریشر کو کم کر کے انسان کو بے پناہ فائدہ پہنچاتا ہے۔ روزے کا سب سے اہم اثر دوران خون پر اس پہلو سے ہے کہ یہ دیکھا جائے کہ اس سے خون کی شریانوں پر کیا اثر ہوتا ہے۔ اس حقیقت کا علم عام ہے کہ خون کی شریانوں کی کمزوری اور فرسودگی کی اہم ترین وجوہات میں سے ایک وجہ خون میں باقی ماندہ مادے کا پوری طرح تحلیل نہ ہوسکنا ہے جبکہ دوسری طرف روزے میں بطور خاص افطار کے وقت کے نزدیک خون میں موجود غذائیت کے تمام ذرے تحلیل ہو چکے ہوتے ہیں ان میں سے کچھ بھی باقی نہیں بچتا۔ اس طرح خون کی شریانوں کی دیواروں پر چربی یا دیگر اجزاء جم نہیں پاتے۔ اس طرح شریانیں سکڑنے سے محفوظ رہتی ہیں۔ چنانچہ موجودہ دور کی انتہائی خطرناک بیماریوں جس میں شریانوں کی دیواروں کی سختی نمایاں ترین ہے سے بچنے کی بہترین تدبیر روزہ ہی ہے کیونکہ روزے کے دوران گردے جنہیں دوران خون ہی کا ایک حصہ سمجھا جاسکتا ہے آرام کی حالت میں ہوتے ہیں تو انسانی جسم کے ان اہم اعضاء کی بحالی بھی روزے کی برکت سے رواں ہوجاتی ہے۔

خلیہ، سیل (Cell) پر روزے کا اثر:

روزے کا سب سے اہم اثر خلیوں کے درمیان اور خلیوں کے اندرونی سیال مادوں کے درمیان توازن کو قائم پذیر رکھنا ہے چونکہ روزے کے دوران مختلف سیال مقدار میں کم ہوجاتے ہیں۔ خلیوں کے عمل میں بڑی حد تک سکون پیدا ہوجاتا ہے۔ اسی طرح لعاب دار جھلی کی بالائی سطح سے متعلق خلیے جنہیں اپی تحلیل سیل کہتے ہیں اور جو جسم کی رطوبت کے متواتر اخراج کے ذمہ دار ہوتے ہیں ان کو بھی صرف روزے کے ذریعے بڑی حد تک آرام اور سکون ملتا ہے جس کی وجہ سے ان کی صحت مندی میں اضافہ ہوتا ہے۔ خلیاتیات کے علم کے نکتہ نظر سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ لعاب بنانے والے غدود گردن کے غدود تیموسیہ اور لبلبہ کے غدود شدید بے چینی سے ماہ رمضان کا انتظار کرتے ہیں تاکہ روزے کی برکت سے کچھ ستانے کا موقع حاصل کرسکیں اور مزید کام کرنے کیلئے اپنی توانائیوں کو جلا دے سکیں۔

روزے کا اعصابی نظام پر اثر:

اس حقیقت کو پوری طرح سمجھ لینا چاہیے کہ روزے کے دوران چند لوگوں میں چڑچڑاپن اور بے دلی کا اعصابی نظام سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اس قسم کی صورتحال اور انسانوں کے اندر انانیت یا طبیعت کی سختی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کے برخلاف روزے کے دوران اعصابی نظام مکمل سکون اور آرام کی حالت میں ہوتا ہے۔

عبادت کی بجا آوری سے حاصل شدہ تسکین ہماری تمام کدورتوں اور غصے کو دور کردیتی ہے۔ اس سلسلے میں زیادہ خشوع وخضوع اور اللہ کی مرضی کے سامنے سرنگوں ہونے کی وجہ سے تو ہماری پریشانیاں بھی تحلیل ہوکر ختم ہوجاتی ہیں۔ اس طرح آج کے دور کے شدید مسائل جو اعصابی دباؤ کی صورت میں ہوتے ہیں تقریباً مکمل طور پر ختم ہوجاتے ہیں۔

روزے کے دوران ہماری جنسی خواہشات چونکہ علیحدہ ہوجاتی ہیں چنانچہ اس وجہ سے بھی ہمارے اعصابی نظام پر منفی اثرات مرتب نہیں ہوتے۔

روزہ اور وضو کے مشترکہ اثر سے جو مضبوط ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے اس سے دماغ میں دوران خون کا بے مثال توازن قائم ہوجاتا ہے جو صحت مند اعصابی نظام کی نشاندہی کرتا ہے جیسا کہ میں پہلے بیان کرچکا ہوں۔ اندرونی غدودوں کو جو آرام اور

سکون ملتا ہے وہ پوری طرح سے اعصابی نظام پر اثر پذیر ہوتا ہے جو روزے کا اس انسانی نظام پر ایک اور احسان ہے۔

انسانی تحت الشعور جو رمضان کے دوران عبادت کی مہربانیوں کی بدولت صاف شفاف اور تسکین پذیر ہو جاتا ہے اعصابی نظام سے ہر قسم کے تناؤ اور الجھن کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔

خون کی تشکیل اور روزے کی لطافتیں:

خون ہڈیوں کے گودے میں بنتا ہے جب کبھی جسم کو خون کی ضرورت پڑتی ہے ایک خودکار نظام ہڈی کے گودے کو حرکت پذیر کر دیتا ہے اور لاغر لوگوں میں یہ گودہ بطور خاص سست حالت میں ہوتا ہے۔

روزے کے دوران جب خون میں غذائی مادے کم ترین سطح پر ہوتے ہیں۔ ہڈیوں کا گودہ حرکت پذیر ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں لاغر لوگ روزہ رکھ کر آسانی سے اپنے اندر زیادہ خون پیدا کر سکتے ہیں۔ بہر حال یہ تو ظاہر ہے کہ جو شخص خون کی پیچیدہ بیماری میں مبتلا ہو اسے طبی معائنہ اور ڈاکٹر کی تجویز کو ملحوظ خاطر رکھنا ہی پڑے گا چونکہ روزے کے دوران جگر کو ضروری آرام مل جاتا ہے۔ یہ ہڈی کے گودے کیلئے ضرورت کے مطابق اتنا مواد مہیا کر دیتا ہے جس سے آسانی سے اور زیادہ مقدار میں خون پیدا ہو سکے۔

اس طرح روزے سے متعلق بہت سی اقسام کی حیاتیاتی برکات کے ذریعے ایک پتلا و دبلا شخص اپنا وزن بڑھا سکتا ہے اسی طرح موٹے اور فربہ لوگ بھی صحت پر روزے کی عمومی برکات کے ذریعے اپنا وزن کم کر سکتے ہیں۔

روزہ قیام صحت کا ایک بے نظیر طریقہ:

اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار کے جسم کا ایک ایسا نظام بنایا ہے کہ جب تک اسے آب و دانہ مناسب مقدار میں بروقت حاصل نہ ہو اس کی زندگی کا قیام مشکل ہو جاتا ہے جس نسبت سے اس کی خوراک میں کمی بیشی واقعہ ہوگی اسی نسبت سے اس کی صحت متاثر ہوگی۔ ادنی حیوانات تو اپنی خوراک میں اپنے شعور کے ماتحت عقل ہوتے ہوئے بھی ادنی حیوانات کے طریق کے برعکس حد اعتدال سے بالعموم تجاوز کر جاتے ہیں اور اپنے بدنی نظام کے بگاڑنے اور اس میں کئی نقائص بالفاظ دیگر امراض پیدا کرنے کا خود باعث ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دوسرے حیوانات کے امراض انسانی امراض سے کوئی نسبت ہی نہیں رکھتے۔

مگر انسان اپنی خداداد عقل کے ذریعہ اپنے امراض کے مقابلہ یا بطور حفظ ماتقدم کئی ذرائع طریق اور علاج اختیار کرتا ہے۔ ان نقائص و امراض کیلئے سب سے بہتر حفظ ماتقدم جواب تک تجویز کر سکا ہے یہ ہے کہ کبھی کبھی کچھ عرصہ کے واسطے وہ کھانا پینا بند کر کے اپنے معدہ کو جس پر تمام بدن کی صحت و ثبات کا انحصار ہوتا ہے خالی رکھے تا کہ بھوک سے اس کے مواد فاسدہ جل کر اسے صاف کر دیں اور پھر وہ اپنا کام صحیح طور پر کر سکے۔

روحانی اور اخلاقی فوائد کا حامل اسلامی روزہ معدی امراض اور بدن کے گندے مواد کیلئے جھاڑو کا کام دیتا ہے۔ ضبط نفس، بھوک اور پیاس کی شدت کے مقابلہ کی طاقت پیدا کرتا ہے اور روزہ کھولتے وقت کھانے پینے سے جس طرح ایک روزہ دار لطف اندوز ہوتا ہے وہ بیان نہیں کیا جا سکتا۔

اطباء اور موجودہ زمانہ کے ڈاکٹر اسلامی طریق سے روزہ داری کے قیام کو صحت کیلئے اہمیت و افادیت کا اعتراف کرتے ہیں بلکہ بعض امراض میں علاج تجویز کرتے ہوئے اسلامی طریق کا روزہ رکھنے کا مشورہ دیا کرتے ہیں۔

روزہ اور بڑھاپا:

روسی ماہر الابدان پروفیسر وی۔ این نکیٹن نے لمبی عمر سے متعلق اپنی ایک اکسیر دوا

کے انکشاف کے سلسلہ میں لندن میں 22 مارچ 1960ء کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ اگر ذیل کے تین اصول زندگی میں اپنا لیے جائیں تو بدن کے زہریلے مواد خارج ہو کر بڑھاپا روک دیتے ہیں۔

اول: خوب محنت کیا کرو۔ ایک ایسا پیشہ جو انسان کو مشغول رکھے جسم کے رگ و ریشہ میں تروتازگی پیدا کرتا ہے جس سے خلیے پیدا ہوتے ہیں۔ بشرطیکہ ایسا شغل ذہنی طور پر بھی قوت بخش ہو۔ اگر تمہیں اپنا کام پسند نہیں تو فوراً ترک کر دینا چاہیے۔

دوئم: کافی ورزش کیا کرو بالخصوص زیادہ چلنا پھرنا چاہیے۔

سوئم: غذا جو تم پسند کرو کھایا کرو لیکن ہر مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ فاقہ ضرور کیا کرو۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علاوہ سال کے ایک ماہ مسلسل روزوں کے ہر ماہ از خود تین نفلی روزے رکھا کرتے اور فرمایا کرتے "صوموا تصحوا" روزے رکھا کرو صحت مندر ہو گے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض الموت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو جو تین وصیتیں فرمائیں ان میں سے ہر ایک ماہ میں تین روزے رکھنے کی تاکید تھی۔

کھجور سے افطار اور جدید سائنس:

جسے کھجور میسر ہو وہ اس سے روزہ افطار کرے جسے وہ نہ ملے وہ پانی سے کھول لے کیونکہ وہ بھی پاک ہے۔ (النسائی)

روزے کے بعد توانائی کم ہو جاتی ہے اس لیے افطاری ایسی چیز سے ہونی چاہیے جو زود ہضم اور مقوی ہو۔

صبح سحری کے بعد شام تک کچھ کھایا پیا نہیں جاتا اور جسم کی کیلوریز یا حرارے مسلسل کم ہوتے رہتے ہیں اس کیلئے کھجور ایک ایسی معتدل اور جامع چیز ہے جس سے

حرارت اعتدال میں آجاتی ہے اور جسم گونا گوں امراض سے بچ جاتا ہے اگر جسم کی حرارت کو کنٹرول نہ کیا جائے تو مندرجہ ذیل امراض پیدا ہونے کے خطرات لاحق ہوتے ہیں:

لو بلڈ پریشر.... فالج...... لقوہ...... اور سر کا چکرانا وغیرہ۔

غذائیت کی کمی کی وجہ سے خون کی کمی کے مریضوں کیلئے افطار کے وقت فولاد کی اشد ضرورت ہے اور وہ کھجور میں قدرتی طور پر میسر ہے۔

بعض لوگوں کو خشکی ہوتی ہے، ایسے لوگ جب روزہ رکھتے ہیں تو ان کی خشکی بڑھ جاتی ہے۔ اس کیلئے کھجور چونکہ معتدل ہے اس لیے وہ روزہ دار کے حق میں مفید ہے۔

گرمیوں کے روزے میں روزہ دار کو چونکہ پیاس لگی ہوتی ہے اور وہ افطار کے وقت اگر فوراً ٹھنڈا پانی پی لے تو معدے میں گیس، تبخیر اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہوتا ہے اگر یہی روزہ دار کھجور کھا کر پھر پانی پی لے تو بے شمار خطرات سے بچ جاتا ہے۔

صبح کی عبادت کے لازوال اثرات

''پس اللہ کی تسبیح بیان کرو' طلوع شمس سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے اور رات ہونے پر اور دن کے کناروں پر'' (القران)

انسانی زندگی کا تعلق مظاہراتی دنیا اور جسمانی اعضاء سے ہے جسمانی اعضاء کو طاقت پہنچانے کیلئے انسان ایسے کام کرتا ہے جس سے مظاہراتی دنیا کا آرام و آسائش مہیا ہوتا ہے۔ اللہ پاک نے دن کو کسب معاش کیلئے بنایا ہے تاکہ بندہ مقررہ اوقات میں محنت مزدوری کر کے زندگی آرام و آسائش سے گزارے۔ فجر کی نماز ادا کر کے دراصل اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ اللہ پاک نے ہمیں آدھی موت سے دوبارہ زندگی دی ہے۔ ہمیں اس قابل بنایا کہ ہم اپنے جسمانی تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے جدوجہد اور کوشش کریں۔ فجر کی نماز ادا کرنے میں جہاں اللہ پاک کے شکر کی ادائیگی ہے وہاں

ذہن کو اس طرف متوجہ کرنا بھی ہے کہ اللہ پاک رازق ہے۔ اس نے ہی ہمارے لیے وسائل پیدا کیے ہیں اور ہمیں اتنی قوت عطا کی ہے کہ اللہ کی زمین پر اپنا رزق تلاش کریں اور باعزت زندگی گزاریں۔ اس کے علاوہ جسمانی اور روحانی طور پر جو فوائد حاصل ہوتے ہیں وہ یہ ہیں:۔

☆ صحتمند شعاعوں سے ہمارے اندر طاقت اور انرجی پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ ان شعاعوں کے اندر وہ تمام حیاتین وافر مقدار میں موجود ہوتے ہیں جو زندگی کو برقرار رکھنے میں اہم کردار انجام دیتے ہیں۔

☆ نمازی جب گھر کی چار دیواری اور بند کمروں سے نکل کر کھلی ہوا اور صاف روشنی میں آتا ہے تو اس کو سانس لینے کیلئے صاف فضا میسر آتی ہے۔ فضا اور ہوا صاف ہو تو تندرستی قائم رہتی ہے۔ خواتین کیلئے گھر کے آنگن اور مردوں کیلئے مسجدیں تازہ ہوا اور روشنی فراہم کرتی ہیں۔

☆ زندگی کو قائم رکھنے کیلئے بنیادی چیزوں میں صاف ہوا اور روشنی کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ اگر آدمی کچھ عرصہ ہوا اور روشنی سے محروم رہے تو اس کی جان کو طرح طرح کے روگ لگ جاتے ہیں اور دق اور سل جیسی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

☆ فجر کی نماز قدرت کا فیضان عام ہے کہ اس پروگرام پر عمل کر کے بغیر کسی خاص جدوجہد کے تازہ ہوا اور روشنی سے مستفید ہوتا رہتا ہے اور متعدی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ صبح سویرے پرندوں کے ترانے چڑیوں کی چوں چوں، چوپاؤں کی خراماں خراماں مستانہ وار زمین پر چلنا اس بات کا اظہار ہے کہ سب خوش ہیں اور اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور شکر کرتے ہیں کہ اللہ پاک نے انہیں رزق تلاش کرنے کیلئے ازسرنو انرجی اور قوت عطا کی ہے۔

☆ فجر کی نماز ادا کرنے والا بندہ دوسری مخلوق کے ساتھ عبادت اور تسبیح میں مشغول ہوتا ہے تو دنیا کا پورا ماحول مصفّی مجلّی اور پرنور ہو جاتا ہے اور ماحول کی اس پاکیزگی سے انسان کو روحانی اور جسمانی مسرت نصیب ہوتی ہے۔

صبح کی نماز پر جدید تحقیق:

علی الصبح عبادت وہ کلید ہے جو اللہ کی رحمتوں اور فضائل کے خزانوں کو کھولتی ہے، شام کی عبادت وہ کنجی ہے جو ہمیں اللہ کی پناہ میں لے آتی اور محفوظ کر دیتی ہے۔

(ایچ ڈبلیو بچر)

ہم اکثر لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں کہ رکعتوں کی تعداد اور اوقات کے بارے میں اتنی سخت جمعیت بندی کی آخر کیا ضرورت ہے؟ دنیا میں کہیں بھی، کسی ضابطہ کے نفاذ کے مؤثر ہونے کیلئے یہ ضروری ہے کہ سب سے بڑی مجلس قانون نے اس کی منظوری دی ہو۔ ٹھیک اسی طرح پروردگار نے اسلام کی ایک ضروری عبادت کے طور پر نماز کا حکم صادر فرمایا ہے۔

صبح کی عبادت جیسا کہ بچر نے بڑی عمدگی سے وضاحت کی ہے وہ کلید ہے جو لامتناہی خزانے کھول دیتی ہے۔ سورج کے طلوع ہونے سے قبل ایک عام انسان کو ایک طویل اور پرسکون یا مختصر اور بے کل نیند کے بعد ایک مختصر اور تیز حرکت کی ضرورت ہے، جو فوری طور پر چاق و چوبند کر دے اور اسے متحرک بنا دے اور اسی لیے صبح کی نماز صرف دو رکعت سنت اور دو رکعت فرض پر مشتمل ہے۔ اسے پابندی سے ادا کیجئے اور اس کا نتیجہ خود دیکھ لیجئے۔ مجھے یقین ہے کہ اس تحریر کے بعد آپ کے عمل میں فوقیت پہنچے گی۔

☆☆☆☆☆

رمضان میں بھرپور صحت اور میرے تجربات

ایک صاحب جو شعور کے بعد سے ہمیشہ روزہ دار ہے۔ کہنے لگے کہ: ''نہ معلوم کیسی گرمی بڑھ گئی ہے کہ اب تو روزہ رکھنا بھی مشکل نظر آتا ہے۔'' میں نے پوچھا کیوں؟ کہنے لگے: ''موسم گرما کے رمضان میں روزہ کی حدت' شدت' احساس اور خاص طور پر پیاس اتنی بڑھ گئی ہے کہ بعض اوقات بے روزہ لوگوں کو کھاتا پیتا دیکھ کر میرا من مچل جاتا ہے کہ چلو کوئی بات نہیں، اللہ تو بڑا غفور الرحیم ہے، روزہ نہ رکھ، چھپ چھپا کر کھا پی لیا کر۔ ابھی چند دن پہلے میں نے ایک روزہ نہیں رکھا، لیکن سارا دن کھا پی تو ویسے نہ سکا' ندامت اور پشیمانی نے روزے سے بھی زیادہ احساس پیدا کیا اور صبح وشام کو اتنا نڈھال رہا، اپنے آپ کو کوستا رہا کہ روزہ رکھ لیتا۔''

آپ نے تو میرے روزے بچا لیے...!

میری جانب مستفسرانہ نظروں سے دیکھ کر کہنے لگے کہ: ''آپ ہی بتا دیں میں کیا کروں؟'' میں نے ان سے عرض کیا کہ: کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ چند چیزیں بتا دیتا ہوں، ان کا اہتمام کر لیں تو نہ روزہ محسوس ہوگا اور نہ ہی روزے میں پیاس اور بھوک۔ حتیٰ کہ کمزوری تک کا بھی احساس نہ ہوگا۔

پھر میں نے انہیں یہی فارمولا لکھوا دیا تقریباً ڈیڑھ ہفتے کے بعد پھر ملاقات ہوئی۔ دوسری ملاقات میں وہ صاحب کہنے لگے کہ: ''آپ نے تو میرے روزے بچا لیے اور اب ان روزوں کا سارا ثواب آپ کے کھاتے میں جائے گا۔'' میں نے مزید پوچھا تو وہ صاحب کہنے لگے کہ: ''بس صبح سحری سے پہلے میں کبھی ایک' کبھی دو چمچ بھر کر کھا لیتا ہوں، پھر سحری کرتا ہوں اور پھر سارا دن نہ بھوک، نہ پیاس، نہ شدت نہ حدت، بلکہ اپنی زندگی کے کاموں میں لگا رہتا ہوں روزہ سے ہونے کا احساس ہی نہیں ہوتا۔

انوکھا شاہی مرکب

کہنے لگے اس سے اگلی اور بھی انوکھی بات بتاؤں' میں نے اسے زیادہ مقدار میں بنا کر کئی لوگوں کو دیا' ابھی پرسوں کی بات ہے 21 ڈبے بنائے اور دوستوں کو گفٹ دیے۔ اس سے پہلے بھی ڈبے دیئے جس نے لیے بہت تعریف کی۔ ایک ڈبہ ایک تعمیر کے مستری کو دیا جو غریب دھوپ میں بیٹھ کر کام کرتا تھا لیکن روزہ ہرگز نہیں چھوڑتا تھا اتنی دعائیں دیں کہ خود اس کے آنسو نکلے اور میرے بھی۔ کہنے لگا اس شاہی مرکب سے پہلے دن کے 12 بجے کے بعد میری حالت غیر ہو جاتی تھی' ایک لمحہ بھی کام کرنے کو دل نہ چاہتا، مزدور ہوں مجبوراً کام کرتا تھا لیکن شام کو نڈھال اور بے حس ہو کر ایسا گرتا کہ کسی کی خبر نہ رہتی' اب تو جسم میں طاقت ہوتی ہے' قوت ہوتی ہے حتیٰ کہ اب تو تراویح بھی چستی سے پڑھتا ہوں۔

25 سالوں سے آزمودہ طبی نسخہ:

دراصل یہ بہت پرانی بات ہے آج سے تقریباً 25,20 سال پہلے جب رمضان گرمیوں میں تھا اس وقت اس نسخہ کی دریافت ہوئی تھی۔ دریافت کیا تھی بس اک کمال کا تحفہ ملا اور اس تحفہ کے ملنے کے بعد جس جس کو بھی بنا کر دیا اس نے خوب تعریف کی۔

میری نانی اماں مرحومہ کے گھر کیساتھ ایک بڑھیا رہتی تھی' لوگ اس کو نانی طوطے والی کہتے تھے' اس کے گھر میں طوطے بہت زیادہ گھر کے اندر باہر چل پھر رہے تھے' ایک دفعہ مجھ سے کہنے لگیں ساری زندگی روزہ نہیں چھوڑا، سردی گرمی کبھی احساس نہیں ہوا لیکن نامعلوم اب کیا مسئلہ ہے بس دن 10 بجے اپنے جسم کے اردگرد موٹے سوتی گیلے کپڑے لپیٹ کر لیٹ جاتی ہوں اتنی آگ نکلتی ہے، کپڑے خشک ہو جاتے ہیں، انہیں پھر گیلا کر لیتی ہوں آخر آپ کے پاس ایسی چونڈی نہیں جو مجھے سہولت سے روزے رکھوا دے۔

میں نے نانی طوطے والی سے عرض کیا میرے پاس شاہی مرکب ہے میں وہ لا کر دوں گا لیکن ایک وعدے کے ساتھ آپ میرے لیے دعا کریں گی۔ انہوں نے ہر افطار میں دعائیں دینے کا وعدہ کیا اور اس وقت بھی دعائیں دینے لگیں۔ دوسرے دن شاہی مرکب کا ڈبہ گھر پہنچا دیا' عرض کیا ایک چمچ یا 2 چمچ سحری افطاری میں کھالیا کریں' تقریباً 15، 18 دنوں کے بعد میری والدہ مرحومہ نے ایک ڈش دی جو کہ سوکھی روٹیوں سے کوٹ کر نہایت لذیذ بنائی ہوئی تھی جس کا فن نانی طوطے والی کو خوب آتا تھا اور اس میں وہ مشہور تھیں۔

اماں رحمتہ اللہ علیہ فرمانے لگیں کہ وہ کہتی ہیں کہ طارق نے مجھے اب لاجواب دار دیا ہے، اب تو میں روزے کی حالت میں چکی بھی پیس لیتی ہوں' دانے بھی کوٹ لیتی ہوں اور لکڑی کے ڈنڈے سے کپڑے بھی دھو لیتی ہوں' مجھ میں تو طاقت بھر آئی ہے' نہ پیاس لگتی ہے' نہ بھوک اور دن رات میں طارق کو دعائیں دیتی ہوں۔

صرف دوا نہیں، ہمت اور استقامت کا ساتھی:

میں جب کالج سیکنڈ ائیر میں پڑھتا تھا تو ہمارے پرنسپل پروفیسر عبدالحق سہی (سہی عرب کا قبیلہ ہے) موصوف کو جہاں علم وادب کا شوق تھا وہاں روزہ اور عبادت کا ذوق بھی کم نہ تھا۔

مجھے چونکہ طب گھر سے ملی تھی ایک بار مجھے بلا کر کہنے لگے کہ بیٹا سنا ہے کہ تیری والدہ بھی طب کرتی ہے اور والد بھی ان سے مشورہ کر کے مجھے بتا کہ کوئی ایسی دوائی ہو جس میں دوران روزہ کمزوری بھی نہ ہو اور بھوک پیاس کا احساس بھی نہ ہو۔ دوسرے دن والدہ محترمہ رحمتہ اللہ علیہا کا تیار کردہ شاہی مرکب لے گیا۔ کچھ دنوں کے بعد ہمارے ایک دوسرے پروفیسر صاحب ہمیں لیکچر دے رہے تھے، میرا نام لے کر کہنے لگے: پروفیسر سہی صاحب یاد کر رہے ہیں، میں جب پروفیسر صاحب کے پاس پہنچا' بہت خوشی سے ملے۔ کہنے لگے بیٹا وہ دوائی اور مل سکتی ہے جس سے بھی میں نے تذکرہ کیا ہے سبھی نے اشتیاق ظاہر کیا ہے کیونکہ وہ دوا نہیں بلکہ ہمت اور استقامت کا ساتھی ہے۔

رمضان میں سارا دن فرحاں اور شاداں رہیں:

قارئین! شاہی مرکب دراصل صدیوں پہلے ان شاہی لوگوں کیلئے تیار ہوتا تھا جو اپنی مصروف زندگی میں روزے جیسی عبادت میں استقامت بھی رکھنا چاہتے تھے اور سارا دن فرحاں اور شاداں بھی رہنا چاہتے تھے۔

اس شاہی مرکب سے روزے کے بعد اٹھنے والی معدے کی گیس، بادی تبخیر' آنتوں اور معدے کی خشکی، قبض، دل پر غبار اور ہول کا اٹھنا، چکر، منہ میں لعاب اور پانی کا بھر جانا، دل کی گھبراہٹ، جسم میں کمزوری، ضعف، نقاہت، افطار کے وقت کی نڈھالی ان سب چیزوں کا نہایت اعتماد سے ازالہ ہوتا ہے۔ یہ چیز آپ روزے کے علاوہ عام دنوں میں بھی نہایت تسلی سے استعمال کر سکتے ہیں۔ چھوٹے بچے، بڑے، بوڑھے' جوان عمر کے ہر حصے میں نہایت تسلی اور اعتماد سے استعمال کر سکتے ہیں' سب سے بڑی خوبی کی بات یہ ہے کہ ہر موسم' ہر جگہ، ہر شخص اس کو جو کہ نہایت خوش ذائقہ، مزیدار اور خوشبودار ہے۔

نسخہ جات:

ھوالشافی: گل نیلوفر، گلاب کے خشک پھول، مغز بادام ایک پاؤ (ایرانی)، دھنیا (خشک)، چاروں مغز آدھا پاؤ، سونف، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی تمام 50,50 گرام لے کر تنکے صاف کر کے بالکل باریک پیس لیں۔

اس میں گل قند ایک کلو' مربع سیب آدھا کلو' مربع آملہ آدھا کلو' چاندی کے ورق 10 دفتری۔

ترکیب تیاری:

مغزیات اور باقی چیزیں باریک پیس لیں' مربع جات باریک پیس کر گٹھلیاں جدا کر لیں' ان

سب کو ملائیں، خوب مکس کریں، آخر میں چاندی کے ورق ملا کر اور چند قطرے روح کیوڑا کے ملا کر مکس کر کے فریج میں رکھیں یا کسی ٹھنڈی جگہ رکھیں۔

ترکیب استعمال:

دو چمچ ہلکے ٹھنڈے پاؤ بھر دودھ میں اچھی طرح گھول کر پی لیں، ورنہ دودھ کے علاوہ کھا کر اوپر سے پانی بھی پی سکتے ہیں لیکن اگر دودھ سے لیں تو تقویت زیادہ ہوگی۔

☆☆☆☆☆

رمضان المبارک میں کھجور کا شربت

جولائی کی گرمی اور عشق کی گرمی دونوں اکٹھی ہو رہی ہیں، ایک طرف موسم کی گرمی اور ایک طرف عشق الٰہی اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گرمی، ویسے عاشق ہمیشہ جیت ہی جاتا ہے گرمی اس سے بھی کہیں زیادہ ہو، وہ شہروں میں ہو یا دیہاتوں میں وہ صحراؤں میں ہو یا کالے پہاڑوں میں عشق الٰہی اور عشق مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گندھے عاشق ہمیشہ جیت ہی جاتے ہیں۔

رمضان کے اس مہینے میں ایک شربت سے متعارف کراتا ہوں جس کا تعلق دور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات سے ہے احادیث کی کتابوں میں نبوی غذاؤں کا جب مطالعہ کرتے ہیں تو نبیذ ایک ایسی اصطلاح ملتی ہے جس کا استعمال اہل عرب اب بھی کرتے ہیں لیکن عجم میں اس کا استعمال ختم ہو گیا ہے۔ گڑ ویسے کھائیں تو اپنے مزاج کی گرمی کا اظہار کرتا ہے اور اسی کا شربت بنا کر پی لیں تو بے بہا ٹھنڈک اور تسکین کو ظاہر کیے بغیر نہیں رہتا بالکل اسی طرح کھجور ہے۔

کھجور کا استعمال گرمی اور تری دکھاتا ہے لیکن اگر اسی کھجور کو پانی میں بھگو کر اور اس کا شربت بنایا جائے تو اس سے زیادہ پرتاثیر اور تسکین سے بھرپور شاید کوئی شربت ہوگا۔ پہلے دور میں لوگ کھجور کے فطری وٹامن جو کہ اے سے زیڈ تک ہیں ان سے بھرپور استفادہ کرتے تھے وہ وٹامن جانتے نہیں تھے لیکن وٹامن سے مدد ضرور لیتے تھے آج ہم وٹامن جانتے ہیں لیکن مصنوعی وٹامنز کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ فطرت سے بھرپور کھجور وٹامنز کا ایک کیپسول ہے اور اس سے استفادہ خوش نصیب ہی کرتا ہے، ویسے بھی اس وقت پوری دنیا میں دل کے امراض، انجائنا، ہارٹ اٹیک کیلئے کھجور کا استعمال بہت تیزی سے رواج پکڑ رہا ہے کیونکہ دنیا واپس فطرت کی طرف پلٹ رہی ہے اور کھجور فطرت ہے۔ میں لاہور کے در و دیوار کو دیکھتا ہوں ہر کوچہ و بازار میں کھجور کا استعمال اور کھجور کا درخت اپنا رخ دکھا کر یہ اعلان کر رہا ہے کہ لوگو! ایک وقت تھا کہ میرے درخت کو کاٹ دیا جاتا اور رنگ برنگے پودے اور درخت لگائے جاتے لیکن میری حقیقت واضح ہے کہ کھجور سارے انبیاء علیہم السلام کی سنت سارے صحابہ اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین، اولیاء صالحین رحمہم اللہ کی سنت ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس کے اندر شفاء کی وہ حقیقتیں ہیں جو انسان کو مصنوعی اور کیمیکل بھری ادویات کی طرف جانے نہیں دیتیں۔

آئیں! ہم ذرا کھجور کا شربت آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں کہ رمضان میں اس سے بھرپور لطف اٹھائیں۔ ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے کہ رمضان کا مہینہ آ رہا گرمی کا مہینہ ہے، پیاس، لُو، حدت، اور حبس مجھ سے ویسے ہی برداشت نہیں ہوتی پھر روزے کے ساتھ کیسے برداشت ہوگی؟ میں نے کہا بالکل آسان ہے، آپ ایسا کریں روزہ رکھنے کے بعد دو بڑے چمچ گلاب کے پھولوں کا گلقند کھا کر اوپر سے ایک گلاس پانی پی لیں یا پھر اس سے بہتر ہے کہ گلاب کے پھولوں کے دو چمچ کھا کر اوپر سے کھجور کا شربت پی لیں اسی طرح افطار کے وقت کھجور سے افطار کر کے چسکی چسکی کھجور کا شربت پیئیں، گھونٹ گھونٹ نہ پیئیں، پیاس گرمی، حدت، جلن سارے جسم کی نڈھالی پل بھر میں ختم ہو جائے گی۔

ویسے بھی سحری کے بعد گلقند کھانے والا اور کھجور کے گلاس کا ایک شربت پینے والا

سارا دن ایسے تروتازہ رہے گا کہ احساس تک نہیں رہتا کہ اسے روزہ ہے کہ نہیں ہے۔ جتنا بھی پرمشقت کام کرے اور جتنی زیادہ گرمی اور لو میں دن کا جتنا وقت گزارے اسے زیادہ سے زیادہ یہی احساس ہوگا کہ میرا روزہ ہے اس سے زیادہ احساس بالکل نہیں ہوگا کیونکہ کھجور کا شربت اور گلقند اپنے اندر ایک انوکھی افادیت رکھتے ہیں میں نے جب اس بندے کو یہ طریقہ بتایا تو وہ مطمئن ہوگیا اور پورا رمضان اسی ترکیب کے ساتھ گزارا۔ رمضان کے درمیان ملا تو کہنے لگا بہت مطمئن ہوں' روزے کا احساس تک نہیں بلکہ اب تو جی چاہتا ہے کہ رمضان دو ماہ کا ہوجائے۔ اس سے پہلے تو ایک دن کے روزے کیلئے بھی طبیعت میں بوجھ محسوس ہوتا تھا۔ ایک نہیں بے شمار مثالیں میرے پاس ہیں جب بھی کسی کو میں نے کھجور کے شربت پینے کی ترکیب دی سارا گھر کھجور کا شربت پینے لگا اور کھجور کا شربت پینے سے جہاں قلب وجگر کی تسکین ہوتی ہے وہاں کھجور کا شربت خود ہیپاٹائٹس' معدے کی تیزابیت' پیاس کی شدت' ہاتھ پاؤں کی جلن' منہ کی خشکی' لعاب دہن کا کم ہونا' پیشاب کی جلن اور قبض کا خود بہترین علاج ہے۔ ایسے لوگ جو کسی بھی ہٹیلی پیچیدہ بیماری میں مبتلا ہوں اور روزہ رکھنے سے قاصر ہوں۔ وہ مایوس اور پریشان نہ ہوں کیونکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں سیرت کی کتابوں میں یہ بات ملتی ہے وہ گرمی کے روزے اور سردیوں کی تہجد کی دعائیں مانگتے تھے کیونکہ گرمی کے دن بڑے ہوتے ہیں اور سردیوں کی راتیں بڑی ہوتی ہیں۔ آئیں آپ کو احادیث کے حوالے سے نبیذ سے متعارف کرائیں۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبیذ بنانے کیلئے خشک اور کچی کھجور' خشک انگور اور خشک کھجور کے ملانے، کچی اور تر کھجور کے ملانے سے منع فرمایا اور فرمایا ہر ایک سے الگ الگ نبیذ بناؤ۔ (رواہ مسلم)

نبیذ بنانے کا طریقہ:

حسب مقدار کھجور لیکر شام کو (اگر کھجوریں خشک ہوں تو ان کو چھوٹے چھوٹے

ٹکڑے کر لیں اور گٹھلیاں نکال دیں) پانی میں بھگو دیں یعنی اگر کھجور ایک پاؤ ہو تو اس میں پانی تقریباً دو کلو ہو۔ صبح اٹھ کر کھجور کو ہاتھوں سے ملیں' ملتے ملتے تمام کھجور اور اس کے ریشے پانی میں حل ہوجائیں گے جی چاہے چھان لیں اور نوش جان کریں' ورنہ بغیر چھانے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ اگر کھجوریں تازہ ہوں تو انہیں مت توڑیں اور ثابت ہی بھگو دیں صبح اٹھ کر مل چھان کر یا مل کر گٹھلیاں نکال دیں اور نوش کریں۔ چاہیں تو کھجور کے شربت میں دودھ بھی ملا سکتے ہیں اس طرح اس کی افادیت بھی بڑھ جاتی ہے اور جنت کے دو میوے یعنی دودھ اور کھجور اکٹھے ہوجاتے ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی میں اکیلا کھجور کا شربت پینا بہت زیادہ ثابت ہے۔ شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صبح ناشتے میں نبیذ کا استعمال کرتے۔ بڑے بڑے محدثین، اولیاء، صالحین مثلاً حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ بھی نبیذ کا استعمال زیادہ کرتے۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے بھی نبیذ کا استعمال ثابت ہے۔

احتیاط:

نبیذ کا شربت بنا کر اگر گرمی کا موسم ہے ٹھنڈی جگہ یا فریج میں رکھیں۔ صبح کا بھگویا ہوا شام کو استعمال کریں اور شام کا بھگویا ہوا صبح استعمال کریں اگر فریج میں رکھیں تو خراب نہیں ہوتا لیکن احتیاطاً 12 گھنٹے سے زیادہ نہ رکھیں۔ بھگونے کے ایک گھنٹے بعد گرائینڈ کرکے بھی فوری استعمال کرسکتے ہیں۔ ایک دن گزرنے سے اور شدید گرمی سے اس کے اندر خمیر پیدا ہوتا ہے اور خمیر کا پیدا ہوجانا اس کے استعمال کو مشکوک بنا دیتا ہے۔ لہٰذا کوشش کریں اس کو تازہ ہی استعمال کریں۔

☆☆☆☆☆

رمضان کے بہترین مشروبات

موسم کا تقاضا ہے کہ اگست کے اس گرم اور مرطوب موسم میں بڑی احتیاط برتی جائے۔ اس موسم میں صحت کے دو دشمن یعنی مکھیاں اور مچھر بہت سرگرم رہتے ہیں۔ ان کا مقابلہ کرنے کیلئے گلی کوچوں کا صاف رکھنا بہت ضروری ہے۔ گڑھوں اور جوہڑوں کی صفائی کے ذریعے ہی سے ان کی افزائش کا سلسلہ رک سکتا ہے۔

جولائی اور اگست میں باران رحمت کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اسی کے ساتھ گرمی اور حبس کی وجہ سے پسینہ خوب آتا ہے اور پیاس بڑھ جاتی ہے۔ صاف پانی پی کر ہی ہم جسم کو سیراب اور صحت کو برقرار رکھ سکتے ہیں۔ لیکن قدرت خداوندی سے اس بار جولائی واگست میں رمضان المبارک آ رہا ہے لہٰذا سحری اور افطار میں فطری مشروب کا استعمال کرنا مناسب ہے۔ بوتل بند پانی پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے اور تھوڑی زحمت اور توجہ کر کے پانی ابال کر پینا چاہیے۔

اس موسم میں یوں تو بھوک کم لگتی ہے لیکن جسم کیلئے ضروری غذائی اجزاء کی فراہمی بہت ضروری ہوتی ہے۔ ان سے محرومی جسم کو کمزور کر دیتی ہے اور اس طرح ہم امراض کو جسم پر قابو پانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

اس موسم میں دیگر قسم کے پھلوں کے علاوہ سب سے زیادہ مقبول پھل آم ہوتا ہے۔ جنت کے اس میوے کا استعمال مناسب احتیاط کے ساتھ کرنا چاہیے۔ گلے سڑے پھلوں خاص طور پر بہت زیادہ پکے آموں کے استعمال سے بچنا چاہیے۔ آم اچھی طرح دھو کر اور ٹھنڈے کر کے استعمال کرنے چاہئیں۔ کاٹنے کے بعد انہیں مکھیوں سے بچایئے اور حلق تک ٹھونس کر نہ کھایئے۔ آم کھانے کے بعد آٹھ دس جامن کھایئے یا پھر دودھ کی لسی پی لیجئے۔ یوں جسم کو مکمل غذا کی فراہمی یقینی ہو جاتی ہے۔

اس موسم میں ورم جگر (ہیپاٹائٹس) کی شکایت بڑھ سکتی ہے اس لیے احتیاط اور بھی زیادہ کرنی چاہیے۔ کھلے کٹے پھلوں سے خود بھی بچئے اور خاص طور پر بچوں کو ان کے استعمال سے روکیے۔ احتیاط نہ کرنے کی صورت میں بچے' بوڑھے اور جوان اسہال اور قے کے شکار بھی ہو جاتے ہیں۔

کھانا تازہ اور ہلکا گرم کھانا چاہیے۔ اس کے ساتھ لیموں' سرکے' املی' آلو بخارے یا پودینے کی چٹنی ضرور کھانی چاہیے۔ اچھی قسم کے سرکے میں کٹی ہوئی پیاز' ادرک' لہسن' کشمش' چھوارے' پودینے کی پتیاں تھوڑے نمک کے ساتھ ملا کر رکھ لیجئے اور بعد نماز مغرب کھانے کے دوران ان کا استعمال کیجئے۔ آپ اس طرح ہضم کی خرابی اور متلی وغیرہ سے بچے رہیں گے۔ صحت اچھی' جسم توانا اور محفوظ رہے گا تو ہر طرف نظر آنے والا سبزہ دھلے اور صاف ستھرے درخت غرض ہر چیز اچھی لگے گی۔

نیز کم از کم ایک وقت ضرور کسی اچھے جراثیم کش صابن اور صاف پانی سے ضرور نہایئے اور سوتی کپڑے پہنئے۔ دن میں مکھیوں اور رات کو مچھروں سے بچئے۔

بہترین مشروب:

ماہرین طب کی رائے میں بہترین مشروب پانی ہے۔ انسانی جسم میں ستر فیصد پانی ہے، ہر روز ایک بالغ فرد کے جسم سے تقریباً اڑھائی تین لیٹر پانی خارج ہوتا ہے۔ پانی جسم کے کیمیائی افعال کیلئے ضروری ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔ فضلات کا اخراج کرتا ہے۔ بدن کے درجہ حرارت کو بڑھنے نہیں دیتا اور یکساں رکھتا ہے۔

موسم گرما میں پانی زیادہ مقدار میں پینا چاہیے۔ تیزابی معدہ' گردہ' اور بواسیر کے مریضوں کو زیادہ سے زیادہ مقدار میں پانی کا استعمال کرنا چاہیے جو حضرات شب وروز پنکھے کی ہوا سے لطف اندوز ہوتے ہیں، انہیں پانی کے زیادہ مقدار کی ضرورت ہے، پنکھے کی ہوا جسم کی رطوبت خشک کرتی ہے، اور اس طرح جسم میں پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

بدن میں پانی کی مقدار کم ہونے سے مختلف عوارض لاحق ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے موسم گرما میں ٹھنڈا پانی پینا چاہیے مگر زیادہ ٹھنڈا پانی مضر ہے۔ پانی کے علاوہ شربت ٹھنڈائی، سوڈا واٹر، فالودہ، جو کا ستو، لیموں کی سکنجبین، املی اور آلو بخارا کا پانی، جو کا پانی، گنے کا رس، شکر کا شربت، لسی، دودھ سوڈا، تخم بالنگو اور اسپغول، چائے، پھلوں کا رس، مشروبات کے طور پر مستعمل ہیں اور افطار کیلئے بہترین قدرتی اور ذائقے دار مشروب ہیں۔

موسم گرما کیلئے لسی عمدہ مشروب ہے۔ ماہرین طب کی رائے میں دہی دودھ سے بہتر غذا ہے۔ دہی پیٹ کے مضر جراثیم کو ہلاک کرتی ہے۔ لسی بدن کی گرمی کو دور کرتی ہے اور بدن کو طاقت دیتی ہے۔ مگر لسی نمکین ہونی چاہیے، کیونکہ نمک ٹھنڈا ہوتا ہے اور اس طرح لسی کا دوگنا فائدہ ہوتا ہے۔ لسی پتلی ہونی چاہیے، زیادہ گاڑھی مفید نہیں ہے۔ موسم گرما میں شربت بزوری بھی مفید مشروب ہے۔ پیشاب میں جلن یا زیادہ حدت محسوس کریں تو شربت بزوری استعمال کریں دیگر شربت بھی فائدہ مند ہیں۔

ٹھنڈائی.... گرمی کا مقبول اور مقوی شربت:

زیادہ گرمی محسوس ہونے کی صورت میں ٹھنڈائی استعمال کریں۔ پہلوان ورزش کیلئے ٹھنڈائی استعمال کرتے ہیں۔ ٹھنڈائی کا نسخہ حسب ذیل ہے۔

ھوالشافی: مغز بادام 7 عدد، مغز تخم خیارین 3 گرام، خشخاش 3 گرام، مغز تخم کدو 3 گرام، سونف 3 گرام، سیاہ مرچ 7 عدد، ایک پاؤ دودھ میں گھوٹ کر چھان لیں اور چینی سے میٹھا کر کے استعمال کریں۔

یہ مشروبات میں زیادہ مقبول اور مقوی شربت ہے۔ تسکین دینے کے علاوہ جسم کی تقویت کا سامان کرتا ہے۔

آش جو.... گرمی کا مفید مشروب:

آش جو کا شمار موسم گرما کے بہترین مشروبات میں ہوتا ہے جو کے ستو میں ٹھنڈا پانی اور دیسی شکر کا اضافہ کرتے ہیں۔ جو کا پانی (آش جو) موسم گرما میں مفید ہے۔

ایک چھٹانک جو کو تین کلو پانی میں پکائیں ایک دو جوش آنے کے بعد اتار کر ٹھنڈا کریں اور پھر اسے استعمال میں لائیں پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔ بعض حضرات جو کے پانی کے بجائے بیئر استعمال کرتے ہیں بیئر بے شک جو سے بنتی ہے مگر اس میں الکوحل ہوتا ہے جو صحت کیلئے بے حد مضر ہوتا ہے شکر کا شربت گرمیوں میں عام استعمال ہوتا ہے شکر ٹھنڈی ہونے کے علاوہ مقوی بدن کیلئے گلوکوز کا کام دیتی ہے، یہ مشروب قبض کشا بھی ہے رمضان میں صبح یا افطار کے وقت شربت تخم بالنگو اور اسپغول کا استعمال کریں۔

موسم سب اچھے ہوتے ہیں لیکن ان کے اپنے تقاضے بھی ہوتے ہیں جو تھوڑی توجہ اور محنت سے پورے کیے جا سکتے ہیں۔ صحت بڑی دولت ہوتی ہے اس کی قدر اور حفاظت سب کا فرض ہوتا ہے۔ اپنی اور گھر والوں کی صحت کا خیال رکھیے۔ آپ بڑی زحمت سے محفوظ رہیں گے۔ ورزش، متوازن غذا اور اچھا صاف پانی ہر موسم کی ضرورت ہے۔

شربت جگر ٹھار

آلو بخارا سوکھا ڈیڑھ پاؤ، تازہ ہو تو 2 کلو جو مل جائے استعمال کریں، صندل سفید نمبر ایک 50 گرام، انجبار 100 گرام، چھوٹی الائچی 20 گرام، تخم کاسنی 50 گرام، دھنیا خشک 50 گرام، چینی 4 کلو۔ اگر آلو بخارا تازہ ہو تو 6 کلو پانی ڈال کر ابال لیں جب گل جائے اتار کر چھان لیں۔

باقی ادویہ کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیں صبح چھان کر آلو بخارے والے پانی میں ڈال کر چینی بھی ڈال دیں۔ پھر آگ پر پکائیں۔ شربت تیار ہے۔

رمضان شریف میں سحری کے وقت ایک گلاس استعمال کریں۔ پیاس نہیں لگتی اور افطاری کے وقت استعمال کریں کمزوری دور ہو جائے گی۔ مایہ ناز شربت ہے۔ ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

رمضان میں گرمی کا احساس ختم

حکیم صاحب یہ میرا آزمایا ہوا نسخہ ہے جو آٹھ، نو سال سے آزماتا چلا آرہا ہوں جس آدمی نے روزہ رکھنا ہو اور وہ یہ چاہے کہ اسے پیاس نہ ستائے وہ یہ عمل کرلے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین ہے اسے انشاء اللہ پیاس نہیں ستائے گی۔

وہ عمل یہ ہے:

1: جب سحری کا وقت ہو تو 3 عدد کھجوریں لے لیں۔

2: پہلی کھجور سے گٹھلی نکال لیں اور منہ میں ڈال کر دانتوں سے چبالیں پھر پانی کا ایک گھونٹ منہ میں ڈال کر ایک سے دو منٹ تک کھجور کے ذروں کو پانی کے ساتھ منہ کے اندر دائیں بائیں پھیرتے رہیں پھر وہی کھجور کے ذروں والا پانی نگل لیں۔

3: اسی طرح دوسری مرتبہ بھی کھجور نگل لیں۔

4: پھر تیسری مرتبہ بھی کھجور نگل لیں۔

انشاء اللہ سارا دن پیاس بھی نہیں ستائے گی اور بھوک بھی روزے کی حالت میں محسوس نہیں ہوگی۔ یہ میرا ذاتی آزمایا ہوا گذشتہ چند سالوں کا عمل ہے، جس پر میں ہر سال رمضان میں عمل کرتا ہوں، کیونکہ مجھے پیاس بہت لگتی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی سحری اور افطار کھجور اور پانی سے کیا کرتے تھے۔ میں اس عمل کو ان کی برکات سمجھتا ہوں، جو بھی اس پاکیزہ عمل کو کرے گا، وہ ضرور اس کا فائدہ بھی حاصل کرے گا۔ (محمد عارف حویلیاں پھلانوالی)

کھجور

کھجور کمزور جسم کو موٹا بناتی ہے اس لیے جو لوگ بہت دبلے پتلے ہوں یا جنہیں سردی زیادہ لگتی ہو انہیں چاہیے کہ کھجور زیادہ استعمال کریں۔

رمضان میں پیاس سے حفاظت

میرا کام سارا دن چلنے پھرنے والا ہے۔ روزے کی حالت میں پیاس سے بہت بُرا حال ہوجاتا تھا۔ میں حافظ قرآن بھی ہوں اس لیے تراویح بھی سناتا ہوں' پورا رمضان بہت مشکل اور صبر سے گزارا کرنا پڑتا تھا لیکن تقریباً 2 سال پہلے سحری کرتے ہوئے بے اختیار کھانے کے ساتھ آدھے گلاس دودھ میں آدھا گلاس پانی ملا کر اور ایک چٹکی نمک ڈال استعمال کیا میرا پورا دن بہت پرسکون حالت میں گزرا۔ اس کے بعد میں نے اس ٹوٹکے کو معمول بنالیا۔ تقریباً دو سال سے ہر سحری میں ایک گلاس کچی لسی کا پیتا ہوں اور سارا دن پیاس اور گرمی تنگ نہیں کرتی اور خون میں حدت بھی نہیں بڑھتی۔ جو لوگ گرمی کی وجہ سے پریشان ہوتے ہیں اور روزہ بھی چھوڑنا نہیں چاہتے ان کیلئے بہت لاجواب اور آسان ٹوٹکہ ہے۔ یہ نسخہ ان لوگوں کیلئے بھی مفید ہے جن کو اندرونی گرمی ہوجاتی ہے۔ اصل فوائد استعمال کے بعد سامنے آئینگے۔ ضرور کریں اور مجھے اپنی دعاؤں میں بھی یاد رکھیں۔ (علی حارث' لاہور)

☆☆☆☆☆

جوہر شفاء مدینہ اور رمضان المبارک

میں نے جوہر شفاء مدینہ تبخیر معدہ کے لیے استعمال کی' بہت فائدہ ہوا' کافی عرصہ سے جوڑوں کے درد کے مرض کا شکار تھا مستقل استعمال سے جوڑوں کے درد سے بھی نجات ملی' بہت سے دوستوں کو بھی جوہر شفاء مدینہ کے استعمال کا مشورہ دیتا ہوں اور بہت سے استعمال بھی کر رہے ہیں۔

جناب یہ بات سن کر آپ حیران ہونگے کہ جوہر شفاء مدینہ میں رمضان کیلئے لے کر جارہا ہوں میں نے جب سے عبقری پڑھنا شروع کیا ہے ہر سال رمضان میں جوہر شفاء مدینہ باقاعدگی سے استعمال کرتا ہوں اور رب کریم کے فضل سے بیماریوں سے بھی بچا رہتا ہوں اور طاقت بھی آجاتی ہے اور پورا رمضان خوش اسلوبی سے گزر جاتا

ہے۔ میرا دوسرے لوگوں کو بھی مشورہ ہے کہ ایک بار استعمال کر کے دیکھیں انشاء اللہ لاجواب پائیں گے۔ (عبدالوہاب' گجرات)

☆☆☆☆☆

گرمی سے کبھی سر میں درد نہیں ہوگا

شدید گرمی ہے ہر فرد گرمی سے پریشان نظر آتا ہے' بہت سے لوگوں کو دیکھا کہ گرمیوں میں سر کا درد ایسا ہوتا ہے کہ کسی دوا اور دم سے افاقہ نہ ہوا' ایک نسخہ جو کہ عرصہ دراز سے استعمال کر رہی ہوں' میرے ہمسفر کو بھی اسی درد کا مرض تھا۔ یہ نسخہ استعمال کرنے سے ہمیشہ کیلئے درد ختم ہوگیا۔

اشیاء:

گل قند' سونف' چاروں مغز' بادام آدھا، آدھا پاؤ۔ کالی مرچ 12 گرام' خشک آلو بخارا' خشک خوبانی ایک، ایک پاؤ لے لیں۔

طریقہ استعمال:

1: چار عدد خوبانی، چار عدد آلو بخارا، گیارہ عدد بادام رات کو مٹی کے کورے پیالے میں بھگو کر فریج میں رکھ دیں۔
2: صبح کو تمام اشیاء لیں۔
3: ایک چائے والا چمچ گلقند' ایک چمچ سونف' 4 عدد کالی مرچ' ایک چمچ چاروں مغز لیں۔
4: ان تمام اشیاء کو کونڈی میں خوب باریک گھوٹیں۔
5: تین گلاس پانی ڈالیں۔
6: چھلنی میں چھان لیں۔
7: اب چینی ڈالیں اور پی لیں۔

ابتدا میں دو گلاس صبح نہار منہ پی لیں۔ پھر ایک گلاس ہر فرد کو صبح کے وقت دیں۔ سفر میں ایک گلاس پی لیں تمام سفر پیاس نہیں لگے گی۔ استعمال کریں بے حد فوائد ہیں۔ (ذکیہ اقتدار' بہاولنگر)

☆☆☆☆☆

روزے سے بیماریوں کا شافی علاج

پروردگار عالم کا کوئی حکم حکمت سے خالی نہیں ہوتا اور اسی رب رحیم و کریم کی اطاعت و بندگی میں کامیابی کا راز مضمر ہے۔ اس ذات عالی صفات نے زندگی گزارنے کا ایک مکمل ضابطہ عطاء فرما دیا ہے۔ دیگر احکامات الٰہیہ کی طرح ہم پر روزے رمضان میں فرض کیے گئے ہیں۔ ان کا اصل مقصد تو تقویٰ پیدا کرنا ہے مگر جسمانی اور طبی لحاظ سے روزہ کے اندر شفائی اثرات موجود ہیں۔

روزے سے جسمانی بیماریوں کے علاج کا طریقہ:

ذیل میں بیان کیا جاتا ہے کہ روزہ کس کس طرح جسمانی بیماریوں کا علاج ہے۔

دل کے امراض:

روزہ دل کے مریضوں پر کوئی برے اثرات نہیں ڈالتا' البتہ بعض حالات میں دل کے مریضوں کو اپنے معالج کے مشورے سے روزہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔ مرض قلب میں محتاط فاقے سے فائدہ ہوتا ہے۔ آرتھرائٹس کی بیماری ایسے فاقے سے بالکل دور ہوجاتی ہے یا اس میں کمی آجاتی ہے وجع المفاصل میں بھی افاقہ ہوتا ہے۔

ذہنی امراض:

ذہنی امراض کے مریضوں کے لیے روزہ کسی تحفہ سے کم نہیں' روزہ سے وہ ڈسپلن حاصل ہوتا ہے جس سے ذہنی امراض سے نجات حاصل ہوجاتی ہے۔

دانتوں کے امراض:

روزہ کی حالت میں کئی گھنٹے خوراک سے پرہیز کیے جانے سے کھانے کے ذرات مسوڑھوں میں نہیں رکتے اور مسوڑھے مضبوط اور دانتوں کی صفائی ہوجاتی ہے۔ منہ کی بدبو بھی جو ہر وقت الابلا کھانے کی وجہ سے آتی ہے دور ہوجاتی ہے اور دانتوں کے ہلنے کی تکلیف اور ڈاڑھوں کے سوراخوں کا بھی علاج ہوجاتا ہے۔

دمہ کا مرض:

دمہ کے مرض میں بھی روزہ شفائی ہے اور الرجی سے پیدا ہونے والا دمہ بھی اس سے دور ہوتا ہے اور گلے کی سوزش اور تحریک بھی کم ہوجاتی ہے۔

زنانہ امراض:

روزہ زنانہ امراض میں بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ ایام کی بے قاعدگی اس سے دور ہوجاتی ہے' ہارمونز کی عدم توازن کی حالت جسم کو فربہ بناتی ہے چنانچہ روزہ اس سے بھی بچاتا ہے اور فربہی کم کرنے کا روزہ بہترین علاج ہے۔ دوران حمل قے کی شکایت اس سے دور ہوجاتی ہے اور اسقاط حمل کا مرض بھی روزے سے دور ہوتا ہے۔

گردے کے امراض:

روزہ گردہ کی بیماری کا بھی علاج ہے اور روزہ رکھنے والے شخص کا پیشاب سب بیماریوں کا خود علاج کرلیتا ہے۔ روزہ سے جسمانی بافت میں جمع شدہ پانی جل جاتا ہے اور گردوں کے سکڑنے سے بلڈ پریشر کا مرض پیدا ہوتا ہے وہ بھی روزہ سے دور ہوجاتا ہے۔

جلدی امراض:

جلد کی صحت پر تمام جسم کی صحت کا دارومدار ہے۔ جو شخص کسی جسمانی تکلیف کا شکار ہوتا ہے اور اس میں کوئی اندرونی بیماری ہوتی ہے۔ اس کی جلد صاف نہیں ہوتی۔ جلدی امراض یعنی پھوڑے' پھنسیوں میں بھی روزہ بہت مفید ہے۔ بعض لوگ چہرے کے مہاسوں اور دانوں کا شکار ہوتے ہیں اس کا علاج بھی روزے میں پوشیدہ ہے۔

معدے کے امراض:

روزہ معدے کی تکلیف بھی دور کرتا ہے یہ نظام ہضم کو مضبوط بناتا ہے اور جسم میں چربی اور نمکیات کو معتدل بناتا ہے چنانچہ سارا سال جو معدے پر اضافی بوجھ پڑتا ہے رمضان المبارک کے ایک ماہ کے روزے معدے کا ورم' کھچاؤ' السر وکینسر' قے' ڈکار' منہ میں پانی بھر آنا اور بھوک کی کمی جیسی بیماریاں کافی حد تک دور کردیتے ہیں۔

بچوں کے امراض:

چھوٹے بچوں کو جب روزہ رکھوایا جاتا ہے تو اس سے بھی حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں سرخ بخار' حلق کے زخم' خناق' کالی کھانسی اور بچوں میں فالج کی علامات پیدا ہوتے ہوئے روزہ رکھوانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

بلڈ پریشر:

روزہ بلند فشار خون کے مریضوں کیلئے نہایت فائدہ مند ہے۔ روزہ بلڈ پریشر کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ خون کا دباؤ' تفکرات' غیر معمولی مصروفیات اور طرح طرح کی نفسیاتی الجھنوں سے بڑھ جاتا ہے۔ مستقل غصہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے جسم میں چربی کی شرح بڑھ جانے سے اس کے اجزاء شریانوں میں پھنسنے لگتے ہیں تو دل کو زیادہ زور لگانا پڑتا ہے جس سے بلڈ پریشر ہائی ہوجاتا ہے۔ فاقے سے زائد چربی جلتی ہے اور اس طرح بلڈ پریشر کے مریضوں کو روزے سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ روزہ وزن کو کم کرنے اور بلڈ پریشر کو اعتدال پر رکھنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ذیابیطس کا مرض:

جوشوگر یا ذیابیطس کے مریض گولیوں یا خوراک کے ذریعے علاج کروا رہے ہوتے ہیں ان کیلئے روزہ بہت مفید ہے۔ سحر وافطار میں مناسب خوراک کا استعمال کر کے شوگر کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

شوگر کے مریض کے خون میں انسولین کی مقدار کم اور شوگر کی زیادہ ہوتی ہے کیونکہ دوران روزہ کھانے پینے سے پرہیز کیا جاتا ہے اس لیے خوراک سے حاصل شدہ ساری گلوکوز دوران روزہ استعمال ہو جاتی ہے اور سحری سے افطار تک انسولین کی کافی مقدار حاصل ہو جاتی ہے جو مریض کیلئے مفید ہے اور مریض صحت کی جانب گامزن ہوتا ہے۔ بعض اوقات شوگر کے مریضوں کو معالج کے مشورے سے روزہ سے پرہیز بھی کروایا جاتا ہے۔

جسمانی کمزوری کا علاج:

جب انسان زیادہ لاغر ہو جاتا ہے تو اسے غذا سے بہت کم فائدہ پہنچتا ہے کیونکہ پھر نہ اس کی غذا ہضم ہوتی ہے نہ جزو بدن بنتی ہے چنانچہ ایسی حالت میں روزہ مفید ثابت ہوتا ہے کیونکہ غذا کی مقدار کم کرنا آخر میں عموماً طاقت اور شگفتگی کا باعث بنتا ہے۔ بعض لوگ کافی کھانے کے باوجود لاغر رہتے ہیں ان کیلئے روزہ بہت مفید ہے۔

جنون اور دیوانگی کا علاج:

روزہ اس دیوانگی کو بھی دور کرتا ہے جو خون میں زہریلے مادے شامل ہونے کے باعث ہوتی ہے اور اگر دماغی حالت درست نہ ہو یا کسی صدمے سے کوئی دماغی تکلیف ہو تو روزہ بہت مفید ہے اور اس وقت تک روزہ رکھنا چاہیے جب تک کہ حالت مکمل درست نہ ہو جائے۔

کینسر کا علاج:

حالیہ تحقیقی مطالعہ ثابت کرتا ہے کہ روزہ کینسر کے خلیوں کی افزائش روک کر اس مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ کینسر کے خلیے پروٹین کے چھوٹے ذرات سے بنتے ہیں اور روزہ سے جسم میں پروٹین کی مقدار کم ہوتی ہے چنانچہ ان کی افزائش نہیں ہوتی اور کینسر کے مرض کی روک تھام ہوتی ہے۔

حرف آخر:

روزہ اکثر جسمانی امراض میں حفظ ماتقدم اور شفاء ہے۔ لیکن روزہ کا اصل مقصد اپنے مولا کی اطاعت وفرمانبرداری ہی ہے۔ اپنے رب کریم کی بندگی میں ہی بھلائی اور بہتری کا راز پوشیدہ ہے۔ رب کریم سے دعا گو ہوں ہم سب کو اس مقدس ماہ مبارک میں اپنی رضا کے مطابق روزے رکھنے کی توفیق عطائی فرمائے اور اس ماہ مبارک کی تمام برکات سمیٹنے کی توفیق دے اور ہم سب سے راضی ہو جائے۔ آمین!

☆☆☆☆ ☆

مال پاک کرنے کیلئے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسلئے زکوٰۃ فرض کی ہے تاکہ اسکے ادا کرنے سے تمہارا باقی مال صاف ہو جائے۔

بدنصیب روزہ دار

بدنصیب وہ شخص ہے جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنے گناہوں کی بخشش حاصل نہ کی۔

جہنم کی آگ سے دور

جو شخص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے ایک دن روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی آگ سے اتنا دور کر دینگے جتنا دور کوئی شخص ستر سال تک جا پہنچے گا۔

روزہ جدید سائنس کی کسوٹی پر

کیلیفورنیا (امریکہ) کے ایک ڈاکٹر لوگان نے لکھا ہے کہ جب وہ بیمار ہوتے ہیں تو روزہ رکھ کر صحت یاب ہو جاتے ہیں اس طرح دیگر معالجین اور لوگوں کے تجربات سامنے آئے تو مغرب کے ماہرین طب و سائنس اس جانب متوجہ ہوئے۔

اور ایسا کیوں نہ ہو.....؟؟؟ جب ہمارے طبیب اعظم حضرت مصطفیٰ ﷺ نے چودہ سو سال پہلے فرما دیا تو پھر حقیقتاً ایسا ہی ہونا ہے۔ ملاحظہ ہو:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا "روزہ رکھا کرو تندرست رہا کرو گے۔" (طبرانی)

ڈاکٹر ایمرسن کے نزدیک فاقہ کی بہترین صورت:

ڈاکٹر ایمرسن اپنی تحقیق کی روشنی میں کہتے ہیں کہ فاقے کی بہترین صورت وہ روزہ ہے جو اہل اسلام کے طریق سے رکھا جاتا ہے۔ میں یہ مشورہ دوں گا کہ جب کسی کو فاقہ کرنے کی ضرورت پڑے وہ اسلامی طریق سے روزہ رکھے اور ڈاکٹر جس طریق سے فاقہ کراتے ہیں وہ بالکل غلط ہے۔

فاقے (روزے) کے اثرات:

بعض لوگ فاقے کے پہلے یا دوسرے دن اپنے آپ کو بیمار محسوس کرتے ہیں لیکن آہستہ آہستہ ان کی طبیعت بحال ہونے لگتی ہے اور وہ اپنے آپ کو پہلے سے بھی بہتر محسوس کرنے لگتے ہیں۔ صفائی اور تنقیہ کی دوسری علامات کی طرح یہ بیماری بھی بالکل عارضی ہوتی ہے اور بالآخر انسان اپنے آپ کو بہت ہلکا پھلکا اور شاداں و فرحاں محسوس کرتا ہے۔

فاقہ اور صحت:

ایک طبی ماہر کا کہنا ہے کہ روزے میں اچھی صحت کا راز پوشیدہ ہے۔ اس ماہر نے

اپنے تجربے کی بنیاد پر یہ نتائج اخذ کیے ہیں کہ صحت کے بعض کہنہ مسائل جن کی کوئی خاص وجہ معلوم نہیں ہوتی اکثر فاقہ کرنے سے حل ہو جاتے ہیں۔

روزے اور ڈاکٹروں کی تحقیق:

ڈاکٹروں نے یہ تحقیق کی ہے کہ ایک مہینے کے روزے رکھنے سے بہت سی بیماریاں انسان کے جسم سے خود بخود دور ہو جاتی ہیں۔ روزوں کا جسمانی طور پر بھی فائدہ ہے اور روحانی طور پر بھی...... کئی بندے وہ بھی ہوتے ہیں کہ جن کے گھر کا غسل خانہ غریب آدمی کے گھر سے بھی زیادہ مہنگا ہوتا ہے اور پورا سال وہ اپنی مرضی سے کھاتے پیتے ہیں اگر رمضان المبارک کے روزے نہ ہوتے تو ہو سکتا ہے انہیں یہ پتہ ہی نہ چلتا کہ جو غریب آدمی اپنے گھر میں بچوں کے ساتھ بھوکا ہے اس کے ساتھ کیا گزرتی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے روزے فرض کر کے ہمارے اوپر احسان کیا۔ انسان جب سارا دن کچھ نہ کھائے کچھ نہ پیے تب خیال آتا ہے کہ جو بھوکا رہتا ہوگا اس کا کیا حال ہوتا ہوگا؟

روزہ اور روسی ماہرین کی ریسرچ:

روسی ماہر الابدان پروفیسر وی این نکٹین نے لمبی عمر سے متعلق اپنی ایک اکسیر دوا کے انکشاف کے سلسلہ میں لندن میں 22 مارچ 1940 کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ اگر ذیل کے تین اصول زندگی اپنا لیے جائیں تو بدن کے زہریلے مواد خارج ہو کر بڑھاپا روک دیتے ہیں۔

اول: خوب محنت کیا کرو۔ ایک ایسا پیشہ جو انسان کو مشغول رکھے جسم کے رگ و ریشہ میں تر و تازگی پیدا کرتا ہے جس سے خلیے پیدا ہوتے ہیں بشرطیکہ ایسا شغل ذہنی طور پر بھی قوت بخش ہو۔ اگر تمہیں اپنا کام پسند نہیں تو فوراً ترک کر دینا چاہیے۔

دوئم: کافی ورزش کیا کرو۔ بالخصوص زیادہ چلنا پھرنا چاہیے۔

سوئم: غذا جو تم پسند کرو کھایا کرو لیکن ہر مہینہ میں کم از کم فاقہ ضرور کیا کرو۔

قوت ارادی:

ہر سلیم الفطرت آدمی اچھی اور بری چیز کو جانتا ہے لیکن بہت سے لوگوں کے ارادے کی کمزوری پر خطر لذت کشی کا سبب بنتی ہے خواہشات کا طوفان روکنے کیلئے ارادے کی پختگی بہت ضروری ہے۔ روزہ ارادے کی تقویت کیلئے بہترین عملی مشق ہے، آدمی کا دیر تک کھانے پینے سے رکا رہنا اسے محنت و مشقت برداشت کرنے کا عادی بناتا ہے۔

زندگی کوئی باغ جنت نہیں ہے بلکہ یہ ایک ایسا میدان ہے جس میں مقاصد کی تکمیل کیلئے پیہم مقابلہ جاری ہے اس میں رکاوٹیں بھی پیش آتی ہیں اس میں عمل پیہم اور جہد مسلسل کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ چیز طاقت و ارادے کے بغیر ممکن نہیں، روزے میں قوت ارادی کا امتحان ہوتا ہے کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ بھوک اور پیاس کی شدت سے خواہش اور عقل کے درمیان ایک معرکہ برپا ہوجاتا ہے، جس سے قوت ارادی کو تقویت ملتی ہے۔

جرمنی عالم جیہ مارڈٹ نے قوت ارادی پر ایک کتاب لکھی ہے، انہوں نے روزے کو قوت ارادی پیدا کرنے کیلئے ایک بنیادی عمل قرار دیا، اس کے ذریعے ابھرنے والی خواہشات پر قابو حاصل ہوتا ہے، نیز اس کے سالانہ تکرار سے ارادے کی کمزوری سے حفاظت ہوتی ہے پختگی حاصل ہوتی ہے، انہوں نے ان لوگوں کی مثال دی جنہوں نے سگریٹ نوشی چھوڑی، سب سے پہلے انہیں پورے دن سگریٹ چھوڑنے پر مجبور کیا گیا جس سے ان میں ہمیشہ کیلئے چھوڑنے کا جذبہ پیدا ہوا، چنانچہ انہوں نے ہمیشہ کیلئے اسے چھوڑ دیا۔

☆☆☆☆☆

سورۂ ملک

سوتے وقت اس کی تلاوت کرنیوالا عذاب قبر سے محفوظ رہیگا۔ (حدیث)
رمضان میں ایک مرتبہ پڑھنے والے کو 919100 نیکیاں ملیں گی۔

رمضان اور ہماری صحت

روزہ کا مقصد:

روزہ کا اصل مقصد حصول تقویٰ ہے لیکن اس کے ساتھ جسمانی فائدے بھی بے شمار ہیں گویا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو روزہ رکھنے کے عوض اپنے قرب و رضا کے علاوہ بے شمار دنیاوی وجسمانی فوائد سے بھی نوازا ہے۔

روزہ کا اول جسمانی فائدہ کم کھانا ہے اسلام دین فطرت ہے اور ہر عمل میں توازن پر زور دیتا ہے۔ چاہے وہ "روزی کمانا ہو یا عبادات" رسول اللہ ﷺ کی پوری زندگی میں کم کھانے کی عادت نمایاں نظر آتی ہے۔ روزہ میں دس سے بارہ گھنٹہ معدہ کو جو آرام ملتا ہے وہ صحت کیلئے بے حد فائدہ مند ہے اور یہ عام مشاہدہ ہے کہ پیٹ بھرے آدمی کی نسبت خالی پیٹ آدمی زیادہ مستعد اور چست بھی رہتا ہے۔

زیادہ کھانے سے تیزابیت، معدہ کا السر، وزن کی زیادتی، ہائی بلڈ پریشر، ہائی کولیسٹرول، جوڑوں میں درد، ذیابیطس اور دل کے امراض پیدا ہوجاتے ہیں۔

مگر افسوس روزہ کے اس فائدہ کو حاصل کرنے کی بجائے ہمارا عمل اس کے برعکس ہے کم کھانے اور پیٹ کو خالی رکھنے کے اس ماہ کو ہم نے کھانے پینے کا مہینہ قرار دیا ہے۔

غور کریں! تو بارہ گھنٹے کے آرام کے بعد معدے پر بھاری غذا کی یلغار ایسے ہی نقصان دہ ہے جیسے کئی دن بستر پر لیٹنے کے فوراً بعد انسان انتہائی تھکا دینے والی ورزش شروع کر دے۔

رمضان المبارک میں جسمانی فوائد کیلئے ہمیں چاہیے کہ سحری ضرور کریں، یہ سنت بھی ہے اس میں ہلکی غذائیں اتنی مقدار میں کھائیں کہ توانائی بھی رہے اور گرانی بھی نہ ہو، ساتھ پانی کے دو چار گلاس پی لیں۔

رمضان کا خاص عمل تراویح ہے قرآن پڑھنے اور سننے کے روحانی فوائد کے علاوہ اس میں تقریباً ایک ڈیڑھ گھنٹہ کی ہلکی ورزش بھی ہوجاتی ہے۔

افطار میں کھائی جانے والی غذا ہضم ہوجاتی ہے ایک گھنٹہ قرآن سننے سے اعصابی تناؤ میں بھی کمی آجاتی ہے۔

رمضان میں بار بار اس چیز کی ترغیب ملتی ہے کہ روزہ دار غصہ نہ کرے، بدکلامی یا جھگڑے سے پرہیز کرے، زبان کا روزہ بھی رکھے، ان ساری ہدایات میں جہاں اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے وہاں یہ سب احکام ذہنی سکون کیلئے بھی بیش قیمت ہیں۔ ڈیپریشن، اعصابی تناؤ، کم خوابگی وغیرہ جو آج کے مصروف اور مادہ پرست دور کے تحفے ہیں ان سب کا علاج اگرچہ دواؤں سے بھی ہوتا ہے مگر ذہن پرسکون رکھنے کیلئے ان تمام باتوں سے بھی مدد ملتی ہے۔ سگریٹ وتمباکو کی عادت میں جو شخص بھی مبتلا ہے اسے ان سے چھٹکارا کی فکر کرنی چاہیے۔ قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے کہ اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو افراد عام دنوں میں ایک گھنٹہ بھی سگریٹ کے بغیر نہیں گزار سکتے۔ رمضان کے پورے روزے رکھ لیتے ہیں۔ انہیں سوچنا چاہیے کہ جب قوت ارادی سے بارہ گھنٹے بغیر تمباکو کے گزر سکتے ہیں تو کیوں نہ اس مبارک ماہ کو اس بری حرکت سے ہمیشہ کیلئے نجات کے طور پر استعمال کریں۔

یہ چند فوائد ذکر کیے گئے ہیں لیکن روزہ کا اصل مقصد حصول تقویٰ کو پیش نظر رکھا جائے۔

سورۂ مزمل

جس مشکل کیلئے پڑھی جائے وہ آسان ہوگی (حدیث) رمضان میں ایک مرتبہ پڑھنے والے کو 586600 نیکیاں ملیں گی۔

روزہ، تھکن اور بے خوابی کا قدرتی علاج

زمانہ قدیم میں روزہ:

انسائیکلو پیڈیا آف برٹانیکا کا کہنا ہے کہ اکثر مذاہب کے پاس روزے فرض اور واجب قرار دیئے گئے ہیں۔ چنانچہ زمانہ قدیم میں مصر کے لوگ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے، مشہور فلاسفر سقراط جس کا زمانہ 470 سال قبل مسیح ہے جب اسے کسی اہم موضوع پر غور وفکر کرنا ہوتا تو وہ دس دن روزے رکھ لیتا تھا اور بقراط کو اس حیثیت سے اولیت حاصل ہے کہ اس نے روزہ کے طبی فوائد پر سیر حاصل بحث کی ہے لہٰذا اپنی تحقیق کے پیش نظر وہ مریضوں کو روزہ رکھنے کی ہدایت کرتا اور کہا کرتا تھا کہ ہر انسان کے اندر ایک ڈاکٹر ہے اور یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے اندرونی ڈاکٹر کی معاونت کریں تاکہ وہ کماحقہ اپنی ڈیوٹی انجام دے سکے۔

روزے اور ڈاکٹروں کی تحقیق:

ڈاکٹروں نے یہ تحقیق کی ہے کہ ایک مہینے کے روزے رکھنے سے بہت سی بیماریاں انسان کے جسم سے خود بخود دور ہوجاتی ہیں۔ روزوں کا جسمانی طور پر بھی فائدہ ہے اور روحانی طور پر بھی۔ کئی بندے وہ بھی ہوتے ہیں کہ جن کے گھر کا غسل خانہ غریب آدمی کے گھر سے بھی زیادہ مہنگا ہوتا ہے۔ پورا سال وہ اپنی مرضی سے کھاتے پیتے ہیں، اگر رمضان المبارک کے روزے نہ ہوتے تو ہوسکتا ہے انہیں یہ پتہ ہی نہ چلتا کہ جو غریب آدمی اپنے گھر میں بچوں کے ساتھ بھوکا ہے اس کے ساتھ کیا گزرتی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے روزے فرض کرکے ہمارے اوپر احسان کیا۔ انسان جب سارا دن کچھ نہ کھائے کچھ نہ پیے تب خیال آتا ہے کہ جو بھوکا رہتا ہوگا اس کا کیا حال ہوتا ہوگا۔؟

روزہ، تھکن اور بے خوابی کا قدرتی علاج ہے:

مالک الملک نے اس ہری بھری دنیا میں انسان پیدا فرما کر سمندروں، پہاڑوں اور تہہ زمین میں چھپی ہوئی دولت کے خزانے اپنے استعمال میں لانے کیلئے دماغ، اعصاب، معدہ، انتڑیوں، گردن، جگر اور رنگارنگ ہارمونز (مفید جوہری رطوبات) سے ہمارے بدن کا خوبصورت ڈھانچہ بنا دیا۔

قرآن حکیم میں انسان کو ظالم کے نام سے یاد فرما کر ہمارے سامنے لاتعداد حقیقتیں ظاہر کر دی گئی ہیں۔ سچ پوچھئے تو ہم لوگ صحت اور خوراک کے بارے میں اپنے اوپر بے حد ظلم کر رہے ہیں۔ شاید ہی کوئی خوش نصیب ایسا ہو جو قوانین حفظِ صحت کا خیال کرے اور جانچ پڑتال کر کے مناسب غذا کھاتا ہو۔ روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ کام کرتے کرتے تھک کر ہمیں نیند آنے لگتی ہے، مگر ہم دماغ کو آرام دینے کی جگہ گھنٹوں پڑھائی جاری رکھنے سے باز نہیں آتے۔

ہماری دماغی جھلیوں، عضلات اور رگ پٹھوں میں زہریلے فضلات جمع ہو جانے سے سر درد ہونے لگتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ہماری قوت مدبرہ بدن سے زہریلے فضلات کو خارج کرنے اور آرام کرنے کیلئے درد اور تناؤ پیدا کر کے ہمیں خبردار کرتی ہے۔ اسپرین، انجلین، ساریڈان اور کوڈاپائرین جیسی زہریلی دوائیں استعمال کرنی شروع کر دیتے ہیں، عارضی فائدہ حاصل کر کے اصلی مرض کا علاج نہ کرنے سے دل کی کمزوری اور اعصابی امراض حاصل کر لیتے ہیں۔

ہمارا رگ پٹھوں سے بنا ہوا مضبوط معدہ جو سخت سے سخت غذا کو تین گھنٹوں میں پیس کر رکھ دیتا ہے۔ وقت بے وقت کھانے، نشاستہ، اور ثقیل غذاؤں کی کثرت یا اپنی ہاضمہ رطوبات کی کمزوری کی وجہ سے کبھی پیٹ درد، اپھارہ یا دست قے کی علامات ظاہر کر کے ہم سے آرام کی درخواست کرتا ہے تو ہم کھانا بند نہیں کرتے اور مستقل خرابی

ہضم کے مریض بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سال بعد ایک ماہ کے روزے فرض کر کے ہمیں اپنی صحت درست کرنے اور تازہ دم ہونے کا علاج تجویز فرما دیا ہے۔

☆☆☆☆☆

رمضان کی غذائیت بھری غذائیں

روزہ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک ہے اور ہر مسلمان پر فرض ہے۔ قرآن مجید نے روزہ کا مقصد تقویٰ بیان کیا ہے۔ اسلام دین فطرت ہے اور فطرت کا ہر عمل انسان کی فلاح کیلئے ہے۔ روزہ کا دینی پہلو اپنی جگہ مسلمہ مگر فطری دین ہونے کے ناطے اس کے طبی فوائد بھی ہیں۔ روزہ فاقہ نہیں ہے، رمضان المبارک میں بہترین غذائی اور شفائی خصوصیات کی حامل درجہ ذیل غذائیں ہیں۔

کھجور:

کھجور رسول ﷺ کی محبوب غذا ہے، کھجور سے افطار سنت نبوی ﷺ ہے۔ کھجور غذائیت خصوصاً حیاتین سے بھرپور پھل ہے اور جلد ہی جزو بدن بن جاتا ہے۔ اس طرح دن بھر کے وقفے سے جو حرارے خرچ ہوتے ہیں یہ ان کا نعم البدل بن جاتے ہیں اور جسم میں چستی و توانائی آ جاتی ہے۔ جدید طبی تحقیقات نے بھی کھجور کو ایک بہترین توانائی بخش پھل قرار دیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ کھجور گلوکوز اور فرکٹوز کی شکل میں قدرتی شکر پیدا کرتی ہے جو فوراً جزو بدن بن جاتی ہے۔ ایک سو گرام کھجور میں 315 کیلوریز ہوتی ہیں جو ایک صحت مند زندگی گزارنے کیلئے روزمرہ کی مناسب غذا ہے۔ کھجور مقوی اثرات رکھتی ہے۔ زود ہضم ہے بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ گرم ہے اور اس کا استعمال صرف موسم سرما ہی میں مناسب ہے مگر تحقیق نے یہ بات غلط ثابت کی ہے توازن کے ساتھ سارا سال استعمال کی جاتی ہے کھجور ضعف قلب، حیض، آنتوں کے امراض، بچوں کے امراض، جسم کو فربہ کرنے اور نشہ آور اشیاء کیلئے مفید ہے۔

شہد:

شہد کے بارے میں ارشاد ربانی اور فرمان نبوی ﷺ ہے کہ شہد میں شفاء اور موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج ہے۔ جدید تحقیقات نے بھی اس کی تصدیق کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شہد مختلف امراض میں مختلف طریقوں سے استعمال کرنے کے علاوہ صحت وتوانائی کیلئے دنیا بھر میں استعمال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا نوزائیدہ بچے سے لیکر جاں بلب مریض تک کو دیا جاتا ہے شہد کے ایک سوگرام میں 319 کیلوریز ہوتی ہیں جو ایک صحت مند جسم کیلئے روزانہ کی ضرورت کیلئے کافی ہیں۔

شہد استعمال کرنے والے طویل العمر، صحت مند اور خوبرو ہوتے ہیں۔ شہد یوں تو تقریباً تمام امراض میں استعمال ہوتا ہے مگر معدہ کے السر، نظام ہضم کی اصلاح، خون کی کمی، خون صاف کرنے، گلے کے امراض اور پھوڑے پھنسیوں کا بہترین علاج ہے۔ شہد کے فوائد حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ شہد خالص ہونا چاہیے روزہ داروں کو چاہیے کہ دودھ میں شہد دو چیچ ملا کر روزہ افطار کرلیا کریں۔ پھر نماز مغرب کے بعد معمول کی سادہ غذا کھائیں۔

دودھ:

دودھ ایک مکمل غذا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ دودھ تمام غذاؤں کا شہنشاہ ہے۔ جدید تحقیقات نے بھی دودھ کو ایک مکمل غذا قرار دیا ہے۔ ایک کلو دودھ اپنی غذائی افادیت کے لحاظ سے ایک کلو گوشت کے برابر ہے۔

دودھ ہر عمر کے لوگوں کیلئے یکساں مفید غذا ہے۔ اس سے دماغی قوت حاصل ہوتی ہے۔ بیماری کے بعد ہونے والی نقاہت دور ہوتی ہے۔ خون پیدا ہوتا ہے۔ دودھ سے ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں، قبض کشا اور پیشاب آور ہے۔ عمر بڑھتی ہے، رنگت صاف ہوتی ہے اور زود ہضم ہے۔

دودھ صبح سحری کے وقت اور افطاری کے وقت استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگر افطار میں ہمراہ تین کھجوریں کھالی جائیں تو مفید ہے۔ سوتے وقت دودھ کا پینا مناسب نہیں ہے کیونکہ اس طرح ہضم نہیں ہوتا سونے سے کم از کم دو گھنٹے قبل پیا جائے تاکہ ہضم ہوجائے۔

روزہ داروں کیلئے دودھ میں شہد ملا کر یا کھجوروں کا استعمال بہترین افطاری ہے۔

زیتون:

زیتون کا شمار ان غذاؤں میں ہوتا ہے جس کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے اور اسے مثل نور قرار دیا ہے۔ قرآن حکیم سے قبل تورات میں بھی اس کا ذکر آیا ہے۔ زیتون کے درخت کا شمار دنیا کے قدیم ترین پودوں میں ہوتا ہے۔ یہ معدہ اور نظام ہضم کیلئے مفید غذا ہے۔

جدید تحقیقات طب نے بھی اس کی تصدیق کی ہے روزہ دار کے معدہ کی اصلاح کیلئے اس کا استعمال مفید ہے۔ زیتون، بواسیر، جلدی امراض، سوزش، پھوڑے پھنسیاں، منہ کے چھالوں اور عرق النساء، پتے کی پتھری، دمہ، فلو، نزلہ زکام میں مفید ہے۔ عرب ممالک میں اسے ایک اچھی خوراک وغذا کے علاوہ بالوں کی افزائش کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

روزہ شوگر کے مریضوں کیلئے تحفہ

اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ لوگ بیماری کا بہانہ بنا کر روزہ کے فرض سے بری الذمہ ہونے کی کوشش کرتے ہیں اور بیمار کو دی گئی رعایت کا غلط استعمال کرتے ہیں جو کہ ایک غلط روایت اور نامناسب روش ہے۔

روزہ بذات خود علاج ہے:

حالانکہ حقیقت حال یہ ہے کہ روزہ بذات خود علاج ہے جس سے جسم بیشتر بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے اور بیماری میں جسم کو سکون و آرام پہنچاتا ہے جیسے

بلڈ پریشر' جوڑوں کا درد' دل کے امراض' فالج' لقوہ' نظام ہضم کی خرابی' فساد الدم' کولیسٹرول کی زیادتی اور ذیابیطس وغیرہ میں بے حد مفید ہے۔ روزہ دراصل بسیار خوری سے روکتا ہے اور ایک تو اسراف سے بچاتا ہے اور دوسری طرف غریبوں اور بھوکوں سے ہمدردی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

یہ جو لوگ معمولی تکلیف یا بیماری کا بہانہ بنا کر روزہ نہیں رکھتے بالکل غیر شرعی اور غیر اخلاقی ہے کیونکہ روزہ رکھنے سے مرض بڑھتا نہیں بلکہ مرض کی شدت میں کمی آجاتی ہے۔ ہاں بعض امراض کیلئے چھوٹ رکھی ہے۔ ایک اور خیال عام ہے کہ روزہ سے انسان جسمانی طور پر کمزور ہو جاتا ہے جبکہ خوشگوار حقیقت یہ ہے کہ روزہ دار کے جسم میں دوسرے افراد کی نسبت قوت مدافعت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

روزہ، معدہ وجگر کو آرام ملنے کا ذریعہ:

وہ اس طرح کہ سال میں ایک ماہ کے روزے رکھنے سے جسم انسانی کی اندرونی مشینری مثلاً معدہ وجگر اور دوسرے اعضاء جو شب وروز غذا کو تحلیل وہضم کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ روزہ کی حالت میں ان کو آرام کرنے کا موقع میسر آجاتا ہے اور مسلسل مصروف عمل ہونے سے پیدا ہونے والی کمزوری ختم ہو جاتی ہے اور اندرونی اعضاء کی تحریک میں تیزی آجاتی ہے اور یہ بات تو ہر خاص وعام جانتا ہے کہ آرام و سکون کے بعد کام کرنے کی کارکردگی بڑھ جاتی ہے۔ لہٰذا روزہ دار کے معدہ وجگر کو آرام ملنے سے غذا اچھی طرح ہضم ہو کر توانائی پہنچتی ہے۔

روزہ روحانی وجسمانی خرابیوں کا دافع:

اطباء (معالجین) اس بات پر متفق ہیں کہ جسم میں جتنا گندا مواد جمع ہو چکا ہوتا ہے وہ روزہ کی وجہ سے جل جاتا ہے اور اعضائے رئیسہ کو جلا ملتی ہے جس سے وہ بہتر طور پر کام کرتے ہیں۔ اعضاء کا بہتر کام کرنا ہی اچھی صحت کیلئے ضروری ہے۔

غیر مسلم اطباء نے بھی اس کی افادیت کو نہ صرف تسلیم کیا ہے بلکہ اس کی تقلید کی تاکید کی ہے۔ مثلاً ڈاکٹر ڈی جیکٹ کہتا ہے کہ روزہ رکھنا امراض کی روک تھام کیلئے حفظ ماتقدم کی حیثیت رکھتا ہے اور ڈاکٹر جوزف کا کہنا ہے کہ روزہ سے ظاہر اور باطن کی غلاظتیں دور ہوتی ہیں اور روزہ روحانی وجسمانی خرابیوں کا دافع ہے کئی دیگر غیر مسلم اطباء مسلمانوں کے (ہمارے) طریقہ کے مطابق روزہ رکھنے کو بہترین سمجھتے ہیں۔

روزہ شوگر میں فائدہ مند کیسے؟؟؟

روزہ چونکہ جگر ومعدہ کے عمل کو درست کرتا اور بسیار خوری سے بچاتا ہے اس وجہ سے ذیابیطس میں تو بہت ہی فائدہ مند ہے۔ معالجین کا اس بات پر پورا اتفاق ہے کہ ذیابیطس کا بنیادی سبب نظام انہضام کی خرابی اور جگر کے فعل میں خرابی ہے۔ اس قاعدہ کے مطابق اگر ہاضمہ درست ہے تو ذیابیطس کے پیدا ہونے کا ایک فیصدی بھی امکان نہیں رہتا۔

عام خیال ہے کہ روزہ ذیابیطس کے مریضوں کیلئے متعدد مشکلات کا باعث بنتا ہے جو کہ سراسر غلط' بے بنیاد اور غیر طبی رائے ہے۔ ہاں البتہ مرض کی شدت میں روزہ نہ رکھنا چاہیے تو اس میں ذیابیطس کی تخصیص نہیں۔ کسی بھی مرض کی شدت میں روزہ نہ رکھنا عین اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا ہے۔

خون میں گلوکوز کی کمی زیادتی کی وجہ:

رمضان المبارک میں روزہ رکھنے کی وجہ سے ذیابیطس کے وہ مریض جو انسولین کے ذریعے علاج کرواتے ہیں ان کو گلوکوز کنٹرول رکھنے میں مشکل پیش آسکتی ہے۔ اس لیے وہ سحری کے وقت لینے والی انسولین کی خوراک کم کر کے خون میں گلوکوز کی تعداد زیادہ کر دینے کا باعث بھی بن سکتی ہے اور پھر افطاری کے وقت جو بے تحاشہ کھانا کھایا جاتا ہے وہ بھی خون میں گلوکوز کی زیادتی کا باعث بنتا ہے۔

چنانچہ رمضان المبارک ذیابیطس کے مریض اور معالج دونوں کیلئے خون میں گلوکوز کی کمی کے خوف کے ساتھ آتا ہے لیکن اس طرح گھبرانے کی ضرورت بالکل بھی نہیں ہے کیونکہ رمضان کے روزے مریض و معالج کیلئے مشکلات پیدا نہیں کرتے بلکہ مریضوں کا شوگر لیول نارمل ہوجاتا ہے جبکہ روزہ نہ رکھنے والے مریضوں میں گلوکوز (شوگر) کی سطح اتار چڑھاؤ کا شکار رہتی ہے۔

روزہ نہ رکھنے سے گلوکوز (شوگر) اتار چڑھاؤ کا شکار:

اس بات کا پتا کچھ اس طرح چلا ہے کہ ایک تحقیق میں نصیر انسٹیٹیوٹ (قاہرہ)، کنگ خالد یونیورسٹی (سعودی عرب)، امیری ہسپتال (کویت)، بزیرہ ہسپتال (ابوظہبی) جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر (کراچی پاکستان) اور اکرم میڈیکل کمپلیکس لاہور کے سربراہ ڈاکٹروں نے حصہ لیا۔ اس تحقیقی تجربے میں ستر مریضوں کا چناؤ کیا گیا تا کہ ان کے جسم پر روزہ کے اثرات کو دیکھا جا سکے اور پتا چلایا جا سکے کہ ذیابیطس میں روزہ رکھا جا سکتا ہے یا نہیں۔

ذیابیطس کے ان ستر مریضوں کو دو ماہ میں دو مرتبہ چیک کیا گیا اولاً رمضان المبارک سے ایک ماہ قبل چیک کیا گیا اور ان کا شوگر لیول نوٹ کر لیا گیا پھر رمضان المبارک سے ایک دن قبل شوگر لیول نوٹ کیا گیا۔ کچھ مریضوں کو روزے رکھوائے گئے اور کچھ مریضوں کو روزے نہ رکھوائے گئے جن مریضوں کو روزے رکھوائے گئے ان مریضوں کو سحری کے کھانے سے آدھ گھنٹہ قبل انجکشن دیا گیا۔ اس انجکشن کے ذریعے سپر وانسولین مریض کو دی گئی جو قدرے کم طاقت کی ہوتی ہے۔

بعد ازاں اسی مریض کو افطاری کے آدھ گھنٹہ بعد کھانے سے قبل این پی ایچ انسولین کا انجکشن دیا گیا۔ جن مریضوں کو روزہ رکھوایا گیا ان کو باقاعدہ ادویات استعمال کروائی گئیں۔ اس طرح پورا رمضان المبارک یہ عمل چلتا رہا اور شوگر لیول

چیک ہوتا رہا جس سے یہ معلوم ہوا کہ پورے رمضان کے روزے رکھنے والے مریضوں کی ذیابیطس (شوگر) نارمل ہوچکی تھی جبکہ روزہ نہ رکھنے والے مریضوں کا شوگر لیول اتر چڑھاؤ کا شکار تھا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ روزہ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے بالکل بے ضرر اور بہت مفید ہے۔

شوگر کے مریضوں کیلئے ایک لائحہ عمل:

اگر مریض دوران رمضان روزہ رکھے اور مناسب ادویات لیتا رہے تو یہ اس کیلئے بہت فائدہ مند ہے، کیونکہ شوگر کے مریض کے خون میں انسولین کی تعداد کم اور شوگر کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اور روزہ دار کے خون میں موجود یہ شوگر دوران روزہ آہستہ آہستہ استعمال ہوتی رہتی ہے۔

علاوہ ازیں چونکہ مریض دوران روزہ کھاتا پیتا کچھ نہیں اس لیے خوراک سے حاصل ہونے والی گلوکوز (شکر) کی مقدار بارہ سے چودہ گھنٹے تک ملنا بند ہوجاتی ہے اور پھر سحری اور افطاری کے وقت انسولین کی مناسب مقدار مہیا ہوجانے سے جسم میں بڑے مثبت نتائج مرتب ہوتے ہیں اور مریض صحت یابی کی راہ پر گامزن ہوجاتا ہے بلکہ اگر غیر رمضان میں بھی یہ طریقہ اپنایا جائے تو نہ صرف شوگر لیول کنٹرول ہوگا بلکہ شوگر کی وجہ سے ہونے والی کمزوری بھی نہیں ہوگی اور قوت مدافعت بڑھے گی اور شوگر کی وجہ سے ہونے والی دماغ کی سوجن، کالا موتیا، اندھاپن، جگر اور گردوں کی خرابی کے خطرات بھی بڑی حد تک ختم ہوجاتے ہیں۔

صدقہ کا ثواب

حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کو 100 مرتبہ الحمدللہ کہے اور شام کو بھی 100 مرتبہ الحمدللہ کہے وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے 100 گھوڑے اللہ کی راہ میں سواری کیلئے دیئے۔

روزے سے وزن اور کولیسٹرول میں کمی

رمضان المبارک کے دوران غذائی عادات بدل جاتی ہیں۔ روزوں کے جسم پر جو مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں ان میں خون کے روغنی مادوں میں ہونے والی تبدیلیاں قابل ذکر ہیں خاص طور پر مفید قلب چکنائی ایچ ڈی ایل کی سطح میں تبدیلی بڑی اہم ہوتی ہے' کیونکہ اس سے قلب اور شریانوں کو تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

رمضان کے روزوں کی وجہ سے وزن اور خون میں کولیسٹرول کی کمی بیشی کا کھوج لگایا جا چکا ہے اور یہ معلومات مختلف رپورٹوں میں درج و محفوظ ہیں۔

رمضان المبارک میں نباتی تیل کا استعمال:

رمضان المبارک کے دوران نباتی تیل کے استعمال کے فوائد و اثرات بھی ثابت ہو چکے ہیں خاص طور پر سن فلاور یعنی سورج مکھی کے تیل کے استعمال سے خون میں ایچ ڈی ایل کی سطح میں مفید اضافہ ریکارڈ ہو چکا ہے۔ اسی طرح زیتون کے تیل کے استعمال سے خون میں کولیسٹرول میں کمی بھی ثابت ہو چکی ہے۔ روزوں کے دوران ایچ ڈی ایل کی سطح بڑھ جاتی ہے اور یہ بات آپ کے علم میں ہے کہ ایل ڈی ایل مضر قلب اور ایچ ڈی ایل مفید قلب چکنائی ہوتی ہے۔

رمضان المبارک میں کی گئی ایک طبی تحقیق:

ان کی توثیق مزید کیلئے پشاور یونیورسٹی کے شعبہ حیاتی کیمیا (بایوکیمسٹری) میں دس مردوں اور دس رضا کار خواتین کے خون کے نمونوں کا رمضان المبارک کی ابتدا' درمیان اور آخر میں مطالعہ کیا گیا جن کے نتائج مختصراً یہ رہے: ان طبی رضا کاروں کے خون میں رمضان المبارک کے وسط میں ایچ ڈی ایل کولیسٹرول اور ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی سطح میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

ان نمونوں کا مطالعہ بڑا دل چسپ رہا۔ رمضان کے آغاز اور اختتام پر تمام رضا کاروں سے 65 سے 90 فیصد کے خون میں کولیسٹرول' ٹرائی گلیسرائڈ' ایچ ڈی ایل اور ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی سطحیں معمول کے مطابق پائی گئیں جبکہ ان میں سے 5 سے 20 فیصد میں یہ روغنی مادے خطرے کی سطح کے قریب پائے گئے۔

تاہم رمضان کے وسط میں ان مادوں کی سطح میں کمی بیشی دیکھی گئی۔ کولیسٹرول اور ٹرائی گلیسرائڈ کی نارمل سطح والوں میں ایچ ڈی ایل اور ایل ڈی ایل میں دس سے 25 فیصد اضافہ پایا گیا۔

رمضان کی ابتدا اور اختتام پر 25 سے 70 فیصد میں کولیسٹرول ایک ہی سطح پر برقرار رہی لیکن خطرے کی سطح سے قریب والے رضا کاروں کے خون میں کولیسٹرول کی سطح رمضان کے اختتام کے وقت کم ہو گئی اور ان میں مردوں کے مقابلے میں خواتین کا تناسب زیادہ رہا۔

پورے روزوں میں ٹرائی گلیسرائڈ کی سطح بھی کولیسٹرول کی طرح معمول کی سطح پر رہی' لیکن خواتین کا تناسب اس سلسلے میں بھی مردوں سے زیادہ رہا۔ اسی طرح ایچ ڈی ایل کے معاملے میں بھی خواتین کے خون میں اس کی نارمل سطح کا تناسب مردوں سے زیادہ تھا۔

طبی تحقیق کا نتیجہ کیا آیا؟

ان تینوں چکنائیوں کی سطح میں کمی سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ رمضان المبارک ہمیں غذائی بے احتیاطیوں پر قابو پانے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے اور اس میں روزوں کی وجہ سے چکنائیوں کے استحالے (میٹابولزم) کی شرح بھی بہت بہتر ہو جاتی ہے۔

* * *

رمضان میں اوقات کی تبدیلی پریشان کن نہیں

رمضان خدائے تعالیٰ کا بڑا انعام:

درحقیقت رمضان المبارک اللہ رب العزت کی جانب سے ایک بہت بڑا انعام ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ انعام کی قدر کی جائے تب ہی اس کی اصل روح کو سمجھا اور پایا جاسکتا ہے۔ اس ماہ مبارک کے کچھ آداب اور کچھ خصوصیات ہیں۔ یہ صبر کا مہینہ ہے یعنی روزہ میں کچھ تکلیف یا دشواری ہو تو اسے ذوق وشوق سے برداشت کرنا چاہیے۔ یہ نہ ہو کہ مزاج سے درشتگی ظاہر ہو یہ رویہ نہ صرف روزے دار کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ اردگرد کے ماحول خصوصاً بچوں پر بھی اس کا منفی اثر پڑتا ہے وہ اگر شروع ہی سے سمجھ بیٹھے کہ روزہ کوئی بے حد دشوار مشکل اور مشتعل کرنے والی چیز ہے تو بھلا وہ کس طرح آگے چل کر اس نعمت کی قدردانی اور حق ادا کر پائیں گے۔

مسلمانوں کی شان یہ ہونی چاہیے کہ روزے میں تمام اعلیٰ اخلاقی اقدار کی پاسداری کریں اور تحمل کا مظاہرہ کریں۔ نیز یہ مہینہ غم خواری کا مہینہ ہے یعنی غرباء اور مساکین کے ساتھ نیک برتاؤ کرنے کا بسا اوقات اللہ جل شانہٗ کی نعمتوں کی فراوانی انسان کو تفاخر میں مبتلا کر دینے کا باعث ہوتی ہے۔ ضرورت مندوں' محتاجوں اور پریشان حالوں کی دلجوئی' مدد اور خبر گیری ہمیں احساس دلاتی ہے کہ ہم سے کہیں زیادہ مہذب' صابر' نیک طینت اور دانا افراد بھی بظاہر بہت سی دنیاوی نعمتوں سے محروم نظر آتے ہیں اور ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ جو نعمتیں ہمیں حاصل ہیں وہ باری تعالیٰ کا احسان ہیں نہ کہ ہمارا حق اور میراث یہاں شکر گزاری کا ایسا پہلو سامنے آتا ہے جس سے عموماً ہم پہلو تہی کرتے نظر آتے ہیں۔

ایک خاص احتیاط:

روزے کے آداب میں ایک اور خاص احتیاط لازم ہے اور وہ یہ کہ روزہ رکھنا محض

دن بھر بھوکا رہنے کا نام نہیں بلکہ اپنی زبان اپنے ہاتھ' اور کان یعنی وہ تمام اعضاء جو ہمارے اختیار میں دیئے گئے ہیں ان کو چھوٹی بڑی ہر برائی سے روکے رکھنا یعنی زبان سے سخت بات کہنا' غیبت کرنا یا سننا' کسی بھی جاندار کو بلاوجہ اذیت دینا' تشدد وغیرہ کرنا اور اس طرح کے دیگر کاموں سے روزے میں جس قدر ممکن ہو سکے اجتناب برتنا ضروری ہے۔

برکت کی دیگر وجوہات:

روزے کی حالت میں فرائض کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ اللہ رب العزت کے ذکر اور تلاوت قرآن پاک کے ساتھ ہی قرآن پاک سننے کا بھی اہتمام ضروری ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ قرآن پاک رمضان المبارک میں لوح محفوظ سے آسمانی دنیا پر اتارا گیا وہاں سے حسب موقع تھوڑا تھوڑا 23 سال کے عرصہ میں نازل ہوا۔ اس کے علاوہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفے اسی ماہ مبارک میں عطا ہوئے' حضرت داؤد علیہ السلام کو زبور' حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو انجیل بھی اسی ماہ مبارک میں عطا ہوئیں۔ یہاں چار مزید چیزوں کی جانب خصوصی توجہ درکار ہے۔ کلمہ طیبہ' استغفار' جنت کے حصول کی دعا اور دوزخ سے بچنے کی دعا۔ لہٰذا جتنا بھی ممکن ہو سکے یہ سعادت حاصل کی جائے اور اس میں کوئی دقت بھی نہیں ہے۔ ہم اپنے دینوی امور میں مشغول رہتے ہوئے زبان سے کلمہ طیبہ کا ورد' توبہ استغفار اور جہنم سے نجات اور جنت کے حصول کیلئے دعا کرتے رہیں تو اس کیلئے خصوصی وقت مختص کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔

حاصل کلام یہ کہ رمضان المبارک محض سحر وافطار اور عید کی تیاریوں میں مصروف رہنے کا نام نہیں بلکہ ایک مربوط تربیتی پروگرام بھی ہے۔ جس میں پورے خشوع وخضوع اور ذوق وشوق کے ساتھ فرائض اور حقوق العباد کی ادائیگی اور رسول پاک

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے اتباع کی کوشش کرنی چاہیے۔

عموماً بہت سے گھروں میں دیکھا گیا ہے کہ رمضان المبارک میں معمولات کے اوقات کی تبدیلی سے لوگ پریشان نظر آتے ہیں۔ یہاں بھی آپ سے یہی کہیں گے کہ اگر ہم رمضان المبارک کو محض معمولات کے اوقات میں تبدیلی اور مصروفیات میں اضافہ کے طور پر لیں گے تو یقیناً پریشان ہوں گے اور اگر ہم ان فیوض و برکات پر نظر ڈالیں جو کہ اللہ رب العزت ہمیں اس ماہ مقدس میں عنایت فرماتے ہیں اور وہ تربیتی ماحول جو عالم اسلام کا امتیاز ہے ہمیں حاصل ہوتا ہے تو اس کے مقابلے میں سونے، جاگنے اور کھانے پینے کے اوقات میں تھوڑی سی تبدیلی اور اس ماہ مبارکہ سے متعلق دیگر مصروفیات ہمیں ایک بہت بڑی سعادت محسوس ہوں گی جو کہ ایک مسلم حقیقت بھی ہے تو آیئے پھر جذبہ ایمانی کے ساتھ اس بابرکت مہینہ کا خیر مقدم کریں اور اس کے فضائل کی قدر کریں۔

☆☆☆☆☆

اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ:

امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔

دریاؤں کی مچھلیاں بھی دعا کرتی ہیں:

روزہ دار کے لیے افطار کے وقت تک دریاؤں کی مچھلیاں بھی دعائے مغفرت کرتی ہیں۔

عیدالفطر پر چہرے کی حفاظت

فیس واش:

سب سے پہلے چہرے کی صفائی ضروری ہوتی ہے جلد کی اضافی چکنائی کو مندرجہ ذیل چیزوں میں ابٹن اور دہی ملا پیسٹ بنا کر قابو میں کیا جاسکتا ہے چنے کی دال کا پاؤڈر یا ہرے مونگ مسور کی دال کا پاؤڈر پیس کر بوتلوں میں محفوظ کرلیں اب تینوں میں سے کسی ایک دال کے پاؤڈر کو ابٹن اور دہی میں ملا کر پیسٹ بنالیں اور اس سے چہرہ دھوئیں اس سے نہ صرف آپ کے چہرے کی زائد چکنائی کنٹرول میں رہے گی بلکہ آپ کے چہرے کے داغ دھبے بھی دور ہوجائیں گے۔ یہ عمل ہفتے میں ایک بار کرنا ہی بہت مفید ہے دہی بہترین کلینز ہے اور فیس واش کا بہترین نعم البدل بھی۔ بیسن اور کچے دودھ میں آدھا لیموں کا رس ملا کر پیسٹ بنالیں اس کو چہرے پر لگائیں سوکھ جائے تو رگڑ رگڑ کر اتار دیں چہرہ صاف شفاف ہوجائے گا اور داغ دھبے بھی غائب ہوجائیں گے۔ چہرے کو کبھی نیچے کی طرف نہ رگڑیں بعد میں عرق گلاب چہرے پر لگائیں۔

سانولی سلونی رنگت:

بادام کی گریاں (مغز بادام) جو ایک چہرے کیلئے کافی ہوں ان کو اچھی طرح پیس لیں، نیم گرم دودھ میں پھینٹ کر پیسٹ بنالیں اور چہرے پر لگادیں تقریباً آدھ گھنٹہ بعد تولیہ بھگو کر چہرہ صاف کرلیں۔ چنے کی دال اور ہلدی کا مرکب صدیوں سے ابٹن کے طور پر استعمال ہوتا آیا ہے رات کو چنے کی دال بھگودیں صبح ہلدی کی گانٹھ کے ساتھ پیس لیں جب عمدہ کریم بن جائے تو چینی کے پیالے میں ڈال کر لیموں کا رس ایک چمچ شامل کرلیں اس مرکب کو چہرے اور جسم کے نظر آنے والے حصوں پر ملیں بدن کی حدت سے مرکب کچھ ہوجائے تو کسی اچھے صابن سے غسل کریں اس سے سانولی سلونی رنگت کا نکھرنا اور ایک لازوال چمک کا پیدا ہونا لازمی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

عید کی حقیقی خوشیاں حاصل کریں

درحقیقت رمضان المبارک اللہ رب العزت کی جانب سے ایک بہت بڑا انعام ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ انعام کی قدر کی جائے تب ہی اس کی اصل روح کو سمجھا اور پایا جاسکتا ہے۔ اس ماہ مبارک کے کچھ آداب اور کچھ خصوصیات ہیں۔

اس مبارک ماہ میں جہاں پر مسلمان روحانی اعتبار سے ترقی کرتا ہے وہاں رمضان کے متصل بعد آنے والی عید کیلئے بھی مناسب تیاری کرتا ہے۔ عید کی تیاری کے سلسلے میں عقلمندی یہی ہے کہ رمضان سے پہلے کرلی جائے ورنہ کم ازکم رمضان کے پہلے عشرہ میں کرلی جائے۔ بزرگ فرماتے ہیں کہ بازار سے بیزار رہنا چاہیے۔ خاص طور پر خواتین اس بات کی فکر کریں کہ گھر میں رہتے ہوئے محرم مردوں کے ذریعے ضرورت کی اشیاء منگوالیں اور بلاضرورت بازار میں قدم نہ رکھیں۔ اس لیے تمام دیندار خواتین سے ہماری گزارش ہے کہ رمضان کے مبارک لمحات ایسے نہیں کہ انہیں بازار جیسی ناپسندیدہ جگہ پر صرف کیا جائے۔

رمضان میں ضروری احتیاط:

رمضان کے پورے مہینے میں بازاروں کی رونقیں اس قدر بحال ہوجاتی ہیں کہ دکاندار حضرات عام معمول سے ہٹ کر رات گئے تک بیٹھتے ہیں اور بعض جگہ ساری رات خرید وفروخت جاری رہتی ہے جو آخری عشرہ اور چاند رات میں اپنے عروج پر ہوتی ہے بازاروں کی یہ رونق دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ رمضان المبارک اللہ کی عبادت اور روحانیت میں ترقی کیلئے نہیں بلکہ عید الفطر کی تیاری کیلئے آیا ہے۔ رمضان کا مہینہ اللہ کا وہ مہمان ہے جس کا اکرام ضروری ہے اور اس کا اکرام یہی ہے کہ یہ جس مقصد کیلئے بھیجا گیا ہم اس مقصد پر نظر رکھیں اور اسے حاصل کرنے کی کوشش کریں اگر ہم اس کے مقصد میں کامیاب ہوگئے تو

عید کی یہ خوشی واقعتاً ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔

اگر خدانخواستہ ہم نے روزہ کے مقصد کو پس پشت ڈالے رکھا اور خود کو عام ایام کی طرح دنیاوی مشاغل میں کھپائے رکھا اور روحانیت میں ترقی اللہ سے تعلق اور حصول تقویٰ کی کوشش نہ کی تو یقین جانیے عید کے دن اگر ہمارے جسم پر قیمتی لباس ہو، پاؤں میں اعلیٰ جوتا ہو، جیب میں نئے نوٹ ہوں ہم عید کی حقیقی خوشی کو نہیں پاسکتے جبکہ تک کہ تقویٰ سے مزین نہ ہوں۔ عید الفطر ہمارا اسلامی تہوار ہے جو اللہ پاک کی طرف سے مہمانی اور انعام واکرام کا دن ہے خلاف معمول اس دن کا آغاز نماز عید سے ہوتا ہے اور بارگاہ خداوندی میں اجتماعی نماز پڑھ کر رمضان کا شکریہ اور حصول تقویٰ کی دعائیں کی جاتی ہیں۔ یقیناً اصل عید انہی لوگوں کی ہے جنہوں نے رمضان کے لمحات کی قدر کی اور حسب توفیق خود کو اعمال صالحہ میں مصروف رکھا اور ذاتی خواہشات کے مقابلہ میں شریعت کے احکام کو مقدم سمجھا...... ایسے ہی لوگ اس بات کے مستحق ہیں کہ انہیں عید کے دن مبارک دی جائے۔

اللہ پاک اس ماہ مبارک کو عالم اسلام کیلئے حقیقی خوشیوں کا ذریعہ بنائے اور ہم سب کو لباس تقویٰ سے آراستہ فرمائے۔

پندرہ سیکنڈ کا عمل اور مرتے ہی جنت

منٹ نہیں صرف پندرہ سیکنڈ میں آپ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ سکتے ہیں۔ ہر فرض نماز ادا کرنے کے بعد آپ اگر صرف ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ لیا کریں تو انشاء اللہ مرنے کے فوراً بعد اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے جنت میں داخل فرمادیں گے۔

(سنن نسائی)

رمضان المبارک میں روحانیت، حاجات، جادو جنات، گھریلو سکون و برکت اور دیگر اہم مسائل کیلئے اعمال

تہجد کے نوافل:

2 تا 12 نوافل جتنے چاہے خلوص اور چاہت سے پڑھیں اور اللہ سے مانگیں۔

اللہ پاک سے باتیں:

تہجد کے نوافل کے بعد اور سحری کھانے تک اللہ تعالیٰ سے باتیں کریں کیونکہ سحری کے وقت نوری لقمے ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پہلے آسمان پر نزول فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خیر و عافیت بانٹ رہے ہوتے ہیں اور صدا آتی ہے کہ ہے کوئی جس کو بخشا جائے اس لیے اللہ تعالیٰ سے مانگیں اور ایسے مانگیں جیسے بھکاری مانگتا ہے اور لے کر ہی چھوڑتا ہے۔

صلوٰۃ التوبہ:

2 رکعت نفل توبہ کے پڑھیں اور اس کے بعد 40 دفعہ یا 121 دفعہ یا 303 دفعہ اول و آخر درود پاک پڑھیں اور یہ دعا مانگیں اور یہ تصور کرنا ہے کہ میں دنیا کا سب سے بڑا گنہگار ہوں اور اپنے گناہ پر ندامت کرنا ہے اور اپنے گناہ بخشوانے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

خوب خیر و برکت کی دعا:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○

(سورۃ مائدہ آیت نمبر 114)

اول و آخر طاق تعداد میں درود شریف اور گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک ماریں اور اللہ پاک سے دل ہی دل میں دعا مانگیں۔ اللہ پاک خیر و برکت عطا فرمائے گا، گھر کا ہر فرد پڑھے۔

ایک عمل اور آزمودہ دس کرشمے

مقبولیت کا ایک خاص عمل:

رمضان کی مبارک ساعتوں میں قارئین! مقبولیت کا ایک خاص عمل جو کہ مجھے خواص اور صالحین سے ملا ایک صاحب کمال نے سختی سے نصیحت کی عمل بتا تو ضرور دینا لیکن کسی نااہل کو نہ بتانا، بہت دفعہ سوچا لیکن ہر شخص کو اپنے سے زیادہ اہل پایا سوچا عبقری کے قارئین واقعی اہل ہیں۔ شاید میری زندگی کے تجربے میں ایک شخص بھی ایسا نہیں جس نے یہ عمل کیا ہو اور اس کو حیرت انگیز تجربات نہ ملے ہوں جن کو ہر وہ شخص چاہتا ہے جو زندگی کے دن رات گزار رہا ہے۔ اس عمل کے دس بڑے فوائد جواب تک چند نہیں بلکہ بے شمار لوگوں کے تجربات و مشاہدات میں آ چکے ہیں وہ مرد بھی ہیں عورتیں بھی حتیٰ کہ بعض نومسلموں نے بھی یہ عمل کیا اور اس کے کمالات اور برکات سے استفادہ کیا۔

پہلا فائدہ: مستجاب الدعوات:

رمضان المبارک کی مبارک ساعتوں میں جو شخص اس عمل کو کریگا اس کی دعائیں قبول ہونا شروع ہو جائیں گی' جو مانگے گا، دل کی ہر آرزو بر آئے گی، ہر تمنا غیب کے خزانے سے پوری ہوگی، ایک صاحب اپنے تجربے کی بنیاد پر کہنے لگے جب سے آپ نے مجھے یہ عمل بتایا ہے ہر رمضان میں اہتمام سے کرتا ہوں۔ مجھے یاد نہیں میں نے اللہ سے کوئی سوال کیا ہو اور وہ کبھی رد ہوا ہو، جلد یا بدیر بلکہ اکثر بہت جلد ہی میں نے سوال پورا ہوتے دیکھا۔

دوسرا فائدہ: قضائے حاجات:

رمضان المبارک میں اس عمل کو کرنے سے انسان خوشیاں ہی خوشیاں دیکھتا ہے، غم

دور ہو جاتے ہیں سالہا سال سے اٹکے ہوئے مسائل حل ہو جاتے ہیں، کتنے لوگ ایسے ملے جن کے عدالت میں بہت زیادہ مقدمات تھے لیکن رمضان کے اس عمل نے ان کو مقدمات سے خلاصی دی، ان گنت لوگ ایسے تھے جن کے دفاتر میں کام الجھے ہوئے تھے' اس عمل سے غیبی مدد آئی اور ان کی الجھنیں دور ہو گئیں۔

تیسرا فائدہ: شادی بیاہ کی بندشوں کا خاتمہ:

شادیوں اور رشتوں کے اٹکے ہوئے مسائل ایسے حل ہوتے ہیں کہ انسان خود حیران رہ جاتا ہے، غیب سے رشتے بنتے ہیں، یاس اور امید کے اندر گھرے ہوئے گھرانے خوشیوں اور شادمانیوں میں کھو جاتے ہیں۔

چوتھا فائدہ: رزق کی برکتیں!

اس وظیفہ کا چوتھا فائدہ یہ ہے رزق اپنی پوری برکت کے ساتھ متوجہ ہوتا ہے بلکہ بے شمار پڑھنے والے تجربہ کار لوگوں نے یہاں تک کہا کہ رزق بڑھتا نہیں بلکہ اس کی بارش ہوتی ہے بند دروازے کھلتے ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ حلال رزق کے ایسے دروازے کھلتے ہیں جس سے پیاسی اور بھوکی نسلیں سیراب ہو جاتی ہیں۔

اہل تجربہ جن کو سالہا سال سے بتاتا آ رہا ہوں ان میں سے بعض نے کہا کہ یہ عمل اپنے لیے نہیں بلکہ نسلوں کیلئے رزق کی وسعت اور برکت کے دروازے کھلواتا ہے۔ ایسی جگہوں سے رزق ملتا ہے جہاں سے گمان نہیں ہوتا اور ایسے ہاتھوں سے طیب مال ملتا ہے جو سوچوں میں بھی نہیں آ سکتے۔ عطاء ہی عطاء ہوتی ہے' رحمت ہی رحمت شفقت ہی شفقت، فضل ہی فضل، کرم ہی کرم، برکت ہی برکت ہوتی ہے۔

پانچواں فائدہ: لاعلاج اور طویل العلاج بیماریوں کا خاتمہ

ایسی لاعلاج بیماریاں ایسے طریقے سے قابل علاج ہو جاتی ہیں اور اس طرح غیب

کے خزانوں سے راہیں اور راستے کھلتے ہیں خود انسان حیران رہ جاتا ہے کیا واقعی ایسے ممکن تھا، کیا ایسے ہو بھی سکتا تھا‘ انسان کی سوچیں خود ساتھ دینا چھوڑ جاتی ہیں‘ جو شخص ہر طرف سے لاعلاج تھا وہ اس وظیفہ کی برکت سے قابل علاج ہو جاتا ہے۔

ایک صاحب اپنی مایوس والدہ کیلئے مشورہ لینے آئے‘ میں نے ان سے عرض کیا رمضان قریب ہے اگر آپ ہمت کر کے رمضان المبارک میں اٹھتے‘ بیٹھتے‘ چلتے‘ پھرتے‘ سوتے‘ جاگتے‘ وضو‘ بے وضو، ہر پل‘ ہر سانس‘ ہر لمحہ‘ ہر لحظہ پڑھ کر سوا لاکھ کر لیں اپنی والدہ محترمہ کی صحت و شفاء راحت اور کمال آنکھوں سے ملاحظہ کریں گے۔

رمضان کے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد کہنے لگے کہ 22 رمضان سے وہ والدہ جو خود اٹھ کر بیٹھ نہیں سکتی تھیں‘ مجھے سحری پکا کر کھلانا شروع کر دی‘ ایک نہیں ایسی بے شمار سچی کہانیاں، سلگتی داستانیں اور حقیقی واقعات ہیں اس وظیفے کے بارے میں اتنے فوائد ہیں جگہ کی کمی کیوجہ سے تحریر میں نہیں آسکتے۔

چھٹا فائدہ: گھریلو الجھنوں کا خاتمہ:

وہ شخص جو ہر وقت نظر بد‘ شا کی نظر رہتے ہیں یا ایسے بچے جن کو بہت جلد نظر بد لگ جاتی ہے یا ایسے لوگ جنکا کاروبار نظر بد کا شکار ہو گیا اور ان کی زندگی میں زوال اور پریشانی ہے اس مسئلے کا بہترین حل یہ وظیفہ ہے۔

بگڑا پرانا جادو‘ الجھی پریشان زندگی‘ حاسدین کا حسد، دشمنوں کا شر، اپنوں یا غیروں کی شرارتیں، ہر پل جان کا خوف، عزت و رسوائی کا خوف ان سب گھمبیر مسائل کیلئے یہ وظیفہ تیر بے خطاء اور شفاء کا سچا رہبر ہے۔

ساتواں فائدہ: اپنا گھر اپنی جنت...!!

اس کا ساتواں فائدہ یہ ہے کہ ساری زندگی کرائے کے مکان میں گزر گئی یا ایک کمرے کے گھٹن زدہ گھر میں‘ ہر من یہ چاہتا ہے کہ آسودہ اور کشادہ رہائش مل جائے‘ پریشان کیوں ہیں رب کے خزانے میں کسی چیز کی کمی نہیں۔ اس کی عطاء کم ہے کیا؟ وہ بندوں سے غافل ہے کیا؟ کیا وہ اتنا مصروف ہے کہ ایک کی سنتا ہے اور دوسرے کی سن نہیں سکتا؟، ایک کو دیتا ہے دوسرے کو دینے سے قاصر ہے (معاذ اللہ)‘ وہ خالق لازوال ہے، وہ مالک کن فیکون ہے جس نے ساری کائنات اور زمین کو بنایا اس کے پاس آپ کیلئے ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھی نہیں.....! یہ وظیفہ آپ اور آپ کی نسلوں کو ٹھنڈی چھت مہیا کریگا اور انشاء اللہ ضرور کریگا‘ اعتماد اور کامل یقین سے پڑھیں اور خوبصورت رہائش پائیں۔

آٹھواں فائدہ: اچھا کاروبار، بہترین روزگار:

اس کا آٹھواں فائدہ یہ ہے کہ آپ کسی اچھی جگہ جاب یا ملازمت چاہتے ہیں‘ ہر تدبیر اختیار کر کے دیکھ لی ہے تمام راستے بند ہیں‘ روزی کا ہر دروازہ بند ہے اور اس پر پڑے تالے اتنے کند ہیں کہ کوئی چابی یعنی تدبیر تالے میں گھومتی ہی نہیں، آپ چاہتے ہیں کہ آپ اچھی سی ملازمت یا بہترین کاروبار یا بیرون ملک جانے کے راستے یا آپ کی اولاد‘ بھائی یا خاوند بہترین رزق پائے بس آپ پر اعتماد ہو کر صرف گھر کے افراد یہ وظیفہ پڑھیں۔

نواں فائدہ: زیارت حرمین کی سعادت:

اس کا نواں فائدہ یہ ہے کہ ہر مومن کی تمنا ہوتی ہے کہ حج بیت اللہ کی زیارت کروں‘ بلکہ بار بار کروں‘ عمرہ کی سعادت حاصل کروں‘ بلکہ یہاں تک کہ خود بھی میرے گھر والے بھی حتیٰ کہ میرے مرنے کے بعد میری نسلوں کیلئے بھی حج بیت اللہ کی سعادتیں اور دروازے کھلے رہیں۔

مایوس ہونے کے بعد بھی آپ بہت سی دعائیں مانگ کر تھک چکے

ہیں اور مایوسی کے قریب پہنچ چکے ہیں آپ اعتماد کرکے اور اللہ کا نام لے کر بس یہ وظیفہ شروع کردیں۔

جتنا اعتماد' درد' بے قراری، بے چینی اور خلوص ہوگا اتنی جلد قبولیت کی راہیں کھلیں گی۔ غیب سے اسباب بنیں گے اور راستے کھلیں گے بس اعتماد اور بے چینی شرط ہے۔ بیشمار لوگ یہ وظیفہ پڑھ کر حج کی سعادت حاصل کرچکے ہیں جن کی تعداد کا احاطہ ناممکن ہے۔

دسواں فائدہ: موجودین وغائبین کی دعائیں:

اس کا دسواں اور نہایت اہم فائدہ میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں جس کا احادیث مبارکہ میں جابجا ثبوت ملتا ہے اور اس عمل پر قبولیت کے اشارے ملتے ہیں۔ ہر شخص چاہتا ہے خیر کی غائبانہ دعائیں مجھے ملتی رہیں' واقعی اگر آپ چاہتے ہیں کہ اولین اور آخرین کی دعائیں موجودین اور غائبین کی سعادت مند دعائیں حتیٰ کہ سمندروں کی مچھلیاں ہوں یا زمین پر رہنے والے جانور، فضاؤں اور ہواؤں میں اڑنے والے پرندے یعنی بحر وبر کی ہر مخلوق آپ کیلئے بے تابانہ دعاؤں میں مشغول ہوجائے حتیٰ کہ آسمانوں کے فرشتے بھی آپ کیلئے دعا کریں۔

خود سوچیں! اگر یہ ساری مخلوق آپ کیلئے دعا میں لگ جائے کیا کوئی مشکل مشکل رہے گی؟ کیا کوئی پریشانی پریشانی رہ سکتی ہے؟ کیا ہر ناممکن ممکن نہ ہوگا؟ کیا ہر دیوار راستہ نہ بنے گی؟ کیا ہر نہ ہاں نہ ہوگی؟ کیا ہر یاس آس میں نہ بدلے گی؟ کیا ہر نامرادی مراد میں نہ بدلے گی؟ تفکرات سے نجات دعاؤں کے ذریعے سے ممکن ہے، بیماریوں سے نجات دعاؤں کے ذریعے سے ممکن ہے، بے چینی اور پریشانی جس نے آپ کو بے بس کردیا، دعا خود بے چینیوں اور پریشانیوں کو بے بس کردے گی۔

وہ کرشماتی عمل کیا ہے...؟

قارئین! اتنے فوائد کے بعد جی چاہتا ہے آپ کو یہ دعا بتا ہی دوں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ وَالْاَمْوَاتِ

ہر پل ہر سانس کھلی تعداد میں دن رات نہایت کثرت سے اس کو پڑھیں کوشش ہو کہ رمضان المبارک میں ایک سوا لاکھ، دو سوا لاکھ، تین سوا لاکھ ورنہ ایک سوا لاکھ ہوجائے اگر مجبوری کیوجہ سے کچھ تعداد رہ جائے تو رمضان کے بعد پورا کرسکتے ہیں گھر کا ہر فرد پڑھے ورنہ گھر کے جتنے افراد زیادہ سے زیادہ پڑھ سکتے ہیں پڑھیں ہر بندہ اپنی تعداد پوری کرے' جتنا زیادہ سے زیادہ ان باسعادت راتوں میں پڑھیں گے اتنا کمال ملے گا۔ بندہ کی طرف سے ہر پڑھنے والے کو اجازت ہے۔

تمام جنتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو تمام جنتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

افطار کے وقت

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ افطار کے وقت اللہ تعالیٰ دوزخ سے دس لاکھ گنہگاروں کو آزاد فرماتا ہے جن پر عذاب لازم ہوچکا تھا۔

کروڑہا نیکیاں

حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص مومن مرد اور مومنہ عورتوں کیلئے بخشش مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کیلئے مومن مرد اور مومنہ عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھے گا۔ (صحیح الجامع للالبانی)

رمضان المبارک میں برکت والی تھیلی سے مالدار بنیں

قارئین! کچھ دن پہلے اچانک دل میں خیال آیا کہ رمضان المبارک قریب ہے تو کیوں نہ قارئین کو اپنے حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ایک ایسا عمل دوں جو رمضان میں انفرادی طور پر میں سالہا سال سے بتاتا چلا آرہا ہوں اور میرے حضرت رحمۃ اللہ علیہ ستر سال سے اپنے بڑوں کے اور اپنے تجربات سے اس کو باکمال ثابت کر چکے ہیں۔

قارئین عمل کیا ہے واقعی مالدار بننے کا ایک انوکھا راز ہے جو ہر شخص کر سکتا ہے‘ آج مفلسی کا دور ہے‘ مہنگائی کا دور ہے‘ غربت روز بروز بڑھتی چلی جارہی ہے تنگدستی اپنے عروج پہ ہے‘ ہر شخص مہنگائی قحط‘ آفات اور بلیات میں مبتلا ہے۔ زمانے کی پریشانیاں بہت زیادہ ہیں‘ ایسے دور میں لوگوں کو ایک ایسا عمل چاہیے جو عمل واقعی بے خطا ہو اور جس عمل کے اندر واقعی تاثیر ہو۔ قارئین! آج میں وہ عمل آپ کو دے رہا ہوں جو یقیناً آپ اور آپ کی نسلوں کیلئے ایک سو فیصد تیر بے خطا اور آزمودہ ثابت ہوگا۔

حضرت مرشد ہجویری رحمہ اللہ کا آزمودہ عمل:

اس عمل کی داستان یوں ہے۔ یہ **1984**ء کی وہ سہانی صبح تھی جب میں اپنے شیخ حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری مجذوب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منسلک ہوا۔ کچھ ہی ماہ کے بعد رمضان المبارک آگیا تو رمضان المبارک میں میں نے بہت سے لوگوں کو حضرت سے برکت والی تھیلی کا عمل سیکھتے سنا چونکہ ابتدا تھی‘ علم نہیں تھا۔ اس لیے حیران بھی ہوا‘ یا خدا یہ عمل کیا ہے؟

پتہ چلا کہ حضرت کی ترتیب ہے کہ ہر رمضان میں ایسے لوگوں کو جو مفلسی‘ تنگدستی قرضوں کا شکار ہوں یا ایسے لوگ جن پہ عیال داری زیادہ ہو‘ گھر کے اخراجات پورے نہ ہوتے ہوں‘ رزق کی کمی ہو‘ مسائل اور پریشانیوں نے تنگ کر رکھا ہو تو ان لوگوں کیلئے یہ عمل حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے اور بے شمار لوگوں کو میں نے اپنی آنکھوں سے حضرت ہی کے زمانے میں تنگدستی سے تونگری‘ مفلسی سے مالداری‘ غربت سے امیری تک دیکھا۔

حضرت اس تھیلی کے بارے میں جو روایت فرماتے تھے‘ فرماتے کہ میرے شیخ رحمہ اللہ کا بھی یہ معمول تھا کہ وہ رمضان المبارک میں لوگوں کو تھیلی کا عمل بتاتے اور لوگ دور دور سے رمضان سے پہلے آکے یہ عمل سنتے سیکھتے سمجھتے اور کرتے اور یہ بات مشہور ہوگئی تھی کہ رمضان میں حضرت سے جا کر لازم اس تھیلی والے عمل کے بارے میں پوچھنا ہے۔

برکت والی تھیلی، یا خزانے والی تھیلی....؟

قارئین! اس تھیلی والے عمل کیلئے میں نے بہت سے لوگوں کو یہاں تک بھی کہتے سنا کہ تھیلی نہیں ہے یہ ایک خزانہ ہے۔ بلکہ ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے: ایسا خزانہ جو کبھی ختم نہیں ہوتا اور پورے رمضان میں اس تھیلی پہ ہم عمل کرتے ہیں اور آئندہ رمضان میں اور پھر سارا سال بھی کرتے رہتے ہیں اور آئندہ رمضان میں اس تھیلی کی تجدید کرنے کیلئے اس پر پھر عمل کرتے ہیں۔

اک تنگ دست وسفید پوش شخص:

ہمارے حضرت ہی کے دور کا ایک واقعہ ہے کہ ایک شخص آیا اور بہت تنگدستی اور سفید پوشی کا شکار تھا۔ پہلے بہت دکانیں اور مالداری تھی‘ غربت اور تنگدستی نے گھیرا تو ریڑھی پر تربوز بیچنے لگا۔ حضرت نے فرمایا کہ رمضان قریب ہے کپڑے کی تھیلی سلوا کر لے آؤ میں اس پر دم بھی کر دوں گا اور ایک برکت والا عمل بتاؤں گا، تم بھی کرو اور تمہارا سارا گھر کرے۔ چاہو تو گھر کا ہر فرد اپنی تھیلی بنا لے، ورنہ ایک ہی تھیلی پر سارے گھر والے دم کریں۔

وہ دوسرے دن تھیلی بنوا کے لے آیا حضرت نے اسے تھیلی کی ترتیب بتائی۔ خوش ہوا اور بہت حیران ہوا کہ بہت آسان عمل ہے اور چلا گیا۔ غالباً سات اور آٹھ ماہ کے بعد پھر آیا حضرت کہیں تشریف لے گئے تھے۔ میں بیٹھا ہوا تھا حضرت کا پوچھا تو میں نے عرض کیا دیر سے تشریف لائیں گے۔

باتوں ہی باتوں میں مجھ سے کہنے لگے کہ بس میں تو ان کا شکریہ ادا کرنے آیا تھا اور میں یہ عرض کرنے آیا تھا کہ انہوں نے مجھے مفلسی اور تنگدستی سے نکال دیا ورنہ جس مفلسی اور تنگدستی میں یہاں سے میں چلا گیا تھا اس کا آخری حل صرف کفر تھا یا پھر خودکشی تھی۔ میں نے پوچھا وہ عمل کیا تھا؟ انہوں نے سارا عمل بتایا اور برکت والی تھیلی نکال کے دکھائی۔

ایک نہیں کئی مشاہدات کا حامل عمل:

یہ سب سے پہلا واقعہ تھا کہ برکت والی تھیلی سے میں صحیح متعارف ہوا۔ اس کے بعد پھر ہزاروں واقعات میرے مشاہدے میں آتے چلے گئے اور مخلوق خدا کو نفع پہنچتا چلا گیا۔

حضرت ہی کے دور کا ایک اور واقعہ پڑھیں ایک خاتون اپنے شوہر اور پانچ جوان بچوں کے ساتھ تشریف لائیں۔ کہنے لگی کہ: سکول کی وردی نہیں‘ کتابیں نہیں‘ ان بچوں کیلئے بعض اوقات ایک وقت میں ایک روٹی ملتی اور بعض کو آدھی روٹی ملتی ہے۔ تنگدستی بہت زیادہ ہے‘ غربت بہت زیادہ ہے‘ فقر و فاقہ بہت زیادہ ہے۔ اس تنگدستی اور غربت کی وجہ سے اکثر لڑائی جھگڑا رہتا ہے‘ گالی گلوچ ہوتی ہے‘ مار کٹائی ہوتی ہے۔ تھک گئی ہوں‘ اب تو میں عاجز آ گئی ہوں، یہاں آپ سے دعا کرانے آئی ہوں۔ کچھ پڑھنے کا بتائیں۔

حضرت نے دعا فرمائی‘ شفقت فرمائی اور فرمایا کہ یہ عمل کرتے رہو برکت کی تھیلی

والا عمل کرتے رہو۔ رمضان کے قریب مجھے برکت والی تھیلی بنوا کے لا کر دینا میں ایک عمل بتاؤں گا، پورا رمضان سارا گھر وہ عمل کرے، اگر سارا گھر نہیں کر سکتا تو گھر کے جتنے زیادہ افراد کر سکتے ہیں وہ عمل کریں انشاء اللہ تمہارے دن پھر جائیں گے۔

پھر میری آنکھوں نے ان لوگوں کو دیکھا کہ واقعی اللہ پاک نے اس عمل کی برکت سے ان کے دن پھیر دیئے‘ ان کی صبح و شام روشن ہو گئیں‘ ان کے مسائل حل ہو گئے‘ ان کی مشکلیں دور ہو گئیں اور وہی لوگ تھے پھر ایک وقت ایسا آیا میں نے دیکھا کہ گاڑی پر آتے تھے کہاں ایک وقت ایسا تھا کہ ان کے پاس تانگے کے پیسے نہیں ہوتے تھے۔

غریب تانگے والے کا لاغر گھوڑا...!!

ایک اور واقعہ جو میں نے اپنے حضرت کے دور کا دیکھا وہ بھی لکھنا چاہوں گا۔ میں حضرت کے ساتھ ایک دفعہ سفر پر تھا۔ اسٹیشن پہ جانا تھا لاہور کے ریلوے اسٹیشن کیلئے تانگے والے سے بات ہوئی۔ حضرت تانگے پہ تشریف رکھتے ہوئے‘ آگے بیٹھے‘ میں پیچھے بیٹھ گیا۔ تانگے والے کا گھوڑا چلتا نہیں تھا اور ٹرین میں تاخیر ہو رہی تھی تو میں نے اس سے کہا کہ اس کو چلاؤ‘ کہنے لگا اتنا ہی چل سکتا ہے۔

میں نے پوچھا بیمار ہے؟ کہنے لگا نہیں‘ میں اپنا پیٹ بھروں کہ اس کا بھروں‘ میرا پیٹ اور میرے بچوں کا پیٹ بھی خالی ہوتا ہے تو اس کا پیٹ بھی خالی ہوگا۔ مجھے اس کی بات انوکھی لگی‘ میں نے بے ساختہ خود ہی کہہ دیا کہ تم برکت والی تھیلی کیوں نہیں لیتے؟ اور وہ عمل کیوں نہیں کرتے؟ کہنے لگا میں ان پڑھ آدمی ہوں میں نے کہا تیرے بیوی بچے؟ کہنے لگا ہاں وہ پڑھے ہوئے ہیں۔

میں بات ہی کر رہا تھا کہ حضرت نے فرمایا کہ اچھی بات ہے اسے برکت والی تھیلی بتاؤ اور اسے کہو کہ رمضان سے پہلے برکت والی تھیلی ہمارے پاس لائے ہم دم کر دیں

گے اور اس کو عمل بھی بتادیں گے یہ کرے انشاء اللہ پاک برکتیں عطا فرمائے گا۔ میں نے اسے عمل سمجھا دیا اور اس سے کہا کہ برکت والی تھیلی بنالیں اور یہ عمل شروع کریں اور اسے حضرت کا ٹھکانہ بتادیا۔

پریشانیوں، مصائب کا مارا بندہ:

تین چار دن کے بعد وہ حضرت کے پاس آیا ڈھونڈتا ڈھانڈتا‘ اس کی اہلیہ بھی ساتھ تھی اور ایک بچہ بھی ساتھ تھا اور انہوں نے آ کے گھر کے حالات بتائے کہ گھر میں بعض اوقات آٹے کی مٹھی نہیں ہوتی۔ بجلی کا میٹر کٹ چکا ہے‘ اس دور میں ہر گھر کے اندر سوئی گیس نہیں تھی ویسے بھی لاہور میں نئی نئی گیس آئی تھی‘ اس دور میں لاہور میں گیس نہیں تھی۔

وہ صاحب فرمانے لگے کہ: لکڑیاں بھی نہیں ہوتیں‘ بجلی کا میٹر بھی کٹ چکا ہے۔ تنگدستی نے گھر میں راج رکھا ہوا ہے‘ کوئی جادو بتاتا ہے‘ کوئی جنات بتاتا ہے‘ کوئی آسیب بتاتا ہے‘ میں تو تھک گیا ہوں اور عاجز آگیا ہوں کیا کروں؟ دو تین دفعہ میں نے اپنا تانگہ ایک بڑے ٹرک سے جان بوجھ کے ٹکرایا کہ میں بھی مرجاؤں گھوڑا بھی مرجائے‘ گھوڑا ابھی بھوکا رہتا ہے اس کی گھاس کے پیسے نہیں ہوتے لیکن مجھے قدرت نے بچالیا ہے۔

اب آپ بیٹھے ہیں تو آپ نے مجھے امید کی کرن دکھائی ہے۔ رشتے دار‘ برادری چھوڑ گئی ہے۔ گھر میں بیوی بھی بعض اوقات کہتی ہے کہ مجھے روٹی لا کر دے ورنہ مجھے میرے میکے بھیج دے۔ آخر جاؤں تو کہاں جاؤں؟۔ حضرت نے اسے تسلی دی اور کچھ اپنی جیب سے عطا کیے‘ غالباً تین روپے تھے اور فرمایا اطمینان رکھو اور اس برکت والی تھیلی میں سے تو اپنی برکتیں حاصل کر اور اسے برکت کی تھیلی کا سارا عمل سمجھا دیا۔ وہ چلا گیا۔

اعتماد، یقین اور محنت کی بات ہے بس...!

قارئین! یقین جانیے بس بات اصل میں اعتماد اور یقین کی ہے۔ اس نے سورۂ کوثر باقاعدہ یاد کی اور کچھ عرصے بعد اس نے بھی عمل کرنا شروع کیا۔ اس کے گھر والوں نے تو اسی دن کرنا شروع کر دیا۔ تھوڑا ہی عرصہ گزرا‘ میں اس کو آٹھ ماہ یا اس سے کچھ زیادہ کہوں۔ وہ شخص آیا کہ اس کے چہرے پر خوشحالی کے اثرات تھے۔

کہنے لگا کہ میں نے دو تانگے اور لے لیے ہیں جو میں نے اور لوگوں کو دیہاڑی پر دیئے ہیں۔ گھر کا دروازہ میں نے لکڑی کا بنوا لیا ہے‘ پہلے باہر کا دروازہ نہیں تھا۔ گھر میں میں نے باتھ روم کی دیوار پکی کر لی ہے‘ پہلے صرف بوریا تھا اور اس کو دروازہ بھی لگوا لیا اور بھی چھوٹے موٹے ایسے کام بتائے۔ کہنے لگا کہ سواری ملتی ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ پیسے میں برکت ہوتی ہے۔ پیسے تھوڑے ہوں تو پورے ہوجاتے ہیں‘ غیب سے مجھے اللہ پاک رحمت کا سامان عطا فرما رہے ہیں اور غیب سے برکت کا سامان عطا فرما ہیں۔

میں کاٹن فیکٹری کا مالک تھا..!

قارئین! یہ تین واقعات میں نے اپنے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے عرض کیے چونکہ واقعات بہت زیادہ ہیں کچھ واقعات میں آپ کو عرض کرتا ہوں یہ 1991ء کے رمضان سے چند ماہ پہلے کی بات ہے۔ مجھے سال اس لیے یاد ہے کیونکہ یہ واقعہ بہت دردناک ہے۔ حضرت کے پاس ایک صاحب آئے۔ کہنے لگے کہ میں کاٹن فیکٹری کا مالک تھا‘ ایک فیکٹری اپنی تھی اور تین فیکٹریاں کاٹن کی لیز پر لی ہوئی تھیں۔

سود کی تباہ کاریاں...!

وہ صاحب کہنے لگے کہ: میرے پاس بہت مال تھا‘ غلام تھے‘ خادم تھے‘ رزق تھا۔ ایک کوٹھی میری لاہور میں تھی‘ ایک کوٹھی اسلام آباد میں‘ ایک اپارٹمنٹ میں نے مری

میں لیا ہوا تھا' اور خود میں ویہاڑی کا رہائشی تھا۔ کہنے لگے کہ بینکوں سے نظام چل رہا تھا۔ لوگ مجھے کہتے تھے کہ بینکوں سے نظام نہ چلا اور میں نے خود بھی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول پڑھا تھا کہ سود کا انجام تنگدستی اور مفلسی ہوتی ہے۔

آخر میرے ساتھ وہی ہوا حالات ایک دم بدل گئے' لوگوں کے تیور اور مزاج بدل گئے' زندگی کے دن رات بدل گئے۔ چیزیں ختم ہوگئیں' اب ہر چیز ختم ہوگئی ہے' میں نے ویہاڑی چھوڑ دی' قرض خواہ مجھے تنگ کرتے ہیں اور لاہور میں تنگدستی میں ایک چھوٹا سا مکان لے کر میں مزدوری کررہا ہوں۔

صبح ایک ہوٹل جاتا ہوں اور اس ہوٹل والے کا دودھ ابالتا ہوں، اس کی کڑاہیاں مانجھتا ہوں اور اس کی خدمت کرتا ہوں۔ اس کے سارے برتن دھوتا ہوں' اس کے ہوٹل کا فرش اور میزیں سب صاف کرتا ہوں۔ پھر اسی طرح دوپہر کو گھر واپس آتا ہوں اور آکر وہاں سے جو مزدوری ملتی ہے گھر میں کھانے پینے کا سامان لاکر دیتا ہوں۔

پھر شام کو عصر کے بعد ایک اور جگہ کسی گھر میں جاتا ہوں اور اس گھر میں جاکہ خدمت کرتا ہوں' ان کی بھی صفائیاں اور خدمتیں' ان کے کپڑے دھوتا ہوں ان کے لیٹرین اور غسل خانے صاف کرتا ہوں اور گھر کے سارے کام کرتا ہوں۔ کسی نے آپ کا بتایا آپ اللہ والے ہیں' دعا بھی فرماتے ہیں' کچھ پڑھنے کو بھی دیتے ہیں' اس مفلسی اور تنگدستی سے تھک گیا ہوں' آخر کروں تو کیا کروں؟

بے اختیار آنسو بہہ پڑے....!

میں نے اس سے پہلے اپنے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو بہت کم لوگوں کے سامنے روتے دیکھا ہے۔ اس کی ایسی دردناک کہانی تھی کہ حضرت خود رو پڑے' ان کے آنسو نکل گئے۔ حضرت نے دونوں ہاتھوں سے اس کے سر پر تسلی کے ہاتھ پھیرے' تسلی

دی اور فرمایا پریشان نہیں ہونا' مایوس نہ ہونا' انشاء اللہ تیرا کام بنے گا' تیری مشکل ٹلے گی۔ تیرے مسائل حل ہوں گے اور اسے برکت کی تھیلی والا عمل بتایا۔

کپڑے کی برکت کی تھیلی سلوا کے لے آ اس پر دم کردیتا ہوں اور اس پر ایک سورۂ کوثر کا عمل بتایا وہ پڑھو! تم پڑھو' سارا گھر پڑھے اور رمضان المبارک سے پہلے میرے پاس آنا ایک عمل بتاؤں گا وہ کرنا۔ وہ چلا گیا۔

عقل سوچتی ہی رہ گئی!!!

وہ رمضان سے پہلے آیا اس نے حضرت سے برکت والی تھیلی پر دم کروایا اور رمضان کا خصوصی عمل پوچھا۔ آپ یقین جانیے قارئین! اس نے عمل کیا اور جی بھر کے کیا' دل سے کیا' کوئی سال ڈیڑھ سال ہی کی بات ہوگی کہ میری آنکھوں نے اس شخص کو ایسا مالدار ہوتے دیکھا' ایسا توانا ہوتے دیکھا' شاید بہت ہی کم لوگوں کو یہ برکت ملی ہو۔ اتنا اللہ نے اس کو رزق دیا اور اللہ نے اس کو اتنی شان وشوکت دی' اللہ نے اس کو اتنی برکت عطا فرمائی کہ خود میری عقل حیران ہے۔

وہ خود کہتا تھا کہ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ میرے بھی دن پھر سکتے ہیں اور مجھے بھی غربت وتنگدستی سے نجات مل سکتی ہے اور میں بھی کچھ حاصل کرسکتا ہوں میں مایوس ہوچکا تھا' لیکن اب میری یاس آس میں بدل گئی ہے اللہ کے خزانوں میں وہ نعمتیں موجود ہیں اگر انسان تلاش کرے تو مل سکتی ہیں۔ بس ہماری تلاش میں کمی ہے۔

سدا برکتوں کا سودا کرلو اللہ والو....!!!

قارئین! میں آپ کو کتنے واقعات سناؤں میرے پاس ہزاروں واقعات ہیں لیکن برکت والی تھیلی آپ کے پاس اگر سدا رہے گی تو سدا برکت رہے گی' روزانہ اس کے اوپر 129 مرتبہ صبح وشام یا دن میں صرف ایک مرتبہ 129 بار سورۂ کوثر پڑھتے رہیں گے تو برکت ہمیشہ رہے گی۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنی

برکت ہوگی جتنا گڑ اتنا میٹھا۔ لیکن رمضان المبارک میں اس کے اوپر پڑھنا اور تاثیر اور برکت کا ذریعہ ہے۔

جوان بیٹی کی شادی:

چند سال پہلے ایک صاحب کو میں نے یہ عمل بتایا تھا ابھی کچھ عرصہ پہلے ملے تو مجھ سے کہنے لگے کہ رمضان المبارک آرہا ہے‘ میں نے کئی تھیلیاں تیار کی ہوئی ہیں۔ آپ براہ کرم! اس تھیلی کا عمل مجھے بتادیجئے گا۔ کہنے لگے میرے ساتھ عجیب واقعہ ہوا میری بیٹی جوان تھی‘ اس کی شادی کرنی تھی‘ میں نے تین تھیلیاں بنوائیں‘ ایک تھیلی اپنے لیے اپنی اہلیہ اور اپنی بیٹی کیلئے۔ بیٹی کو کہا بیٹی تمہیں پیسے دیتا جاؤں گا اس میں رکھتی جانا اور روزانہ 129 مرتبہ صبح وشام اس پر سورۂ کوثر پڑھ کر دم کرنا۔ بیٹی بھی کرتی رہی‘ ماں بھی کرتی رہی‘ میں بھی کرتا رہا۔

ٹھیک 17 مہینے کے بعد میں نے اس تھیلی کو کھولا اور اس میں سے نوٹ گننا شروع کیے۔ مجھے معلوم تھا میں چھوٹے نوٹ ڈالتا تھا بڑے میرے پاس تھے نہیں‘ بعض اوقات میں ڈالتا ہی نہیں تھا۔ لیکن سورۂ کوثر کا عمل ضرور کرتا تھا۔ جب میں نے گننا شروع کیے تو میری عقل حیران رہ گئی۔ کہ 17 مہینے کے اندر 2 لاکھ 85 ہزار چھ سو اور 34 روپے نکلے میں حیران ہوا وہ کہاں سے آ گئے؟ اتنی میری تنخواہ نہیں‘ گھر کے اخراجات زیادہ ہیں‘ زیادہ بڑے نوٹ ڈالے نہیں‘ بس یکا یک ایک بات ذہن میں آئی کہ تو اللہ کی رحمت کو نہیں دیکھتا‘ اپنی حیثیت کو دیکھ رہا ہے پھر اللہ کی رحمت کہاں جائے گی؟ یہ بات کرتے ہوئے اس کے آنسو آ گئے اور وہ رو پڑا۔

وارے نیارے ہوگئے....!!

ایک اور صاحب نے لکھا کہ میں نے رمضان المبارک میں برکت کی تھیلی والا عمل کیا میرے تو وارے نیارے ہوگئے‘ میری کمیٹیاں نہیں نکلتی تھیں اب کمیٹی نکلنا شروع ہوگئی‘ میرے گھر میں برکت نہیں تھی اب برکت ہوگئی۔

میری دو دکانیں تھیں، ایک دکان بند ہوگئی تھی، ایک میں مال کم تھا۔ اسے بھی بند کرنے کا پروگرام تھا‘ دونوں دکانیں پھر شروع ہوگئیں۔ گھر کی توڑ پھوڑ کے کام کروانے تھے وہ میں نے کروا لیے اس پر بہت خرچہ ہوا‘ میری ایک موٹر سائیکل خراب کھڑی تھی‘ اس پر بہت زیادہ کام ہونا تھا‘ اس کا بڑا خرچہ تھا وہ میں نے بہت بہترین بنوا لی۔ قارئین! اس کی ایک لسٹ تھی جو کہتا چلا گیا۔

ڈالروں کے ملک کی بے برکتیں...!

اس رمضان المبارک میں تھیلی اور عمل کی برکت سے یہ کام ہوا‘ یہ کام ہوا‘ یہ کام ہوا‘ اور اس کے کام ہوتے چلے گئے‘ ہوتے چلے گئے‘ ہوتے چلے گئے۔ امریکہ سے ایک صاحب میرے پاس آئے اور کہنے لگے لوگ تو مجھے ڈالروں کے ملک کا بادشاہ سمجھتے ہیں لیکن وہاں کے رزق کی بے برکتی مجھے کھا گئی ہے۔ پاکستان سے اپنا سب کچھ بیچ کر میں وہاں سیٹل ہوا، آج مجھے 22 سال ہوگئے ہیں، لیکن قرضے کے نیچے دبا ہوا ہوں۔

بہت سی قسطیں ادا کرنی ہیں، پاکستان میں بہت سے لوگوں کو میں نے دینا ہے۔ گھر والوں کی ضروریات پوری نہیں کرسکتا‘ تین تین شفٹوں میں کام کرتا ہوں۔ بیوی کام کرتی ہے‘ بچے کام کرتے ہیں تب جا کے گھر کے اخراجات پورے ہوتے ہیں۔ لیکن پھر ویسے کے ویسے‘ مہینے کے آخری دن بڑی مشکل سے گزرتے ہیں۔ حالات ناسازگار ہیں۔

ابھی میں گیارہ سال بعد پاکستان آیا ہوں‘ ٹکٹ کے پیسے نہیں تھے دن رات مشکلات پریشانیوں میں گزر رہے ہیں‘ ہر وقت مسائل مشکلات‘ ہر وقت الجھنیں ہیں‘ ڈراؤنے خواب بعض اوقات مجھے چیخنے پر مجبور کردیتے ہیں میں زندگی کی ان گھڑیوں

سے مایوس ہوگیا ہوں۔ براہ کرم کچھ دعا فرمائیں میں نے انہیں برکت والی تھیلی کا عمل دیا اور خاص رمضان المبارک میں برکت کی تھیلی کا خاص عمل ان کو سمجھا دیا۔

چھتیس آدمیوں کو یہ عمل دیا!

موصوف چلے گئے' چلے جانے کے بعد ان کی جو اطلاع ملی وہ اطلاع ان کے پھوپھی زاد نے دی۔ وہ میرے پاس پھر لوٹ کے نہیں آئے۔ لیکن ان کے پھوپھی زاد آئے انہی کے حوالے سے اور انہوں نے اطلاع دی کہ اب ان کو اللہ پاک نے اتنا دیا کہ انہوں نے اپنا ایک اچھا اور بہترین گھر لیا ہے' پرانے گھر کو بیچ دیا ہے' اچھی گاڑی لی ہے سارے قرضے اتر گئے ہیں اور پرسکون ہیں' مشکلات ختم ہوگئی ہیں' پریشانیاں ختم ہوگئی ہیں۔

اور ان کا سلام لائے اور کہنے لگے کہ میں آپ سے رابطہ نہیں کرسکا' میری مجبوری بھی ہے اور کوتاہی بھی ہے لیکن اب تک میں نے چھتیس آدمیوں کو یہ عمل دیا اور چھتیس آدمیوں میں سے کوئی ایک شخص ایسا بھی نہیں کہ جس کو فائدہ نہ ملا ہو۔

ایک ٹیکسی ڈرائیور کا سچا جذبہ:

ان میں ایک ایسا شخص تھا جو ٹیکسی چلاتا تھا اس کے اندر جذبہ تھا کہ میں اس عمل کو پھیلاؤں۔ اس نے کپڑے لیے برکت کی تھیلیاں خود بنوالیں اور بنوا کے وہ اکثر لوگوں کو سواریوں کو یا ملنے جلنے والوں کو دیتا بھی تھا اور روزانہ کا عمل بھی بتاتا تھا اور رمضان المبارک کا خصوصی عمل بھی بتاتا تھا۔

اس ٹیکسی ڈرائیور جس کا نام عبدالخالق بتایا میرپور آزاد کشمیر کا تھا کے بقول کہ میں سینکڑوں لوگوں کو یہ عمل دے چکا ہوں اور سینکڑوں لوگوں میں سے اور بے شمار لوگوں کی تصدیق مجھے ملی ہے جن کو فائدہ پہنچا ہے اور ان میں سے ایسے لوگ بھی تھے کہ ان کو ایسا فائدہ پہنچا کہ انہوں نے اور بے شمار لوگوں کو بتایا۔

برکتیں بیکراں، رحمتیں بے بہا...!

قارئین! رمضان المبارک میں اللہ کی برکتیں بیکراں ہوتی ہیں' رحمتیں بے بہا ہوتی ہیں' جہاں جنت ملتی ہے' وہاں رزق بھی ملتا ہے' وہاں وسعت بھی ملتی ہے۔ آئیں آج ہم اس رمضان سے خصوصی فائدہ اٹھائیں۔ ہاں ایک بات میں بتاؤں آپ کو ضرور فائدہ ہوگا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ کریں گے فائدہ ہوگا بلکہ ضرور ہوگا' اس فائدے کو ضرور لکھیں' بے ربط لکھیں' لیکن فائدہ ضرور لکھیں۔ میں دل کے راز آپ تک پہنچاتا ہوں اور ہر بار یہی اصرار کرتا ہوں کہ آپ اپنے تجربات عبقری کے دفتر تک ضرور پہنچائیں' ضرور لکھیں تا کہ لاکھوں مخلوق کو فائدہ پہنچے۔

غربت' تنگدستی اور قرضے نے کافر بنا دیا..!

قارئین! اس عمل کو دینے سے پہلے اتنا ضرور عرض کروں گا جتنا اللہ کی رضا کو سامنے رکھ کر' جتنا دل کی گہرائیوں سے یہ عمل کریں گے اتنا اس کا فائدہ نصیب ہوگا اور اتنا اس کا نفع نصیب ہوگا۔ میرے پاس اتنے واقعات ہیں اور ایسے واقعات ہیں کہ جو لوگ خودکشیوں کی طرف مائل ہو رہے تھے، گھر چھوڑ چکے تھے' بیوی بچے چھوڑ چکے تھے' غربت' تنگدستی اور قرضے نے انہیں کفر کی طرف مجبور کر دیا تھا۔

میری زندگی میں ایک واقعہ ایسا بھی آیا ہے کہ ایک شخص نے اپنا مذہب تبدیل کرلیا میں نے اس کی منت کی اور اس کو بٹھا کر بہت دیر ترغیب دی اور اسے برکت والی تھیلی کا عمل بتایا اور رمضان کا خصوصی عمل بتایا اور اس کو کرنے کو کہا۔ اللہ کا فضل ہے وہ کہنے لگا کہ تین عیدیں میں نے نہیں پڑھیں لیکن اُس رمضان کی عید اس نے پڑھی اور پھر سے تجدید ایمان کیا اور تجدید نکاح کیا اور مسلمان ہوا اور اللہ پاک نے اسے مالدار اور غنی کر دیا۔

ایک دوسری بات ضرور عرض کروں گا کہ اللہ پاک آپ کو مالدار اور غنی کر دے اس

میں غریبوں کو نہ بھولنا اپنے صدقہ خیرات میں زیادہ سے زیادہ ان کو عطا کرنا' جس کریم نے آپ کو مفلسی اور تنگدسی کے بعد یہ نعمتیں عطا کی ہیں اس کریم کی مخلوق کو نہ بھولیے گا اس مخلوق کو برکت والی تھیلی کے حصے میں ضرور شامل کیجئے گا اور ایک اور خاص بات اس عمل کو آپ پھیلا سکتے ہیں آپ کو اس کی اجازت ہے۔

برکت والی تھیلی...!

ہم نے برکت والی تھیلی کا انتظام کیا ہے۔ لوگ درزیوں کے پاس جاتے تھے کوئی چالیس' کوئی پچاس اور کوئی ساٹھ روپے مانگتا تھا ہم نے کثیر تعداد میں نیک لوگوں کے ذریعے یہ برکت والی تھیلی سلوائی ہے اور سلوانے اور اخراجات کو سامنے رکھتے ہوئے ہم نے اس کو بیس روپے میں فروخت کا اعلان کیا ہے تاکہ مخلوق خدا تک یہ چیز جتنی کم سے کم قیمت میں ہو' پہنچ سکے اور اس کو خصوصی میں نے دم کیا ہے اور یہ برکت والی تھیلی دم شدہ عبقری دفتر سے منگوا سکتے ہیں۔

یہ برکت والی تھیلی ہماری کمائی اور تجارت کا ذریعہ نہیں ہے آپ خود بھی بنوا سکتے ہیں' یہ اس لیے ہم نے دی ہیں کہ مخلوق خدا نہیں بنوا سکتی اور جو بنواتے ہیں وہ اس طریقے سے نہیں بنواتے جس طریقے ہم چاہتے ہیں تاکہ مخلوق کو نفع پہنچے اور کم قیمت میں چیز ان تک پہنچے۔

اور جن کے گھر سے سوالی خالی نہ لوٹا کرتے تھے!

چلتے چلتے ایک واقعہ اور یاد آیا مختصر کر کے سنا دیتا ہوں کہ ایک زمانے کی بات ہے کہ ہمارے قریبی رشتے دار جن کے بارے میں یہ مشہور تھا کہ وہ اپنے گھر میں آنے والے سوالی کو خالی نہیں بھیجتے تھے۔

والدہ محترمہ نے مجھے کچھ چیز دی کہ ان کے گھر دے آؤ۔ جب میں ان کے گھر گیا

تو ان کے گھر میں غربت مفلسی اور تنگدستی کا راج دیکھا حالات بتا رہے تھے کہ ان کے حالات اب ویسے نہیں تھے۔ میں نے والدہ کو عرض کیا۔

والدہ حیران ہوئیں کہ کسی کو بتایا ہی نہیں۔ لیکن تحقیق کے بعد پتہ چلا کہ ان کے حالات بہت پریشان کن ہو گئے ہیں، والدہ نے احسن طریقے سے ان کی کچھ امداد کی، لیکن انہوں نے امداد لینے سے انکار کر دیا۔

میرے پاس حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی برکت کی تھیلی کا عمل تھا' ایک برکت والی تھیلی میں نے لی اور انہیں سمجھایا اور خاص کر رمضان کے خصوصی عمل کی تاکید کی۔ پھر رمضان سے دس دن پہلے ان کے پاس گیا اور ان کے پاس جا کر پھر تاکید کی کہ رمضان آ رہا ہے، یہ عمل ضرور کرنا ہے۔

حالات نے کروٹ بدلی اور ہم خوشحال ہو گئے:

جب میں یہ تاکید کر رہا تھا تو ان کی بوڑھی ماں آنسو پونچھتے ہوئے کہہ رہی تھی کہ بیٹا تو نے ہمیں رسوائی سے بچالیا' جس دن سے تو برکت والی تھیلی دے کر گیا ہے اور ہم میں سے گھر کا ہر فرد 129 دفعہ سورۂ کوثر مع تسمیہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف پڑھ کے دم کرتے ہیں بس اس دن سے ہمارے دن پھر گئے ہیں رحمتیں آ گئی ہیں' کرم اور فیض متوجہ ہو گیا ہے۔ حالات نے کروٹ لی ہے اور ہم خوشحال ہو گئے ہیں انشاء اللہ یہ رمضان کا عمل ہم ضرور کریں گے۔

میں نے ان سے کہا میں رمضان کے بعد پھر آؤں گا' رشتے داری تھی' رمضان المبارک کے چند دنوں کے بعد میں ان کے پاس پھر گیا اور ان سے جا کر پوچھا تو گھر کا ہر فرد کہنے لگا کہ ہمیں تو رحمت کا خزانہ مل گیا ہے' کوئی کہنے لگا ہمیں برکت کی تھیلی مل گئی ہے' کوئی کہنے لگا کہ اللہ کی خاص رحمت متوجہ ہوئی ہے' ہماری دعا قبول ہوئی ہے کہ اللہ نے تمہیں رہبر بنا کے بھیجا' ورنہ ہمارے حالات ایسے تھے کہ ہم کسی کو منہ دکھانے کے

قابل نہیں تھے‘ ہماری سب چیزیں بک چکی تھیں ہم نے رشتے داروں کے سامنے اس کا اظہار نہیں کیا۔ لیکن آنے والے سائل کو خالی نہیں بھیجا۔ گھر میں کچھ ہو نہ ہو لیکن اس کو کچھ دے کر بھیجتے تھے لیکن برکت والی تھیلی نے کمال کر دیا۔

رمضان المبارک کا خاص برکت والا عمل

قارئین! اس عمل کو پھیلائیں‘ میں نے یہ جان بوجھ کے رمضان المبارک سے پہلے یہ مضمون عبقری میں دیا ہے صرف اس لیے کہ آپ رمضان سے پہلے برکت والی تھیلی کی تیاری رکھیں اور اس کے عمل کو ابھی سے شروع کر دیں اور جو رمضان کا خاص عمل ہے وہ صرف رمضان میں کرنا ہے۔

اب قارئین! اس کی ترکیب سمجھیں:

برکت والی تھیلی پر **129** مرتبہ سورۂ کوثر مع تسمیہ اول و آخر **7** مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ گھر کا ہر فرد پڑھے‘ جتنے افراد پڑھ سکتے ہیں پڑھیں اور برکت والی تھیلی پر دم کریں۔ دن میں جتنی دفعہ نوٹ ڈالیں یا نکالیں ایک دفعہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ یہ تو عام معمول کی زندگی کا عمل ہے جس سے لاکھوں‘ کروڑوں لوگوں کو فائدہ ہوا اور ہو رہا ہے۔

رمضان المبارک کا عمل:

رمضان المبارک میں برکت والی تھیلی کا عمل یہی کرنا ہے **129** دفعہ سورۂ کوثر مع تسمیہ صبح و شام اول و آخر **7** مرتبہ درود شریف۔ لیکن پہلی رمضان کو جس وقت رمضان کا چاند نظر آئے تین دفعہ اول و آخر درود شریف **313** دفعہ سورۂ کوثر رات کے کسی حصے میں اس عمل کو کر لیں اگر آپ مجبوراً رات کے کسی حصے میں نہیں کر سکے تو دن میں بھی کر سکتے ہیں یعنی پہلے روزے والے دن۔ گھر کا ہر فرد کرے ہر فرد اپنی تھیلی رکھ سکتا ہے۔ گھر میں ایک تھیلی رکھیں اس میں دم کریں۔

یہ پہلی رمضان کا عمل ہے۔ پہلا عشرہ جب ختم ہوگا۔ یعنی دس رمضان میں اور گیارہ رمضان المبارک کے دن جب دوسرا عشرہ شروع ہوگا پھر **313** دفعہ اسی طرح پڑھنا ہے‘ بہتر ہے رات کو تراویح کے بعد پڑھ لیں اگر مجبوراً نہ پڑھ سکیں تو دن کے کسی حصے میں پڑھ لیں۔

پھر تیسرے عشرے **21** رمضان المبارک کو یہی پڑھنا ہے رات کو پڑھ لیں بہت بہتر ہے۔ نا معلوم شب قدر ہو ورنہ دن کو پڑھ لیں۔ اسی طرح پھر عید والے دن عید کی نماز سے فارغ ہو کے پھر **313** دفعہ اس کے اوپر پڑھیں۔ یہ عمل ہو گیا۔

اب ایک عمل صرف ستائیس کی رات کا ہے۔ وہ بھی اسی برکت کی تھیلی پر پڑھنا ہے۔ وہ ستائیس کی رات کا عمل یہ ہے کہ گیارہ سو دفعہ سورۂ کوثر‘ گیارہ دفعہ اول و آخر درود شریف‘ عمل صرف رات کو ہی پڑھنا ہے یہ عمل دن کو نہیں پڑھ سکتے۔

برکتوں، رحمتوں اور فیضان سے بھرپور عمل کی اجازت:

قارئین! سارا سال آپ سارے وظیفے پڑھیں لیکن جو رمضان کا وظیفہ ہے جو رمضان کی عبادت ہے اس کی فضیلت نہیں مل سکتی۔ **1100** مرتبہ سارے گھر کے افراد انفرادی طور پر پڑھ سکتے ہیں یا چند افراد مل کے پڑھ لیں اور برکت والی تھیلی پر دم کر دیں اور دعا کر کے پھر سو جائیں۔ یہ عمل صرف ستائیس کی رات کو کرنا ہے‘ بہت برکت والا عمل ہے‘ بہت رحمت والا عمل ہے اور بہت فیضان سے بھرا ہوا عمل ہے جتنا زیادہ توجہ دھیان سے گڑگڑا کر کریں گے اتنا اللہ پاک اس عمل کی رحمت فرمائیں گے۔

میری طرف سے تمام قارئین کو اجازت ہے اور اس کو آگے پھیلانے کی بھی اجازت ہے۔ برکت والی تھیلی جس نے عبقری کے دفتر سے منگوانی ہو منگوا لے‘ ورنہ

اپنی بنوالیں۔ برکت والی تھیلی ہمارے ہاں دم کی ہوئی ملتی ہے۔ ایک بار پھر کہہ رہا ہوں کہ برکت والی تھیلی 20 روپے کی بیچ کر ہم تجارت نہیں کررہے ہیں۔ اس کی لاگت اور کپڑا دیکھئے' ہمارا مقصود صرف برکت والی تھیلی سے مخلوق کو خیر پہنچانا ہے اللہ ہم کو اپنے بندوں کیلئے خیر پہنچانے والا بنائے بدگمانی اور شک سے بچائے۔ آمین۔

قرآن کی مختصر سورتوں کے رمضان المبارک میں فضائل

سورۂ فاتحہ: یہ سورۂ ہر بیماری سے شفاء ہے۔ (الحدیث) ایک مرتبہ پڑھنے سے 1220 نیکیاں ملتی ہیں اور رمضان میں 70x1220۔85400 نیکیاں ملیں گی۔

سورۂ اخلاص: یہ سورۂ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (الحدیث) ایک مرتبہ پڑھنے سے 510 نیکیاں اور رمضان میں 70x510۔35700 نیکیاں ملیں گی

سورۂ یٰسین: جو شخص شروع دن میں اس کو پڑھے اس کی تمام دن کی ضروریات پوری ہونگی (حدیث) رمضان میں ایک بار پڑھنے سے 210000 نیکیاں ملتی ہیں۔

سورہ فتح: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص ماہ رمضان کی ایک رات میں اپنے نوافل میں سورۃ انا فتحنا (سورۂ فتح) پڑھے وہ آدمی اس سال میں تمام بلاؤں سے بچا رہتا ہے۔

سورۂ رحمن: سورۂ رحمن قرآن کی زینت ہے (حدیث) ایک مرتبہ پڑھنے سے 16360 نیکیاں' رمضان میں 70x16360۔1145200 نیکیاں ملتی ہیں

سورۂ کہف: جمعہ کے دن اس کی تلاوت کرنے والا اگلے جمعے تک نور میں روشن رہیگا۔ رمضان میں پڑھنے والے کو 445200 نیکیاں ملیں گی۔

سورۂ واقعہ: جو شخص ہر رات کو یہ سورۂ پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا (حدیث) ایک مرتبہ پڑھنے پر 17030 نیکیاں' رمضان میں 70x17030۔1192100 نیکیاں ملیں گی۔

اعمال شفاء

قارئین....!

آگے آنے والے صفحات پر وہ اعمال بیان کیے گئے ہیں، جو گزشتہ تین سالوں کے رمضان المبارک کے صبح فجر، اور رات تراویح کے بعد فقیر اپنے درس میں بیان کر چکا ہے۔ اور ان اعمال کو میرے اور ادارہ عبقری کے عبقری گروپ فیس بک کے مخلص ساتھیوں نے ایک ایک درس سن کر ان اعمال کو جمع کر کے، اور کمپوز کر کے مجھے بھیجا ہے۔

مخلوق کے نفع عام کے لئے ان تمام اعمال کو اس کتاب کا حصہ بنا دیا ہے۔ آپ سے عرض ہے کہ اس بابرکت مہینہ میں میرے لئے، میرے دیگر ساتھیوں کے لئے اور فیس بک کے مخلص ساتھیوں کے لئے ایمان کی حفاظت، خاتمہ بالخیر اور تمام مشکلات ومصائب سے حفاظت کی دعا کردیں۔

تمام اعمال ووظائف کی اجازت ہے۔ رمضان المبارک کے علاوہ بھی کرسکتے ہیں۔

مشکلیں دور، مرادیں پانے کا عمل:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیۡكَ بِنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحۡمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیۡ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ أَنۡ تُقۡضٰی حَاجَتِیۡ

(فضائل حج)

آقا سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضے کے سامنے ایک تسبیح پڑھنے سے اللہ اتنا دیتا ہے کہ ساری مشکلیں دور ہوجاتی ہیں۔ ساری مرادیں اور منزلیں مل جاتی ہیں۔

اس کے علاوہ اس دعا کا ایک عمل میں اکثر ذکر کرتا رہتا ہوں۔ بہت لوگوں کو بتایا، ان کے مسائل حل ہوئے۔ عمل ملاحظہ فرمائیں:

کسی بھی وقت یا اگر آسان ہو تو تہجد کے وقت دو نفل صلوٰۃ حاجت کی نیت سے پڑھ کر اول و آخر درود ابراہیمی سات بار پڑھ کر درمیان میں یہ دعا نہایت توجہ، دھیان اور بھکاری بن کر سو بار پڑھیں اور پھر دعا کریں۔ روزانہ یہ عمل کریں۔ دن میں دو وقت بھی کر سکتے ہیں۔ اس سے فائدہ زیادہ ہوگا۔ 21 دن، 40 دن یا 90 دن ان شاء اللہ تمام مسائل حل ہو جائینگے۔ اگر زندگی بھر کا معمول بنالیں تو کمال کی چیز ہے۔

روحانی سیاہی دور کرنے کا مراقبہ:

مراقبہ کرنے کا طریقہ اس طرح سے ہے کہ آپ تصور کریں کہ:

میں اللہ کے گھر بیت اللہ کے سامنے بیٹھا ہوا ہوں، نور اور رحمت کی بارش ہو رہی ہے اور بیت اللہ کے چھت کے پرنالے سے نور اور رحمت والا پانی میرے جسم پر گر رہا ہے اور میرا سارا جسم اس نور اور رحمت والے پانی سے دھل رہا ہے۔ بارش اور تیز ہو گئی ہے اور میری روح اور جسم کی ساری سیاہی دھل گئی ہے۔ اور نور سے میرا دل بھر گیا ہے۔

اللہ ھو کا مراقبہ سے مرادیں پائیں:

ناک سے سانس لیں اور تصور یہ ہو کہ لفظ "اَللّٰہ" دل کے اندر جا رہا ہے، لفظ "اَللّٰہ" میرے اندر کی ساری گندگی، نجاستوں کو دھو رہا ہے۔ لفظ "اَللّٰہ" نے ساری خباستوں، غلاظتوں کو دھو دیا ہے۔ یہ عمل سانس روک کر کرنا ہے۔ جب سانس ٹوٹنے لگے تو بغیر آواز نکالے "ھُوْ" کی طرح سانس باہر نکالیں اور تصور یہ ہو کہ "ھُوْ" نے ساری گندگی کو، غلاظتوں کو باہر نکال دیا ہے۔ میرا دل نورانی، معطر، خوشبودار، پاکیزہ ہو گیا ہے۔ یہ عمل سات دفعہ کریں۔

پھر تین یا سات دفعہ کلمہ پڑھیں اور تصور یہ ہو کہ اگر سو سال کا کافر بھی ایک دفعہ سچے دل سے کلمہ پڑھ لیتا ہے تو اسکا دل روشن ہو جاتا ہے اسکی مغفرت ہو جاتی ہے، میں نے تین یا سات دفعہ پڑھا ہے، میری مغفرت اللہ تعالیٰ نے کر دی ہے۔

اللہ ھو کے مراقبے کے فوائد و خواص:

اس سے اعصابی الجھنیں ذہنی دباؤ، بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔ رب بھی مل جائے گا اور دنیا کے مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔ میرے حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ جب دن بھر کے معمولات (نماز، تسبیح، ذکر، نفل عبادات) کرو یہ عمل کرو۔ ابتدائی دور میں سات دفعہ کرو بعد میں تین دفعہ میں بھی وہی تاثیر ملے گی۔ طبیعت ہشاش بشاش ہو جاتی ہے۔ اللہ پاک کے نام میں لذت و سرور ملے گا۔ چھوٹا سا عمل ہے۔ اسکا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ تجدید ایمان ہوتا ہے۔

آپ کسی بھی بیماری سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں چہرے پہ دانے، داغ دھبے، الرجی، گلہ خراب ہو، ناک کی ہڈی بڑھی ہو، خراٹے لیتے ہوں، بد نظری، جنات تنگ کرتے ہوں، جس مرض والم کا ازالہ چاہتے ہیں اسکے لیے اسی ترتیب سے عمل کریں کہ وہ بیماری جسم سے ختم ہو رہی ہے، "ھُوْ" کے ذریعے سب باہر نکل گئی۔ مسلسل یہ عمل کریں۔ صبح و شام کریں یا دن میں بار بار کر لیں۔ جگہ شرط نہیں، قبلہ رخ ہونا شرط نہیں۔

دل کو نور و اطمینان نصیب ہوگا:

یہ ایک ایسا عمل ہے، جس کے لئے وقت کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ بس دن کے کسی بھی حصے میں، جہاں کہیں بھی بیٹھے ہوئے ہوں، مرد بھی اور خواتین بھی، چاہے کسی بھی حالت میں ہوں، یہ عمل کر سکتے ہیں اور خواتین پاکی، ناپاکی دونوں میں کر سکتی ہیں۔ عمل انتہائی آسان ہے۔ بس سانس روک کر لفظ "اَللّٰہ" کہنا ہے۔ زبان سے، دل سے۔ جتنی بار لفظ "اَللّٰہ" اندر لے کر جا سکتے ہیں۔ اس تصور کے ساتھ ساری کائنات اللہ نے بنائی ہے اور یہ لفظ "اَللّٰہ" میرے اندر سے برائیاں ختم کر رہا ہے۔ جب سانس ٹوٹنے لگے تو "ھُوْ" کے ساتھ باہر نکالیں اور تصور کریں کہ میرے اندر سے

ساری برائیاں باہر نکل آئی ہیں۔ میرا دل پاکیزہ ہوگیا ہے۔

یہ عمل سات دفعہ کریں۔ دل کو بہت اطمینان ملے گا۔ دل کو بہت نور ملے گا۔ ہر عمل سے پہلے تین بار کریں۔ بس یقین کی بات ہے، اس سے دل کے وال بھی کھل جاتے ہیں۔

اُحد پہاڑ کے برابر ثواب:

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللهُ
سُبْحَانَ اللهِ
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ
اَللهُ اَکْبَرُ

ان سب کلموں کا ثواب ''احد پہاڑ'' کے برابر ہے جو ایک دفعہ سبحان اللہ پڑھتا ہے سارے آسمان اور زمین ثواب سے بھر جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللهِ کا ثواب آدھے ترازو کے برابر ہے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ باقی کے ترازو کو قیامت کے دن پورا کر دے گا۔

اَللهُ اَکْبَرُ زمین اور آسمان کے درمیان کے خلا کو پُر کر دے گا۔

زمین وآسمان میں نور بھرنے والے کلمے:

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللهُ، اور اَللهُ اَکْبَرُ

یہ دونوں کلمے زمین و آسمان کو اپنے نور سے بھرنے والے ہیں اور جو مسلمان مرد وعورت ان دو کلموں کو پڑھنے والا ہوگا، ان کا دل، جسم اور روح بھی نورانی ہوجائینگے۔ یقین کے ساتھ کریں، اور طلب کے ساتھ کریں۔ اللہ ہر وقت اور ہر چیز دینے پر قادر ہے۔

قیامت کے دن سفارش کون دے گا....؟

جو شخص نماز فجر کے فوراً بعد سورۃ یٰسین پڑھے، اور اس دوران کسی سے بات نہ

کرے، ایسا شخص اللہ سے جو مانگے، عطا ہوتا ہے۔

سورۃ یٰسین کے پڑھنے والے کے لئے قیامت کے دن سورۃ یٰسین سفارشی بن جاتی ہے۔ اور یہ اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کروادیتی ہے۔

سورۃ الملک بھی قیامت کے روز اپنے پڑھنے والے کے لئے سفارشی بنے گی۔

ان دونوں سورتوں کے پڑھنے والوں کی مغفرت ہوتی ہے۔

اللہ کی ذات کا دھیان کیسے نصیب ہو....؟

اکثر صرف مرد حضرات کے لئے ایک عمل عرض کرتا ہوں، خواتین بالکل بھی نہ کریں۔ اسلام میں خواتین کے قبرستان میں جانے کی سختی سے ممانعت ہے۔ قبرستان میں جا کر پرانی قبر تلاش کریں اور جھاڑیوں کے درمیان بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر اللہ سے دعا مانگیں۔ قبر کی وحشت اور تنہائیوں میں اللہ سے پہلے امت کے لئے مانگیں، پھر اپنے لیے مانگے۔ اس عمل کو کرنے سے اللہ کی ذات کا دھیان بڑھ جاتا ہے۔

اللہ ﷻ کے بابرکت ناموں کی تاثیر:

حَلِیْمٌ کَرِیْمٌ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ

ان دولفظوں کی شان ایسی عالیشان ہے کہ جو بندہ ان دولفظوں کو اپنی بڑی سے بڑی مصیبت اور آفت کے وقت پڑھ لے، یہ اسماء اس شخص کو اس مصیبت اور آفت سے بچالیتے ہیں۔

دیدار رسول ﷺ، اور دیگر چھ بڑی نعمتیں!

اگر کوئی شخص ایک تسبیح دھیان والی درود شریف کی پڑھ لے۔ آقا سرور کونین ﷺ کے احسانات کا تصور کر کے دن میں ایک تسبیح یا پھر ایک تسبیح صبح اور ایک شام پڑھے، تو تاثیر دوچند ہوجائیگی، تو ایسے شخص کو مندرجہ ذیل انعامات سے نوازا جائے گا۔ ان شاء اللہ

بزرگ فرماتے ہیں کہ دھیان والی تسبیح میں پڑھنے میں ایک ساعت لگتی ہے۔ اور ایک ساعت سے مراد آج کل کے ساڑھے چوبیس منٹ۔ مطلب صرف پچیس منٹ صرف کر کے مندرجہ ذیل چھ انعامات کون نہیں لینا چاہے گا....؟

(۱) آقا کملی والے ﷺ کا دیدار نصیب ہوگا۔
(۲) خاتمہ ایمان پر ہوگا۔
(۳) رزق بے بہا ہو جائے گا۔
(۴) دل کا نور ملے گا۔
(۵) بڑی ہستیوں کا دیدار ہوگا۔
(۶) مشکلوں میں آسانی عطا ہوگی۔

ایام بیض کا حاجت کشا عمل:

یہ عمل عام مہینوں کے ایام بیض میں کیا جاتا ہے۔ اور پھر اگلے دنوں میں روزہ رکھا جاتا ہے۔ رمضان المبارک کی پرنور ساعات میں چونکہ روزہ تو ویسے بھی فرض ہی ہے۔ اور رمضان المبارک کے شب و روز تو پرنور ہونے کے ساتھ ساتھ برکت و رحمت کے بھی حامل ہیں۔ لہٰذا میں اکثر رمضان میں بھی اس عمل کو کرنے کا احباب سے عرض کرتا رہتا ہوں۔

عمل کا طریقہ:

چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ کو جو روزے رکھے جاتے ہیں انہیں ایام بیض کے روزے کہا جاتا ہے۔ چاند کی بارہ کی رات پڑتے ہی جب نیت باندھ لیں روزے کی۔ اسی وقت بمع تسمیہ کے سورہ فاتحہ اس طرح پڑھیں کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی میم کو سورہ فاتحہ کی الحمد للہ کے ساتھ ملا کر ساری رات پڑھنا ہے۔ سونا نہیں ہے، تھک جائیں تو بیٹھ جائیں، کھانا ہے تو کچھ کھا لیں لیکن مسلسل پڑھتے

رہیں، وضو ٹوٹ گیا پھر کرلیں، چلتے ہوئے بیٹھے ہوئے، ننگے آسمان کے نیچے اگر جگہ مل جائے تو بہترین ہے، نہیں تو چھت کے نیچے بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ پھر تہجد کے وقت تہجد پڑھیں اور پھر سورہ فاتحہ بمع تسمیہ کے پڑھتے رہیں پھر روزہ رکھیں، نماز فجر ادا کریں اس دوران بھی جتنا موقع ملے پڑھتے رہیں، نماز کی ادائیگی کے بعد سو جائیں، پھر ظہر کے وقت بیدار ہوں، پھر سو جائیں اسی طرح عصر کے وقت بیدار ہوں اور نماز کی ادائیگی کے بعد مغرب کے وقت تک سو جائیں پھر روزہ افطار کرنے کے بعد یہی عمل دہرانا شروع کر دیں چاند کی تیرہ چودہ پندرہ کو تین روزے رکھنے اور یہ عمل اسی طرح کرنا ہے۔

سورہ فاتحہ کا عمل کرتے وقت اپنی جائز خواہشات کو ذہن میں دہراتے رہیں، جو وہ مانگنا چاہتے ہیں وہ سورہ فاتحہ پڑھتے وقت ان تمام آرزؤں کو ذہن میں لاتے رہیں اور اللہ سے مانگتے رہیں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ صبح ڈیوٹی اور ملازمت میں کمی نہ ہو، کیونکہ حلال کرنا فرض، اور یہ عمل نفل ہے۔

اللہ غیب سے رزقِ روحانی اور جسمانی عطا فرمائیں گے۔ اور اسکی نسلوں کو بھی عطا فرمائیں گے۔ رمضان المبارک میں بھی یہ عمل کرلیں۔ تراویح کے بعد یہ عمل شروع کریں۔ رمضان میں اضافہ یہ ہے کہ ہر گھنٹے سوا گھنٹے کے بعد دو نفل توبہ کے پڑھیں۔ اس عمل کی شرط یہی ہے کہ چلتے پھرتے پڑھنا ہے۔ خواتین بھی یہ عمل کر سکتی ہیں۔ میری ایک درخواست ہے کہ پہلی دفعہ یہ عمل اپنی آخرت کے لیے کریں۔

عمل کے چند مختصر فوائد:

اس عمل کو بارہا آزمایا گیا اور بے شمار لوگوں نے فائدہ پایا۔ رزق کی تنگی ختم، عزتیں ملتی ہیں، مشکلات، الجھنوں، پریشانیوں کے دروازے بند ہو جاتے ہیں، رزق روحانی و جسمانی ملتا ہے، جو مانگو ملتا ہے۔ قیدیوں کی خلاصی کے لیے مجرب ہے۔ اللہ

غیب سے رزق روحانی اور جسمانی عطا فرمائے گا۔ اور اس کی نسلوں کو بھی عطا فرمائیں گے۔ سورۃ فاتحہ میں شفا ہے اور یہی سورہ کائنات کے خزانوں کی چابی ہے۔

دعا کے وقت تصور:

جب بھی اللہ سے دعا کریں، تو تصور یہ ہو کہ جیسے میں اپنی ماں کے سامنے رونے بیٹھوں تو وہ مان جاتی ہے، تو اللہ تو ہم کو ستر ماؤں سے زیادہ چاہنے والا رب ہے، اور وہ ضرور بالضرور اپنی رحمتوں کا نزول ہم پر کر دے گا۔

سورۃ فاتحہ کا عمل:

جب آپ کو کوئی راستہ نظر نہ آئے، ناممکن کو ممکن بنانے کے لیے، صحت کے لیے، رکی ہوئی شادی کے لیے، ناممکن مسائل کے حل کے لیے، جادو، بندش، جنات، قرضوں کے انبار کو ختم کرنے کے لیے، غرض کوئی بھی مسئلہ ہو، چہرے پر فالتو بال ہوں، بے اولاد ہوں، جو طالب علم کامیابی چاہتے ہوں، پڑھ پڑھ کر بچوں پر پھونکیں عبقری بچے بنتے ہیں۔ ہر مسئلے کا حل ہے۔ میرے حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ یہ اتنا طاقتور عمل ہے کہ اگر اللہ پاک چاہے تو کرنے والے کیلئے سورج مشرق کے بجائے مغرب سے نکال دے۔

جمعرات کی رات یعنی شب جمعہ کو رات سونے سے پہلے کسی بھی وقت جو میسر ہو اسے مؤثر بنالیں۔ اول و آخر درود شریف طاق عدد میں۔

1: پہلی شب 70 بار
2: دوسری شب 60 بار
3: تیسری شب 50 بار
4: چوتھی شب 40 بار
5: پانچویں شب 30 بار
6: چھٹی شب کو 20 بار
7: ساتویں شب کو 10 بار

پھر اگلی شب جمعہ سے دوبارہ یہ عمل شروع کریں۔ عمل کرتے ہوئے اپنے مقصد کا تصور ضرور کریں۔

جگہ اور وقت ایک ہو اگر کوئی مجبوری ہو تو کوئی بات نہیں۔ ہر دفعہ تسمیہ کے ساتھ پڑھیں۔ مرد حضرات کھلے آسمان کے نیچے ننگے سر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ دن میں دو دفعہ بھی یہ عمل کر سکتے ہیں۔ عمل کی سب کو اجازت ہے۔ یقین اور اعتماد سے کریں۔

دو سے تین ہفتے نہیں گزرے گے کہ کائنات کا نظام ہل جائے گا۔ یہ عمل اتنا طاقتور ہے کہ اگر اللہ کو منظور ہو تو اس عمل کی طاقت سے سورج مغرب سے نکل آئے۔

کسی بھی محفل سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں

اگر کوئی شخص کسی بھی محفل میں بیٹھنے سے پہلے یہ عمل کر لے۔ یا کوئی طالب علم یونیورسٹی، جامعہ، مدرسہ، کالج اور اسکول جانے سے پہلے پڑھ لے۔ کوئی عالم، ٹیچر، مدرس یا لیکچرار اور مقرر یہ عمل پڑھ لے:

اول و آخر درود شریف سات بار۔
رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً، سات بار
سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ، تین بار
اِسْتِغْفَار، تین بار

تو اللہ تعالیٰ اس کو یہ تین انعامات عطا فرماتے ہیں:

1: اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کھول دیتا ہے۔
2: اللہ تعالیٰ اس کا دل کھول دیتا ہے۔
3: اس شخص کو اُس محفل کا نور ملتا ہے۔

بہترین زندگی، لاجواب نعمتیں:

رزق کے فراخی، روزگار کی بہتری، من چاہا کھانا کھانے، اپنی پسندیدہ چیز حاصل کرنے لیے، بہت لاجواب، انتہائی سریع الاثر، اور بے خطا، آزمودہ و مجرب عمل ہے۔ سورۃ مائدہ کی آیت 114 گیارہ مرتبہ اول و آخر طاق درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کریں اور اللہ پاک سے مانگیں' اللہ تعالیٰ خیر و عافیت عطا فرمائیں گے' گھر کا ہر فرد پڑھے تو انشاء اللہ اللہ پاک دسترخوان وسیع فرمائے گا اور نسلوں کو بھی نوازے گا۔

اگر آپ کا دل من پسند کھانا کھانے کو چاہے تو سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۱۱۴ کو سات یا گیارہ مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک ماریں۔ یقین سے پڑھیں اور مراد پوری ہونے کے بعد اللہ پاک کا شکر ادا کریں۔

افطار کے وقت افطاری سے تھوڑی دیر پہلے یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھ لیں۔ نسلوں کے رزق میں اضافہ ہوگا انشاء اللہ۔ افطار کے وقت رزق بڑھتا بھی ہے اور رزق ملتا بھی ہے۔ اگر افطار سے پہلے نہیں پڑھ سکتے تو افطار کے دوران پڑھ لیں۔

رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿المائدہ۱۱۴﴾

اگر کسی کا مقدر غم بن گیا ہو:

چالیس لوگوں کو اکٹھا کر کے روزہ رکھوائیں، یا وہ خود رکھیں پھر سب مل کر افطار کریں پھر

1: آیت کریمہ

2: سورۃ فاتحہ

3: سورۃ الم نشرح

4: سورۃ اخلاص

5: لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

6: حَسْبِيَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَ كِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

اول آخر کثرت سے درود شریف پڑھیں پھر دعا مانگیں۔ مشکل پریشانیوں سے ہر در بند ہو گیا ہو دنیا کے سارے مسائل غم و مقدر بن گئے ہوں تو اس عمل کی برکت سے کریم کی شفقت اور رحمت کے دروازے کھل جائیں گے۔

رزق بے بہا کے حصول کے لئے:

جو شخص یہ چاہے کہ اس کی نسلوں کے لئے رزق کم نہ ہو اور اس کی نسلوں پر بے بہا رزق ہو۔ ستائیس رمضان کی رات میں طاق لوگ بیٹھ کر گیارہ سو دفعہ سورہ اخلاص پڑھے۔ نیت یہ کریں یا اللہ سورۃ اخلاص کے جو فضائل ہیں امت کو عطا کر دے۔

عمر میں برکت اور مشکلات کا خاتمہ:

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی عمر میں برکت ہو، اس کی مشکلات حل ہو جائیں، دشمن دوست بن جائیں۔ تو وہ ستائیس رمضان کی رات کو تین سو تیرہ بار، گیارہ سو بار یا پھر تینتیس سو بار استغفار پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کی عمر میں برکت اور اس کی مشکلات دور ہونگی۔ استغفار آگے کی سطروں میں ملاحظہ فرمائیں:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ أَتُوْبُ إِلَیْهِ

بے اولادی، اور قرض کے خاتمہ کیلئے:

جس کی اولاد نہ ہوتی ہو، اس میاں بیوی کو چاہئے کہ وہ کثرت سے استغفار کرے اور سورۃ الم نشرح پڑھے۔ یہی عمل کسی دوسرے کے لیے اولاد کی نیت کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اجازت ہے۔ مجرب عمل ہے۔

اس عمل کو کرنے والے کے تین مقاصد ضرور پورے ہوں گے، ان شاء اللہ:

(1) قرض کا بوجھ ختم ہوجائے گا۔
(2) بے اولادی ختم ہوگی۔
(3) رزق میں کثرت ہوجائیگی۔

شفاؤں کا خزانہ:

زم زم یا بارش کا پانی لیکر اس پر
1: 70بار آیت الکرسی
2: 70بار سورۃ فاتحہ
3: 70بار سورۃ کافرون
4: 70بار سورۃ اخلاص
5: 70بار سورۃ الفلق
6: 70بار سورۃ الناس
7: اول و آخر درود شریف سات بار

دنیا کی کوئی آخری سے بھی آخری بیماری ہو، چاہے وہ بیماری لاعلاج ہو یا طویل العلاج، اس مریض کو پلادیں۔ ان شاء اللہ اسے شفاء مل جائے گی۔ کیونکہ اس عمل میں کئی مسنون اور منقول شفائیں جمع ہیں۔ رب سب پر قادر ہے۔ یقین سے کریں۔

سورۃ بقرہ سے ان شاء اللہ شرطیہ بیٹا پائیں:

حمل کے آغاز ہی سے یا پھر حمل کے دوران ہر ماہ چاند کے پہلے سات دن روزانہ ایک بار سورۃ البقرہ پڑھنے سے ان شاء اللہ بیٹا ہوگا۔ میاں بیوی دونوں کریں۔ وقت اور جگہ کی کوئی قید نہیں ہے۔ اگر قرآن نہ پڑھا ہوا ہو، اور سیکھنے کی کوئی صورت نہ بنتی ہو، تو پھر گھر کے کسی دوسرے فرد یا کسی مخلص سے بھی یہ عمل کرواسکتے ہیں۔

اپنا کام کروانے لیے:

اگر کسی سے اپنا کوئی جائز کام کروانا ہو تو اس کے پاس سورۃ القریش پڑھتے ہوئے

جائیں۔ جتنی بار بھی ہوجائے۔ ان شاء اللہ کام ہوجائے گا۔ مراد پوری ہونے کے بعد اللہ کا شکر ادا کریں۔

کمزور اور لاغر بچوں کے لئے:

جو بچہ سوکھ کر، اور کمزور ہوکر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن جائے۔ ایسے بچوں کے لئے:
1: 70بار سورۃ الفاتحہ
2: 70بار سورۃ النصر

بمعہ تسمیہ اول آخر سات بار درود شریف پڑھ کر کسی بھی تیل پر دم کرکے ان بچوں کے جسم کی مالش کریں۔ اللہ کریم کرم فرمائینگے۔ ان شاء اللہ

ہر قسم کے دردوں کے لئے:

سر درد، کمر درد، ھڈی درد، جوڑوں کے درد یا جسم میں جہاں بھی درد کی شکایت ہو وہاں پر شہادت والی انگلی سے کلمہ لکھ دیں۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

گمشدہ چیز کی تلاش اور بینائی کیلئے:

یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ، یَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ

اگر کسی شخص کی کوئی چیز، جانور گم ہوگیا ہو، یا کسی کی نظر ختم ہوگئی ہو۔ وہ اس دعا کا کثرت سے اہتمام کرے۔ ان شاء اللہ گمشدہ مل جائے گا، اور نظر ٹھیک ہوجائے گی۔

قبرستان والوں کی بخشش اور نور:

اول آخر درود شریف طاق عدد میں پڑھ کر
1: 3بار سورۃ اخلاص
2: 1بار سورۃ التکاثر

3: 1 بار سورۃ الفاتحہ

پڑھ کر قبرستان والوں کو بخش دیں اور دعا کریں کہ اے اللہ! ان میں جس جس بندے کو تو نے اپنا نور عطا کیا تھا، تو مجھے بھی وہ نور عطا کر دے۔

استخارے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

یہ دعا استخارے کے لئے بہت بہترین اور کثیر المجرب ہے۔ اللہ اس دعا کے پڑھنے والے کو اس کے معاملے میں خیر سوجھا دیتا ہے۔ جس معاملے میں استخارہ کرنا ہو تو اس سے پہلے بکثرت اس دعا کو پڑھنا شروع کر دیں۔

آیت الکرسی کا خاص مجرب عمل:

جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھیں اور جب اذان مغرب کی ہو تو سجدے میں جائیں اور اللہ سے اپنی فریاد مانگتے رہیں، ایک جمعہ مانگیں، تین جمعے اس طرح مانگیں، ضرورت پڑے تو سات، چودہ اور اکیس جمعہ کو یہ عمل دہرا کر دعا مانگتے رہیں، دعا مانگتے رہیں۔ اللہ ناممکن کو ممکن بنا دیں گے۔ اللہ دے گا، اللہ ضرور دے گا۔ ان شاء اللہ

کائنات کے راز جاننے کے لئے:

یَامَلِکُ یَامُقْتَدِرُ

اللہ کے ان دونوں ناموں میں کائنات کے راز ہیں۔ ان دو ناموں کے پڑھنے والوں پر وہ راز کھلنے لگ جائینگے۔ اور ان دو ناموں کے وسیلے سے مانگنے والا کبھی خالی نہیں جاتا۔

بیماری، پریشانی کے لئے تین سو اونٹ صدقہ کریں!

اگر آپ بیمار ہیں، یا بہت زیادہ پریشان ہیں، تو تین سو اونٹوں کا صدقہ کریں، اللہ

کریم اپنے کرم سے وہ بیماری اور پریشانی ختم فرمادیتے ہیں۔ اور پریشان نہ ہوں، تین سو دفعہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھنا ایسا ہے جیسے تین سو اونٹ صدقہ کرنا۔

قبولیت کا عمل:

گناہ کا جذبہ ہے.........!
گناہ کا موقع ہے۔........!
گناہ پر قدرت ہے۔......!
گناہ پر دسترس ہے۔.....!

لیکن صرف اللہ کے خوف سے چھوڑ دیا۔ یہ کیفیت بھی ایک اسم اعظم ہے۔ جب مشکل میں ہو تو اس طرح دعا مانگیں کہ:

"اے اللہ! تجھے یاد ہے کہ فلاں وقت میں تیرے خوف سے میں نے گناہ چھوڑ دیا تھا اگر وہ نیکی (گناہ چھوڑنا بھی نیکی ہے) تجھے یاد ہے، تو اس کی برکت سے میرا یہ مسئلہ حل کر دے۔"

بہت آزمودہ ہے۔ اس طرح کی دعا کرنے سے مصیبت ٹل جاتی ہے، یہ چلتا پھرتا وظیفہ ہے۔ آپ کسی بھی وقت کر سکتے ہیں، کسی بھی حالت میں کر سکتے ہیں۔

نیک ہمسفر اور صالح اولاد کیلئے:

رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

(الفرقان:75)

یہ دعا اپنی نمازوں میں التحیات وتشہد کے بعد پڑھنے کی عادت بنائیں۔ ان شاء اللہ اس دعا کے پڑھنے سے نیک بیوی اور نیک شوہر سے نکاح ہوگا، اور نیک صالح اولاد نصیب ہوگی۔ گھریلو مسئلوں کے لئے بھی یہی دعا پڑھیں۔

آخری چھ سورتیں کے کمالات وکرشمات:

آخری چھ سورتیں بہت کمال کی حامل سورتیں ہیں۔ روحانی غسل کے ذریعے، اپنی نمازوں میں اس کو پڑھنے کے ذریعے، یا اس کے علاوہ عام زندگی کی روٹین میں ان چھ سورتوں کو شامل کریں۔ اس کے ذریعے شیطان کے وسوسوں سے، جادو جنات سے، آسیب وآفات سے، پریشانی، بیماری سے چھٹکارا پایا جاسکتا ہے۔

اللہ والو...! اس رمضان میں ان چھ سورتوں کا اہتمام کریں۔ تاکہ نفس کی شرارتوں سے ہمارے روزے، ہماری تسبیحات، ہماری عبادات اور اللہ سے تعلق محفوظ رہے، اور رمضان ہمارے لیے سفارشی بن کے جائے نہ کہ ہمارا شکایتی بن کر جائے۔

بیڈٹی (Bed Tea) کا عمل:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۞
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

نفس وشیطان کی شرارتوں سے اور ان کی خواہشات سے محفوظ رہنے کے لئے یہ تینوں کلمات گیارہ دفعہ صبح جاگنے کے بعد بستر سے اٹھنے سے پہلے پڑھا کریں۔ بستر سے اگر پاؤں نیچے آجائے تو بھی پڑھ لیں، ان شاء اللہ عمل پورا فائدہ دے گا۔ نفس وشیطان کی شرارتوں سے محفوظ رہیں گے، اور ان شاء اللہ یہ مندرجہ ذیل فائدے بھی نصیب ہونگے:

1: آنکھوں کی خطائیں۔
2: کانوں کی بیماریاں۔
3: دل کی ہوس۔
4: گناہوں سے بچاؤ۔
5: اللہ کی حفاظت میں خود کو دینے کا فائدہ۔

درد چاہے کتنا پرانا کیوں نہ ہو؟

اللہ تعالی کے مبارک نام اَلْعَلِیُّ کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھنے سے ہر قسم کا درد ختم ہوجاتا ہے۔ چاہے وہ درد کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو۔

گناہ اور بری عادتوں سے چھٹکارا کیسے ممکن؟؟؟

اگر آپ گناہ اور بری عادتیں چھوڑنا چاہتے ہیں، تو نماز کے اندر اور باہر سورۃ الکافرون کی تلاوت کرنا شروع کردیں۔ اللہ اپنے غیب کے خزانوں سے ایسی طاقتیں عطا کریں گے، کہ اس کے پڑھنے والے کو گناہ، زنا، شراب سے خود بخود نفرت ہوجائے گی۔ ایمان سلب ہونے سے بچ جائے گا۔ اسلام پر ثابت قدمی اور استقامت نصیب ہوگی، وہ لوگ کفر وشرک سے بچ جائیں گے۔ اللہ کی نافرمانی اور بری عادتیں نہیں پڑیں گی۔ ان شاء اللہ

کھوٹے دل کا علاج:

اگر کسی کا دل اس کے گناہوں اور اور نفس کے ظلم سے سیاہ ہوگیا ہو، تو ایسے شخص کو چاہیئے کہ وہ سورۃ الکافرون کا بہت زیادہ ذکر کرے، اور ہر وقت، ہر فرض نماز کے بعد اس کو اپنی ورد میں رکھے۔ ان شاء اللہ اس کا سیاہ اور کھوٹا دل صاف ہوجائے گا۔

سورۂ کافرون سے بدترین بیماریوں کا علاج:

سورۂ کافرون سے بدترین بیماریوں، شدید ترین پریشانیوں، جادو، آسیب، ایسی بیماری جس کا پتہ نہ چلتا ہو کے کافی وشافی علاج روحانی وجسمانی کے لئے ایک عمل عرض کرتا ہوں:

سورۃ الکافرون کو 1001 دفعہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ 7 دن تک روزانہ زم زم کے پانی، بارش کے پانی، یا پھر سادہ پانی پر اور تیل زیتون کا ہو تو بہتر ورنہ عام تیل بھی ٹھیک ہے، پڑھ کر دم کریں۔

اس دم والے پانی کو اپنے کھانے میں، پینے میں استعمال کریں۔ اور دم والے تیل کی مالش بھی کر سکتے ہیں، اور اس دم والے تیل کو مریض کے بھنوؤں، ناک، کان میں بھی تھوڑا تھوڑا لگائیں، پہلے دائیں پھر بائیں۔ جادو یا بیماریاں کے لئے دیسی گھی، زیتون کے تیل، چینی یا شہد پر دم کریں۔

کسی غیر مسلم کو یہ دم والا تیل اور پانی استعمال کرائیں، ان شاء اللہ وہ مسلمان ہوجائے گا۔ اگر کسی کا بچہ کند ذہن ہو یا نافرمان ہو، اس کو دم والا پانی اور تیل استعمال کرائیں۔ اللہ کریم کرم کرینگے۔

اگر تیل کی تاثیر بڑھانی ہو تو اول و آخر درود شریف 3 بار اور روزانہ 40 بار سورۃ الکافرون پڑھ کر دم کریں۔ مزید تیل اور پانی شامل کر کے مقدار بڑھاتے جائیں۔ خالق کائنات وہ نظام چلائینگے کہ لوگ حیران ہوجائینگے۔ ان شاء اللہ

وساوس کے خاتمہ، اور استقامت کے لئے:

اگر کسی مسلمان بہن یا بھائی کو اللہ، رسول ﷺ اور ایمان کے بارے میں مسلسل وساوس آتے ہوں، تو اسے چاہئے کہ وہ اپنی نمازوں میں آخری چھ سورتیں اور سورۃ الکافرون کی تکرار کرے۔ اللہ واحد لاشریک اس پر کرم کرینگے۔ اور ایمان پر استقامت نصیب ہوگی۔ ان شاء اللہ

تیرہ ہزار تین سو نیکیاں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

یہ تو سب ہی کو یاد ہے۔ اس کے انیس حروف ہیں اور رمضان میں تیرہ ہزار تین سو نیکیاں صرف بسم اللہ کے پڑھنے پر ملیں گی۔

افحسبتم اور اذان والا عمل:

طریقہ عمل: مکمل اذان اور سورۂ مومنون کی آخری چار آیات، دونوں عمل مریض کے دونوں کانوں میں اول و آخرتین، تین دفعہ درود شریف کے ساتھ صبح و شام سات، سات بار پڑھ کر دم کریں اور اگر مریض خود کرے تو وہ پہلے اپنے دائیں کان کا تصور کر کے دائیں کندھے پر دم کر لے اور پھر بائیں کان کا تصور کر کے بائیں کندھے پر دم کر لیں۔

انتہائی سخت پریشانی اور مجبوری کی صورت میں یہی عمل ہر گھنٹہ بعد کریں۔

سورۃ المومنون

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهٰنَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾

{سورۃ المومنون 115 تا 118} (سات مرتبہ)

اذان

اَللهُ اَكْبَرُ. اَللهُ اَكْبَرُ. اَللهُ اَكْبَرُ. اَللهُ اَكْبَرُ. اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ. اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ. اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ. اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ. حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ. حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ. حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ. حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ. اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ (سات مرتبہ)

توجہ فرمالیں...!!!

1: سورۂ مؤمنون (پ 18) کی آخری چار آیات سات مرتبہ اور اذان سات مرتبہ اول و آخرتین، تین دفعہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر پہلے دائیں اور پھر

بائیں کان کا تصور کر کے دائیں اور بائیں کندھے پر دم کریں۔ اگر مریض کے ساتھ اور دیگر احباب بھی دم کرنا چاہیں تو وہ بھی کریں بلکہ ضرور کریں۔

2: سخت مجبوری کی صورت میں اگر بیمار خود نہ پڑھ سکے تو پھر اگر مریض موجود ہے تو یہ عمل پڑھ کر اس کے کانوں میں پھونک ماریں، اگر مریض موجود نہیں تو اس کا تصور کر کے دوسرے احباب بھی پڑھ کر دم کر سکتے ہیں۔

3: یہ عمل ہر گھنٹے کے بعد کریں' ہر نماز کے بعد بھی کر سکتے ہیں اور روزانہ صبح و شام بھی کر سکتے ہیں۔ وضو بے وضو کر سکتے ہیں' سارے گھر کے افراد مل کر روزانہ کریں تو فائدہ زیادہ ہوگا۔

4: خواتین ایام کی صورت میں" افحسبتم "کا عمل نہ کریں، ان دنوں صرف ''اذان'' کا عمل کر سکتی ہیں۔

نوٹ: ایک ہوتا ہے اذان کا کہنا بوقت فرض نماز۔ جسے باقاعدہ قبلہ رخ ہو کر، کانوں میں انگلیاں ڈال کر اور باآواز بلند پڑھنا پڑھتا ہے۔ اور اس کتابچہ میں بیان کیے گئے عمل کو بطور وظیفہ پڑھنا ہے۔ جس کے لیے قبلہ رخ ہو کر، کانوں میں انگلیاں ڈال کر اور باآواز بلند پڑھنا ضروری نہیں۔ اسی طرح بطور وظیفہ اذان کو مرد، عورت، بوڑھا، بچہ ہر کوئی پڑھ سکتا ہے، عمر اور جنس کی کوئی قید نہیں۔

حفاظت وبرکات کا نظام:

عمل کے چند مختصر فوائد:

اللہ رب العالمین کا جو حفاظت اور برکات کا نظام ہے، اور جو عافیت کا نظام ہے۔ اس عمل کو اپنے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ باقی رکھنے کے لئے اس عمل کا معمول بنالیں۔ حفاظت اور برکات اور عافیت کا نظام آپ کے ساتھ ہو جائے گا۔ ان شاءاللہ

عمل کا طریقہ:

دو رکعت نماز نفل توبہ کے پڑھنے کے بعد اول وآخر درود شریف کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

یہ دعا گیارہ دفعہ، اکیس دفعہ، اکتالیس ایک سو اکیس دفعہ یا تین سو تیرہ دفعہ پڑھیں۔ یہ نفل تہجد کے بعد ظہر کے بعد یا مغرب کے بعد پڑھ سکتے ہیں پھر یہ دعا اول وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھنی ہے۔

رمضان المبارک میں تہجد کا عمل:

۲ رکعت نفل توبہ کے پڑھیں اور اس کے بعد 40 مرتبہ یا 121 مرتبہ یا 313 مرتبہ اول وآخر درود شریف پڑھیں اور یہ دعا مانگیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

ترجمہ: اے اللہ اے ہمارے پروردگار بے شک ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پس تو ہمیں بخش دے۔

اور یہ تصور کرنا ہے کہ میں دنیا کا سب سے بڑا گناہ گار ہوں اور میں اللہ کے سامنے بیٹھا ہوں گناہ گار بن کر۔۔۔ تن و من سے اللہ سے مانگنا ہے اور صرف اسی سے مانگنا ہے' توجہ سے مانگنا ہے' دھیان سے مانگنا ہے اور اپنے گناہوں پر ندامت کرنا ہے اور اپنے گناہ بخشوانے ہیں دنیا کی کوئی مشکل ہو اسکا بھی تصور کریں۔

مسواک

مسواک کو آنکھوں میں پھیرا کرو جیسے سلائی پھیرتے ہیں لیکن آنکھوں کو بند کر کے۔ تین دفعہ دائیں آنکھ میں اور تین دفعہ بائیں پر۔ اس عمل سے جہاں آنکھوں کا نور واپس آتا ہے وہاں آنکھوں کو حیا آتی ہے۔ مسواک کے اندر بڑی طاقت ہے۔ جیب میں مسواک ہوگی تو رزق میں برکت ہوگی۔

مستجاب الدعوات بننے کا آسان عمل:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ لَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

یہ وہ کلمات ہیں۔ جو بندے کو مستجاب الدعوات بنا دیتے ہیں۔ بندے کو اللہ کے قرب میں اتنا قریب کر دیتے ہیں جو چاہتا ہے وہ مل جاتا ہے۔ ایک دفعہ دو دفعہ دل کے اندر غم کے ساتھ اپنا تعلق بناتے ہوئے اگر یہ کلمات پڑھ لیں تو مغفرت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ مشکلات کے دروازے بند ہوجاتے ہیں۔ عمل کے دوران اور بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ یہ دومنٹ کا عمل ہے۔

تنگی معاش اور درود شریف کی برکات:

درود شریف سے تنگی معاش دور ہوتا ہے۔ جو ایک بار درود پاک پڑھتا ہے اللہ پاک اس پر دس رحمتیں بھیجتے ہیں۔ درود واحد عبادت ہے جو اللہ تعالیٰ خود بھی کرتے ہیں۔ کثرت سے درود پاک پڑھیں دنیا وآخرت کی برکتوں کا نتیجہ درود پاک ہے۔ مسلمان کی زبان پر درود پاک کا جاری ہونا بہت بڑی سعادت ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

رمضان المبارک میں نفس وشیطان سے حفاظت:

جو شخص چاہتا ہو کہ دشمن کے شر سے، حادثات وغیرہ سے حفاظت میں رہے، حفاظت کے لیے گھر سے نکلتے وقت اول وآخر درود پاک کے ساتھ ۱۱ دفعہ یَاحَفِيْظُ يَاسَلَامُ پڑھے۔ ہر کام کی ابتدا میں، کھانے سے پہلے اور بعد (مسنون دعائیں پہلے پڑھیں) میں پڑھنا معمول بنائیں۔ گاڑی میں بیٹھیں تو پڑھیں۔ ہر نقصان، شر، ہر تکلیف دینے والی چیز سے اللہ پاک حفاظت فرماتے ہیں۔ یقین سے کریں۔ کوئی انسان تنگ کرتا ہو یَاحَفِيْظُ يَاسَلَامُ پڑھ کر پھونک دیں۔ انسان نما جو کتے ہوتے ہیں انکی خباثتوں سے بچنے کے لیے پڑھیں۔ ایک شخص نے بتایا کہ میں نے یَاحَفِيْظُ يَاسَلَامُ ۱۱ دفعہ سانس روک کے پڑھا اور جنات پہ پھونک ماردی اور کہا اے اللہ انکی شرارتوں سے اپنے بندوں کو محفوظ کردے اور انکو باندھ دے پڑھ کہ تصور کر کے پھونک مادی۔

رمضان المبارک میں شیطان، نفس امارہ اور دوسرے مضر انسانوں کے شر سے اپنے روزوں کو، اعمال کو، اور عبادات کو بچانے کی نیت سے پڑھیں۔

دوران تراویح حفاظت کا عجیب عمل:

دوران تراویح ہر دوسری رکعت کے سلام پھیر لینے کے بعد جب نئے ترویحہ کے لیے اٹھتے ہیں تب:

بِسْمِ اللهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ

والی دعا پڑھیں۔ اللہ پاک اس دعا کے اس موقع پر پڑھنے والے کی، اور اس کی نسلوں کی حفاظت فرما دیتے ہیں۔ اور بے شک اللہ اس پر قادر ہے۔

نسلوں تک ثواب کا عمل:

جب بھی کلمہ طیبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ پڑھیں۔ اسکی نیت کرلیں یا اللہ یہ جو کلمہ میں نے پڑھا ہے۔ اسکا نور مجھے ابھی بھی عطا کر اور میں آخری وقت بھی نور، برکات وثمرات کی نیت کرتا ہوں۔ نسلوں تک اسکا نور عطا کر۔ موت کے وقت بھی اسکے نور سے مجھے محروم نہ فرما۔ میں قیامت تک کی نیت، سدا کی نیت کرتا ہوں۔

حفاظت کی دعا:

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

یہ دعا گھر سے نکلتے ہوئے پڑھیں۔ اور نیت کریں میں اور میری نسلیں جتنی دفعہ بھی گھر سے نکلیں اس دعا کی طاقت میرے ساتھ کردے۔ پوری امت کی نیت کرلیا کریں۔ اور

رمضان المبارک میں اس دعا کو پڑھ کر خود کے لئے اور تمام روزہ دار مسلمانوں کے روزوں اور عبادات کی تحفظ نفس اور شیطان کے حملوں سے کی نیت کرلیا کریں۔

حفاظت کے لئے ایک عجیب دعا:

اَللّٰھُمَّ وَاقِیَۃً کَوَاقِیَۃِ الْوَلِیْدِ

معصوم بچوں کی حفاظت کے لئے اللہ تبارک وتعالیٰ کچھ محافظ فرشتے مقرر کرتا ہے، جو اسے گر کر چوٹ لگنے سے، اور دیگر آفات سماویہ سے بچاتے ہیں۔ اسی طرح اس دعا میں بھی اسی حفاظت والے نظام کی مثال دے کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حفاظت کی دعا مانگی جاتی ہے۔

اس دعا کو مانگنے والا، اس دعا کو پڑھنے والا معصوم بچوں کی طرح ہر طرح کی آفات، مصائب، مشکلات، پریشانی، بیماری، غموں اور دکھوں سے محفوظ رہتا ہے۔

وہبی علم کے حصول اور اللہ کے ہاں قبول ہونے کا عمل:

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ بِطَاعَتِكَ

اس دعا کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنے نورانی علم سے منور کرتا ہے۔ اور اس کے دل میں نوری علم بھر دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو اپنی فرمانبرداری و اطاعت گزاری کے لئے قبول فرما دیتا ہے۔ اور اس کو پڑھنے والا دنیا و آخرت میں ہر جگہ کامیاب و کامران رہتا ہے۔ طالب علم اور داعین کے لئے بہت عجیب نعمت ہے۔ اور گناہوں کے اس دلدل میں بارگاہ الٰہی کی حفاظت و امان میں آنے کا مجرب و آزمودہ ذریعہ بھی ہے۔

امت کے مرحومین کے لئے ایصال ثواب کرلیں:

رمضان المبارک کے اس نورانی اور بابرکت مہینے میں اپنے اور پوری امت کے

مردوں کو اعمال کا ہدیہ کریں، انکو ایصال ثواب کرتے رہیں۔ چاہے ایک مرتبہ کلمہ طیبہ، یا ایک مرتبہ **بسم اللہ** ہی کیوں نہ پڑھ کر ہدیہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے تین ہزار ناموں کا نور صرف **بسم اللہ الرحمن الرحیم** میں جمع کر دیا ہے۔ اور یا اللہ یا رحمن یا رحیم یہ تین مستجاب الدعوات اسمائے حسنیٰ بسم اللہ کے اندر شامل ہیں۔

مستجاب الدعوات ہونے کا عمل:

جو چاہتا ہے وہ مستجاب الدعوات ہو جائے۔ ہاتھ اٹھانے سے پہلے ہی اسکی دعائیں قبول ہو جائیں، عمر لمبی ہو، آپکی وجہ سے مخلوق کو رزق ملے۔ زندگی میں آسانی راحت، عافیت کے لیے۔ بیماریوں سے بچنے کے لیے۔ وہ اللہ کے بندوں کے لیے مغفرت مانگے۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

پچیس یا ستائیس مرتبہ ہر دعا کو مانگنے سے پہلے پڑھیں۔ اس دعا میں امت محمدیہ کے لیے مغفرت کی دعا ہے۔ رمضان المبارک میں پڑھنے سے اسکی برکات ستر گنا ہو جاتی ہے۔

بدنظری سے بچنے کے لئے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَۃِ النِّسَاءِ وَحِبَالَۃِ الشَّیْطٰنِ اَللّٰہُ خَالِقُ النُّوْرِ

جو شخص ہر فرض نماز کے بعد سات، گیارہ یا اکیس مرتبہ اس دعا کا ورد کریگا، تو اس کی نظر میں دیوار اور نامحرم برابر ہو جاتے ہیں۔ مجھے میرے شیخ حضرت مرشد ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے خاص چلہ کروایا تھا۔ الحمد للہ اس کی برکات اب تک مجھ پر قائم ہے۔ اللہ کریم مزید اپنے فضل و کرم سے مجھے بھی، اور آپ سب کو

اس فتنے سے بچائے رکھے، آمین۔

ختم القرآن کے کمالات:

قرآن کی ایک آیت، ایک سورت اور منزل کے کمالات وکرشمات آپ سب کے سامنے ہیں۔ جب جزو قرآن کا یہ کمال ہے، تو خود سوچئے کہ پورے کے پورے قرآن کا کیا اعجاز ہوگا....؟ اللہ والو! ختم قرآن سے دعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ نماز کے اندر اور نماز کے باہر پورا قرآن اس نیت سے پڑھیں کہ اللہ مجھ پر جو آفات بلائیں ہیں وہ دور کردے۔ اور رمضان المبارک میں تو موقع ہے۔ تراویح میں پورا قرآن سننے کا نادر موقع ضایع نہ کریں اللہ والو...! تراویح سنتے ہوئے پورا دھیان ہو، اور پوری توجہ ہو۔

دل کو نورانی بنانے کا طریقہ:

تنہائیوں میں بیٹھ کر اپنے ہاتھوں کا پیالہ بنالیں۔ اپنے آلودہ، سیاہ دل کو اپنے سامنے اس پیالے میں رکھیں۔ اپنی تنہائیوں میں اللہ تعالیٰ سے کہیں کہ: اے اللہ پاک! میرے دل کو سفید کردے....! اس کالے دل کو نورانی بنادے...! اس پلید دل کو پاک کردے۔ اے اللہ میں بے بس ہوں، تو بے بس نہیں ہے...! تیری رحمت کا ایک بھی قطرہ آجائے تو میرا کام بن جائے گا۔ اے اللہ میرے اس دل کو دھودے۔ پھر اپنے منہ پہ ہاتھ پھیریں اور تصور کریں کہ دل واپس رکھ دیا ہے اور اللہ پاک نے اسکو دھودیا ہے۔

سورہ مزمل کا ایک خاص اور سریع الاثر عمل:

مجھے سورہ مزمل کا یہ خاص عمل میرے حضرت مرشد ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا تھا۔ رات کو سونے سے پہلے آپ اپنی زبان کو تالو پر رکھ کر دل ہی دل میں سورۃ مزمل

پڑھیں، زبان کو حرکت بالکل نہ دیں۔ ایک بار پڑھ لیں، چاہے تو تین، پانچ یا سات بار پڑھ لیں۔ کچھ دن اس طرح پڑھتے رہیں۔ کچھ دن اسکے پڑھنے سے ایسا نور آئیگا کہ اسکے کمالات آپ پر ایسے کھلیں گے کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔ اس عمل کی سب کو اجازت ہے۔ اس عمل کا وزن رمضان میں کئی گنا اور بڑھ جاتا ہے۔

سارا سال امن وامان، تنگ دستی سے حفاظت:

یہ بہت آزمودہ اور مجرب عمل ہے۔ اللہ والے فرماتے ہیں کہ: جو شخص سورۃ فاتحہ کو رمضان کی پہلی شب میں پڑھ لے وہ سارا سال امن وامان اور حفاظت میں رہتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے پورا سال اس کو تنگدستی پیش نہیں ہوتی۔ سبحان اللہ...!

رمضان المبارک میں گناہ چھوڑنا:

اگر آپ کوئی گناہ چھوڑنا چاہتے ہیں۔ اسکے لیے رمضان بہترین وقت اور بہترین موسم ہے۔ جیسے موسیقی چھوڑنا چاہتے ہوں تو تصور کریں کہ اللہ میں نے رمضان کے مہینے میں موسیقی سننا چھوڑ دی ہے، تو اب مجھے باقی کے سارے سال میں اس سے بچا۔ غرض ہر گناہ کے لیے یہ تصور کریں اور تصور بہت یقین کے ساتھ اور پکا ہونا چاہیے۔

عادت بد چھوڑنے کا عمل

صبح وشام سورۂ یٰسین پڑھتے وقت جب سلام قولا من رّب رحیم پر پہنچیں تو اهدناالصراط الستقیم اول وآخر درود شریف کے ساتھ 21,11، 41 دفعہ پڑھنے سے سگریٹ، چرس، گناہ، غصہ، سود، غیبت دنیا بھر کی نافرمانی ختم ہوجاتی ہے اور اللہ صراط مستقیم عطا کرتا ہے۔

الفاظ کی تاثیر

زم زم:

زم زم یہ لفظ نہیں ایک کیفیت کا نام ہے۔ اور جو کیفیت ان الفاظ کو جاری کرنے سے پہلے بنی تھی، وہ قدرت کا ایک انوکھا معاملہ تھا اور اس معاملے کے بعد اس زم زم لفظ کی تاثیر بہت ہی عجیب وغریب ہے۔ آپ اس زم زم لفظ کو مندرجہ ذیل اوقات میں پڑھ سکتے ہیں:

1: خون نہ رکتا ہو۔

2: بچہ روتا ہو۔

3: نہری پانی کے ٹوٹنے کا خطرہ ہو۔

لفظ ''پٹواری'' کا کمال:

پٹواری لفظ کو زخم ٹھیک کرنے کے لئے بہت آزمایا۔ لاعلاج اور پرانے زخموں کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

زہریلے اور کڑوے الفاظ اوران کی تاثیر:

فرعون، ہامان، ابو جہل، ابولہب ان لفظوں سے شریر سے شریر جن بھی ڈر کر بھاگ جاتے ہیں۔ ان لفظوں میں بہت زہر کڑواہٹ اور نحوست ہے۔ کینسر، زخم، لاعلاج بیماری وغیرہ کے لئے بہت مفید اور آزمودہ ہے۔ انتہائی سریع الاثر ہے۔

آپ ﷺ کا 10 سال اعتکاف فرمانا

آپ ﷺ نے ہجرت کے بعد مدینہ المنورہ میں 10 سال گزارے ہیں۔ آپ ﷺ ہر رمضان المبارک کو آخری عشرے میں اعتکاف فرماتے باوجود اس کے کہ آپ ﷺ گناہوں سے معصوم ہیں پھر بھی سب سے زیادہ شوق اور ذوق سے ان ایام میں عبادت فرماتے۔

اشعار کی تاثیر

رحمتوں کی بارشوں کے لئے

میرے حضرت مرشد ہجوی رحمۃ اللہ علیہ اکثر ایک شعر ارشاد فرماتے تھے:

ہر چند گناہم ز عدد بیرون است
لطف وکرمت ولے ازاں افزون است
نومید مشو ز رحمت توہرگز
جُرمَم چوں خس است فضلِ تو بے چوں است

ایک بار، گیارہ بار، یا پھر اکیس، اکتالیس بار ہر نماز کے بعد پڑھیں۔ اللہ رحمتوں کی بارش کردے گا۔

بخشش اور خاتمہ خیر کے لئے:

من عاجزم من عاجزم تو عاجزاں را پروری
من بیکسم من بیکسم تو بے کساں را قادری

اسکو پڑھنے والے کو اللہ بخشش دیتا ہے اور خاتمہ ایمان پر کرتا ہے۔

اللہ کے دربار میں مقبول مجذوب کا شعر:

کشتگانِ خنجرِ تسلیم را.... !
ہر زمان از غیب جانِ دیگر است
چار چیز آوردہ ام شاہا کہ در گنجِ تو نیست
نیستی وحاجت وعذر و گناہ آوردہ ام

اس شعر میں بہت طاقت اور تاثیر ہے اللہ کے ہاں یہ شعر بہت مقبول ہے اللہ بہت کرم کردیتا ہے۔

عملِ صغیر، ثواب کثیر:

ذیل میں چند سورتوں کا بتایا جا رہا ہے۔ جن کو پڑھ کر آپ ڈھیروں نیکیاں کما سکتے ہیں۔ اور یہ نیکیاں عام مہینوں کے حساب سے ہیں۔ رمضان المبارک میں ہر ہر نیکی کا ستر گنا زیادہ اجر ہوتا ہے۔ تو کون ہوگا جو نیکوں کے اس سیزن میں خالی ہاتھ رہنا چاہتا ہے....؟

سورۃ فاتحہ تین دفعہ پڑھیں دو قرآن پاک کا ثواب ملے گا۔

سورۃ العادیات دو دفعہ پڑھیں ایک قرآن کا ثواب ملے گا۔

چار دفعہ آیت الکرسی پڑھیں ایک قرآن کا ثواب ملے گا۔

سورۃ تکاثر ایک دفعہ پڑھیں ایک ہزار آیات کا ثواب ملے گا۔

سورۃ اخلاص چار دفعہ پڑھیں ایک قرآن کا ثواب ملے گا۔

سورۃ قدر چار دفعہ پڑھیں ایک قرآن کا ثواب ملے گا۔

سورۃ الزلزال دو دفعہ پڑھیں ایک قرآن کا ثواب ملے گا۔

سورۃ کافرون چار دفعہ پڑھیں ایک قرآن کا ثواب ملے گا۔

سورۃ الزاریات ایک دفعہ پڑھیں 1220 نیکیوں کا ثواب ملے گا۔

سورۃ کہف ہر جمعے کو پڑھیں۔ ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک اسکے پڑھنے والے کو نور روشن فرما دیتے ہیں۔ 6360 نیکیاں ملتی ہیں۔

سورۃ یٰسین ایک دفعہ پڑھنے سے 3000 نیکیوں کا ثواب ملے گا۔

سورۃ رحمٰن ایک دفعہ پڑھنے سے 1636 نیکیوں کا ثواب ملے گا۔

سورۃ واقعہ ایک دفعہ پڑھنے سے 1730 نیکیوں کا ثواب ملے گا۔

سورۃ ملک سوتے وقت ایک بار پڑھنے سے 1300 نیکیوں کا ثواب ملے گا۔

عبقری قارئین کے مجرب وظائف

ہر حاجت کیلئے میرا آزمودہ

شب قدر مصائب توڑ عمل:

یہ عمل شب قدر کے نام سے مشہور و معروف ہے۔ یہ عمل سورۃ القدر کا انتہائی جلیل القدر عمل ہے جو کہ تیسویں پارہ میں ہے۔

یہ عمل رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر شروع کریں' سب سے پہلے 2 رکعت نفل صلوٰۃ الحاجات کے ادا کریں' پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ القریش 13 بار اور دوسری رکعت میں سورۃ النصر 13 بار پڑھیں اور پھر اپنے مقاصد کیلئے دعا کریں۔ اس کے بعد مغرب اور عشاء کے درمیان سورۃ القدر 286 مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی 11 مرتبہ کے ساتھ پڑھیں۔ یہی عمل بعد نماز فجر بھی کریں۔

28 رمضان تک اس عمل کو بلا ناغہ کریں۔ 28 ویں روزہ کو بعد نماز عصر زعفران اور عرق گلاب کو ملا کر سیاہی بنا لیں، اور اس سورہ مبارکہ کو اعراب کی صحت کے ساتھ ایک سفید کاغذ پر لکھ کر محفوظ کر لیں، اور مغرب کے وظیفے کے بعد دم کر کے حفاظت سے رکھ لیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے رحم و کرم کا نظارہ کیجئے۔

اس عمل کو پورا کر لینے کے بعد ہمیشہ اس سورہ کو 16 بار روزانہ کا پڑھنا اپنے معمول میں شامل کر لیں۔ ان شاء اللہ جملہ مقاصد پورے ہونگے، اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایسا دست غیب کھلے گا کہ دنیا دیکھے گی۔ اس عمل میں خیال رہے کہ ناغہ نہ ہو، جگہ اور وقت تبدیل نہ ہو، خوشبو کا خاص استعمال رہے۔ اس وظیفے کی عام اجازت ہے۔ زندگی کے ہر مقصد کے لئے پڑھا جا سکتا ہے۔ جس نے خلوص نیت سے اس عمل کی تمام شرائط پوری کیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کے طفیل ان کی حاجات پوری کیں۔

جن لوگوں کو اس عمل سے فائدہ پہنچے وہ مجھے' میرے والدین' بہن بھائیوں اور میرے اساتذہ کو ضرور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (عظمٰی عبدالستار میمن' سکھر)

شادی کیلئے انتہائی آزمودہ وظیفہ

رمضان شریف کی گیارہویں اور بارہویں روزے کی درمیانی رات کو بعد نماز عشاء دو دو رکعت کر کے 12 نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 12 نفل پڑھ کر 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر تمام نفل اور درود شریف کا ثواب حضور پاک ﷺ کو پہنچائیں اور پھر حضور پاک ﷺ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر خلوص دل' انکساری' عاجزی سے کم از کم 15 منٹ اپنے لیے یا اپنی بہن' بیٹی کیلئے اچھے رشتے کی دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگلے رمضان سے پہلے مراد پوری ہوگی۔ یہ نہایت ہی آزمودہ اور آزمایا ہوا وظیفہ ہے۔ میں نے جس کو بھی بتایا اس نے اپنے رب کا شکر ادا کیا۔ میں نے پچھلے رمضان المبارک میں اپنی بیٹی کیلئے یہ وظیفہ پڑھا تھا اللہ کے فضل سے اس سال رشتہ بھی طے ہوگیا اور عید کے بعد اُس کی شادی ہے۔ آپ یقین جانیے اس وظیفے کے پڑھنے کی بدولت بڑی عمر کی لڑکیاں جو اپنی شادی سے ناامید ہوگئی تھیں اللہ کے فضل سے ان کی بھی شادی ہوگئی ہے اور اپنے گھروں میں خوش اور آباد ہیں۔

(مسز محمد حسن اعجاز' کراچی)

دعاؤں کی قبولیت کیلئے لاجواب عمل

ایک آزمودہ عمل ہے جو کہ میں اپنے مرشد جناب حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کے حکم و اجازت سے کرتا ہوں اور جب بھی یہ عمل کر کے میں نے جو دعا مانگی ہے وہ قبول ہوئی ہے اور اللہ پاک نے میرے بہت سے کام بنا دیئے ہیں۔

وہ عمل یہ ہے کہ دو رکعت نفل نماز حاجت کی نیت سے پڑھیں اور ہر سجدہ میں 40 بار آیت کریمہ پڑھیں اس کے بعد صدق دل سے گڑگڑا کر دعا کریں تمام مشکلات حل ہوجائیں گی۔ (محمد شہزاد مجذوبی' کراچی)

آخری نہایت اہم بات

زندگی کا سفر برق رفتاری سے جاری ہے۔ اس راہ میں شیطانی ہواؤں کے جھلسا دینے والے جھکڑ بھی ہیں، نفس کو بے تاب کردینے والی خواہشیں بھی، آرزوؤں اور تمناؤں کے الجھا دینے والے جال بھی ہیں، گناہوں کے تباہ کر دینے والے حملے بھی ہیں اور آدمی کو غیر سنجیدہ، لاپرواہ اور نادان بنا دینے والی فضا بھی۔

ان تباہ کن قوتوں سے مقابلہ کرنے اور ان کے شر سے محفوظ رہتے ہوئے اپنا سفر جاری رکھنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے شب و روز کی اس گردش میں جگہ جگہ ایسے پڑاؤ مہیا کیے ہیں کہ آپ ان پر پہنچ کر بقیہ سفر کیلئے خود کو تازہ دم بنالیں۔ ہر طرح مسلح اور تازہ دم ہوکر اگلا سفر شروع کریں۔ آپ کیلئے رمضان ایک بار پھر یہ موقع لے کر آرہا ہے کہ آپ اپنی محنت و ریاضت سے اس مہینے میں اپنے آپ کو اس لائق بنالیں کہ سال بھر شیطان اور اپنے نفس سے جواں مردی سے نبٹ سکیں اور اپنی خواہشات کو زیر کرنے میں ہمت اور حوصلہ سے کام لیں سکیں اور رمضان کے شب و روز کی عبادتوں سے اپنے اندر اتنی توانائی پیدا کرلیں کہ آسانی کے ساتھ بقیہ سفر طے کرسکیں۔ خدانخواستہ یہ قیمتی لمحے اگر یونہی ضائع ہوگئے اور آپ کچھ حاصل نہ کر سکے تو اپنی بے بسی، بے چارگی اور بے پناہ مشکلات کا اندازہ کیجیے۔ آنے والے 11 ماہ شیطان، اس کے لشکر اور نفس جیسے مکار دشمن کے تباہ کن حملوں سے بچائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس مبارک ماہ کے تمام روزے پورے آداب کے ساتھ رکھنے اور اس ماہ کی فضیلتوں سے بھرپور حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کیساتھ

صحابہ کرام و اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین، اولیاء کرام اور بزرگان دین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کر لیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں، بابرکت لمحات، اصلاح نفس، تزکیہ باطن، اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب کی صحبت اور زیر نگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ پورا مہینہ، چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ فرمائیں۔ حسب موسم بستر ہمراہ لائیں، سحری اور افطاری کا فری انتظام ہوگا۔ نوٹ: اعتکاف میں بیٹھنے والے (صرف مرد) ابھی سے رابطہ کریں۔ (ادارہ)

☆☆☆☆☆

رمضان المبارک کے روحانی وجسمانی ٹوٹکے

اس کتاب میں بیک وقت مؤلف دامت برکاتہم العالی نے کئی اہم موضوعات کو یکجا کیا ہے جس میں رمضان المبارک کے بابرکت مہینے سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کے طریقے اور عبادات کے تذکرے کے ساتھ ساتھ۔۔۔ اس ماہ مبارکہ کے فضائل بھی بیان کیے ہیں تاکہ روزہ دار مکمل اخلاص قلبی کے ساتھ اس ماہ مبارکہ سے بھرپور فائدہ اٹھا سکے۔ ماہ مقدسہ کی مقبول اور پرنور گھڑیوں کے، اولیاء اور خواص سے منقول بہت سے ایسے مجرب اعمال بھی ذکر کیے ہیں جو معاشی بندشوں، گھریلو الجھنوں، شادی واولاد کی بندشوں، بیرون ملک سفر کی حسرت، لاعلاج بیماریوں، حاسدین اور دشمنوں کے شر سے خائف لوگوں، جنات کی شرارتوں اور کالے جادو سے تڑپتے سلگتے گھرانوں کیلئے نہ صرف اکسیر اعظم ہے بلکہ برس ہا برس سے سینکڑوں لوگوں کے مجرب وآزمودہ بھی ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ مقام ولایت کے متلاشی اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی خواہش رکھنے والوں کیلئے اولیاء کرام اور رجال الغیب سے منقول ایسے اعمال اور ایسی عبادات کا بھی تذکرہ ہے کہ جس کے ذریعے آپ روح کی دنیا کے سکندر اعظم بن جائیں۔۔۔! کتاب ابھی ختم نہیں ہوئی۔۔۔! جسمانی ٹوٹکوں کا تذکرہ بھی مؤلف دامت برکاتہم العالی نے بخوبی کیا ہے۔ روزہ کی سائنسی وعقلی انکشافات، روزہ میں پیاس نہ لگے۔۔۔! کیا واقعی ایسا ہوسکتا ہے؟؟؟ پڑھیے! مؤلف کا تہلکہ خیز طبی کالم۔۔۔! ایک ایسا نسخہ جو بلا مبالغہ ہزاروں نے آزمایا۔۔۔! آپ کی سہولت کیلئے اس کتاب کا حصہ بنادی گئی ہے۔ جی اب آسان روزہ آپ بھی رکھ سکتے ہیں۔۔۔! شوگر، کولیسٹرول، ہائی بلڈ پریشر اور ایسی کئی طویل العلاج اور لاعلاج بیماریوں کا خاتمہ۔۔۔! وہ کیسے؟ جی ہاں یہ روزہ نہیں بلکہ ہمارے لیے رب العزت کا فٹنس اور صحت کے لیے بخشا گیا گرانقدر تحفہ ہے۔ ڈاکٹر حیران ہوگئے ہیں۔ ماہرین صحت پریشان ہوگئے ہیں۔ وہ ڈاکٹرز جو کہا کرتے تھے کہ روزہ نہ رکھیں اب باقاعدہ روزہ رکھواتے ہیں۔۔۔! رمضان المبارک میں جہاں نیکیوں کی لوٹ سیل لگی ہوئی ہوتی ہے وہاں چھوٹی نیکیوں اور مختصر اعمال کے صلہ میں جنت میں محل سے لیکر کروڑوں اربوں نیکیاں کیسے کمائی جائیں۔۔۔! یہ سب اس کتاب میں پڑھیں۔۔۔ رمضان المبارک کا ایک ایک پل اور ہر ہر لمحہ کو قیمتی بنالیں۔۔۔! اس بابرکت ماہ کی سعادتوں کے ساتھ ساتھ رزق وکاروبار کی بندشوں کو ختم اور جادو جنات کے حملوں سے نجات مل جائے۔۔۔! تو یہ کتاب آپ کیلئے یقیناً مددگار ثابت ہوگی۔۔۔ انشاءاللہ

دفتر ماہنامہ ”عبقری“

مرکز روحانیت وامن، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور
فون: 042-37552384 موبائل: 0322-4688313
Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org